www.KitaboSunnat.com

إِيَّاكَ	آپ ہی کو	إِيَّاكِ	آپ ہی کو (مؤنث)
إِيَّاكُمَا	آپ دونوں ہی کو	إِيَّاكُمْ	آپ سبھی کو
إِيَّاكُنَّ	آپ سبھی (مؤنث) کو	إِيَّاهُ	اُسی کو
إِيَّاهَا	اُسی خاتون کو	إِيَّاهُمَا	اُن دونوں ہی کو
إِيَّاهُمْ	اُن سبھی کو	إِيَّاهُنَّ	اُن سبھی کو (مؤنث)

ضمیر منصوب منفصل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) (الفاتحہ: ۵)

"ہم تیری (ہی)، عبادت کرتے ہیں اور تجھ (ہی)، سے مدد مانگتے ہیں"

۲۔ (نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ إِيَّاكُمْ) (الاسراء: ۳۱)

"ہم انہیں بھی کھلاتے ہیں اور تمہیں بھی"

۳۔ (وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ) (البقرہ ۱۷۲)

"اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اور صرف 'اُسی کی'، بندگی کرتے ہو"

۴۔ (نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ إِيَّاهُمْ) (الانعام: ۱۵۱)

"ہم تمہیں بھی، کھلاتے ہیں اور انہیں بھی"

۵۔ (إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ) (العنکبوت: ۵۶)

"یقیناً میری زمین بہت کشادہ ہے، چنانچہ (ہجرت کرکے) صرف اور صرف میری (ہی)، بندگی کرو۔"

(مندرجہ بالا مثال میں فَاعْبُدُونِ، اصل میں فَاعْبُدُونِي ہے۔ قافیے کی رعایت کرتے ہوئے یاء (ی) حذف کر دی گئی ہے۔ لیکن نون کے نیچے پائی جانے والی زیر، ضمیر متکلم کی علامت ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۵

ضَمِیر مَجرُور

جس طرح دو صورتوں میں، اسم ظاہر مجرور ہوتا ہے۔ اسی طرح اسم ضمیر بھی، اپنے اسم ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرتے ہوئے مجرور ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ مجرور اسم ظاھر کا اسم ضمیر بھی مجرور ہی ہوگا۔

مجرور اسم ظاہر کا اسمِ ضَمِیر، دو صورتوں میں مجرور ہوتا ہے۔

۱۔ جب اِسْمِ ضَمِیر، حرفِ جر کے بعد آئے۔

۲۔ جب ضَمِیر، مرکب اضافی میں، مُضَاف الیہ بن کر مُضَاف کے بعد آئے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حُرُوفِ جَرّ، أَسْمَاء کو 'مجرُور' کرتے ہیں، جیسے کِتَابٌ سے فِي کِتَابٍ بالکل اسی طرح حروفِ جر، ضَمِیروں کو بھی 'مجرور' کرتے ہیں حُرُوفِ جَرّ سے یہ ضمیریں مُتَّصِل ہوتی ہیں۔

مثال نمبر ۱:

مثلاً ضَمِیر 'هُوَ' (وہ) سے پہلے مختلف حُرُوفِ جَرّ آئیں تو اُن کی شکلیں حسب ذیل ہوں گی۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں۔

۱۔ لَهٗ (اُس کا)	۲۔ فِيْهِ (اُس میں)
۳۔ مِنْهُ (اُس سے)	۴۔ بِهٖ (اُس کے ساتھ)
۵۔ عَلَيْهِ (اُس پر)	۶۔ عَنْهُ (اُس سے)
۷۔ إِلَيْهِ (اُس کی طرف)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۲ :

اسی طرح ، حرف جر ، علیٰ ، جب مختلف ضمیروں سے پہلے آئے گا تو اُن کی صورت کچھ اس طرح ہو گی ۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں ۔

عَلَيَّ	(مجھ پر)	عَلَيْنَا	(ہم پر)
عَلَيْكَ	(تجھ پر)	عَلَيْكِ	(تجھ مؤنث پر)
عَلَيْكُمَا	(تم دونوں پر)	عَلَيْكُمْ	(تم مردوں پر)
عَلَيْكُنَّ	(تم عورتوں پر)	عَلَيْهِ	(اُس غائب پر)
عَلَيْهَا	(اُس غائب مؤنث پر)	عَلَيْهِمَا	(اُن دونوں غائبوں پر)
عَلَيْهِمْ	(اُن مردوں پر)	عَلَيْهِنَّ	(اُن مونثوں پر)

خلاصہ

۱۔ حُرُوفِ جَرّ ، اسم ضَمِیرْ کو بھی مجرور کرتے ہیں ۔ ایسی ضَمِیریں مُتّصِل ہوتی ہیں ۔ جیسے علیٰ سے علیه اور من سے منه ۔

۲۔ ضَمِیر ، مضاف إِلَيْه بن کر بھی مَجْرُور حالت میں آتی ہے ۔ جیسے کتابهٗ اور کتابکو ۔ اس کا ذکر مُرَكَّب إِضَافِي کے باب میں آگے آ رہا ہے ۔

۳۔ مجرور اسم ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرنے والا اسم ضمیر بھی مجرور ہو گا ۔ اگلے صفحے پر حَرْفِ جَرْ کے ذریعے مجرور ضَمِیروں کا چارٹ ملاحظہ فرمائیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَمِیر مَجْرُور مُتَّصِل (حَرفِ جر کے بعد)

ذیل کے چارٹ کو بغور دیکھیے۔ تمام ضمیریں (۷) سات حروفِ جر کے بعد آئی ہیں۔ اور ان تمام ضمیروں کی اعرابی حالت مجرور ہے۔

سات حُرُوفِ جَرّ									
	ضَمِیر مُنْفَصِل	ضَمِیر مُتَّصِل	۱ لِ	۲ فِي	۳ مِنْ	۴ عَلیٰ	۵ بِ	۶ عَنْ	۷ إِلیٰ
۱	أَنَا	يَ	لِي	فِيَّ	مِنِّي	عَلَيَّ	بِي	عَنِّي	إِلَيَّ
	نَحْنُ	نَا	لَنَا	فِينَا	مِنَّا	عَلَيْنَا	بِنَا	عَنَّا	إِلَيْنَا
۲	أَنْتَ	كَ	لَكَ	فِيكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	إِلَيْكَ
	أَنْتِ	كِ	لَكِ	فِيكِ	مِنْكِ	عَلَيْكِ	بِكِ	عَنْكِ	إِلَيْكِ
	أَنْتُمَا	كُمَا	لَكُمَا	فِيكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	إِلَيْكُمَا
	أَنْتُمْ	كُمْ	لَكُمْ	فِيكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عِنْكُمْ	إِلَيْكُمْ
	أَنْتُنَّ	كُنَّ	لَكُنَّ	فِيكُنَّ	مِنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	إِلَيْكُنَّ
۳	هُوَ	هٗ	لَهٗ	فِيهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهٖ	عَنْهُ	إِلَيْهِ
	هِيَ	هَا	لَهَا	فِيهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	إِلَيْهَا
	هُمَا	هُمَا	لَهُمَا	فِيهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	إِلَيْهِمَا
	هُمْ	هُمْ	لَهُمْ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	إِلَيْهِمْ
	هُنَّ	هُنَّ	لَهُنَّ	فِيهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	إِلَيْهِنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۶

مُرَکَّب إِضَافی کی مَجرُور ضمیریں

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ضمیریں دو صورتوں میں "مَجرُور" ہوتی ہیں پہلی صورت یہ کہ ضمیر سے پہلے حرفِ جر ہو۔ جیسے، عَنْهُ اور دوسری صورت یہ کہ وہ "مُضَاف إِلَيه" بن کر مضاف کے بعد مُرَکَّب إِضَافی میں آئیں۔

کِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب) میں کتاب بھی اسم ہے اور زید بھی۔ کِتَاب، مُضَاف اور زَيْدٍ مُضَاف إِلَيه ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ مُضَاف إِلَيه ہمیشہ مَجرُور ہوتا ہے۔ اب ضَمِيرِ مَجرُور کی صورت میں کی اس مثال پر غور کیجیے۔

کِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب) کِتَابُهُ (اُس کی کتاب)

یہاں ضَمِير ہُ 'مَجرُور' ہے پیش سے دھوکا نہ کھایئے۔ کِتَابُ زَيْدٍ کی بجائے کِتَابُهُ کہا گیا ہے۔ جب زَيْدٍ مَجرُور ہے تو ہُ کو بھی مجرور ہونا چاہیے۔ دوسرے معنی میں اِسمِ عَلَم 'زَيْدٍ' کی جگہ، اِسمِ ضَمِير 'ہ'، کا استعمال کیا گیا ہے۔ دونوں مُضَاف إِلَيه ہیں اور دونوں مَجرُور۔ اب کچھ اور مثالوں پر غور کیجیے۔

ذیل کی تمام مثالوں میں اِسمِ مُضَاف خفیف ہے اور مَرفُوع ہے اور ضمیریں تمام مُضَاف إِلَيه ہیں اور مَجرُور ہیں۔

۱۔ کِتَابُهُم	ان لوگوں کی کتاب	۲۔ دِينُهُنَّ	اُن عورتوں کا دین
۳۔ أَخَوَاتُكُم	تمہاری بہنیں	۴۔ أَموَالُنَا	ہمارے اموال
۵۔ مَالِي	میرا مال	۶۔ أَزوَاجُكَ	تیری بیویاں
۷۔ زَوجُكِ	تیرا شوہر	۸۔ زَوجَتُكَ	تیری بیوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق :- مندرجہ ذیل الفاظ سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

گھر : بَيْتٌ ، اچھا : طَيِّبٌ ، پرانا : قَدِيْمٌ ، دور : بَعِيْدٌ ، درخت : شَجَرٌ ، آم : مَنْجَا ، امرود : جَوَّافَةٌ ، سونا : ذَهَبٌ ، پہاڑ : جَبَلٌ ، مٹی : تُرَابٌ

پانی : مَاءٌ ، میٹھا : عَذْبٌ۔

نمبر شمار	اُردو	عربی
۱	زید کا گھر اچھا ہے۔	
۲	خالد کا گھر پرانا ہے۔	
۳	زید کے دونوں گھر، جدید ہیں	
۴	خالدہ کے دونوں گھر، پرانے ہیں۔	
۵	زینب کا مدرسہ قریب ہے۔	
۶	مدرسے کی عمارت قدیم ہے۔	
۷	زید کا بیٹا، خالد کا ماموں ہے۔	
۸	زینب کی ماں، زید کی خالہ ہے۔	
۹	لڑکیوں کا مدرسہ، دُور ہے۔	
۱۰	ہمارے گھر کے قریب، زید کا مدرسہ ہے	
۱۱	ہمارے مدرسے میں آم کا درخت ہے۔	
۱۲	تمہارے گھر میں امرود کا درخت ہے۔	
۱۳	اُن کے پاس سونے کا پہاڑ ہے۔	
۱۴	ہمارے پاس مٹی سونا ہے۔	
۱۵	دریا کا پانی میٹھا ہے۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق :۔ اُردو میں ترجمہ کیجئے۔ یاد رکھیے کہ یہ مرکب اضافی کی مثالیں ہیں۔

'پہلا اسم' مُضاف ہے۔ خفیف ہے، مرفوع ہے۔

'دُوسرا اسم' مُضاف الیہ ہے، اسم ضمیر ہے، اور حسبِ قاعدہ 'مجرور' ہے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
رِزْقُهُنَّ		بُيُوتُكُنَّ	
أَنْفُسِكُنَّ		أَبُوهُمَا	
عَصَايَ		نَوتَهَا	
أُمُّكِ		تَحْتَهَا	
قَوْلُنَا		أَخِي	
أَبْنَاءُنَا		أَبِي	
نُورُهُمْ		خَالِي	
نَفْعُهُمَا		عَمِّي	
رَحْمَتِي		عَمَّتِي	
طَعَامُكَ		خَالَتِي	
شَرَابُكَ		أُمِّي	
إِثْمُهُمَا		مِزَاجُهَا	
جَلَابِيبِهِنَّ		بِأَمْوَالِكُمْ	
خُطُبُكُنَّ		بِأَنْفُسِكُمْ	

مشق :۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوار : جِدَارٌ ، ملک : بَلَدٌ ، آب وہوا : جَوٌّ ، رونا : بُكَاءٌ ، لوگ : النَّاسُ
باغ : حَدِيقَةٌ ، لڑکے / بچے : أَطْفَالٌ ، لڑکیاں : بَنَاتٌ
استانیاں : مُعَلِّمَاتٌ ، پیغام : دَعْوَةٌ -

اُردو متن	ترجمہ
۱۔ میرے گھر کی دیوار	
۲۔ ہمارے ملک (بَلَد) کی آب وہوا	
۳۔ اُن عورتوں کے رونے کا اثر	
۴۔ اُن لوگوں کے علم کی شہرت	
۵۔ تمہارے ملک کے سیّاح	
۶۔ میرے باغ کا منظر	
۷۔ ہمارے مدرسے کے بچے	
۸۔ ہمارے مدرسے کے دو لڑکے	
۹۔ ہمارے مدرسے کی دو لڑکیاں	
۱۰۔ ہمارے مدرسے کی استانیاں	
۱۱۔ ہر رسول کا پیغام	
۱۲۔ سارے رسولوں کا پیغام	
۱۳۔ ہر کلاس (فَصْل) کے لڑکے	
۱۴۔ اللہ کے فضل کی علامت	
۱۵۔ عید کے دن کی چھٹی (عُطْلَة)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ مُضاف کے بعد مجرور ضمیریں

۱۔ دو اسموں کو اِضافت کے ذریعے جوڑنے سے جو مرکب بنتا ہے اُسے "مرکّب اِضافِی" کہتے ہیں۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ یا بَیْتُهٗ اور بَیْتُهَا۔

۲۔ مُرکّب کے پہلے اِسْم کو "مُضَاف" کہتے ہیں۔ یہ وہ اسم ہے جو اپنے بعد آنے والے اسم سے نسبت اور تعلق رکھتا ہے۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ میں بَیْتُ۔

۳۔ مُرکّب کے دوسرے اسم کو "مُضَاف اِلَیْه" کہتے ہیں۔ جیسے حَامِدٍ یا ہٗ، یا هَا

۴۔ "مُضَاف" کی اِعرابی حالت حسب موقع ہوتی ہے۔ مُبْتَدَاء اور خَبَر میں مَرْفُوْع حرف جر کے بعد مجرور، اور بلا واسطہ اضافہ ہو تو مَنْصُوْب ہوتی ہے۔

۵۔ "مُضَاف اِلَیْه" کی اعرابی حالت لازماً "مجرور" ہوتی ہے۔ چاہے وہ ضمیر ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔ مُضَاف اِلَیْه، اِسْمِ عَلَم، اِسْمِ ضَمِیْر، اِسْمِ اِشَارَہ وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

۷۔ مُضَاف عموماً "اَل" سے خالی ہوتا ہے اور اس کا اعراب "خفیف" ہوتا ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔ اور وہ عموماً، اِسْمِ نَکِرَہ ہوتا ہے۔

۸۔ مُضَاف اِلَیْه مَعْرِفَه ہو تو، اُس کا مُضَاف بھی مَعْرِفَه اور خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ میں بَیْتٌ نَکِرَہ تھا۔ لیکن بَیْتُ حَامِدٍ میں حَامِدٍ کا بَیْتُ بن جانے کے بعد "خاص گھر" ہو گیا یعنی مَعْرِفَه بن گیا۔ اسی طرح بَیْتُهٗ اور بَیْتُهَا میں بھی بَیْتٌ معرفہ بن گیا۔

۹۔ کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مُضَاف اِلَیْه ہوتے ہیں۔ جیسے طَاعَةُ أَحْكَامِ الرَّسُوْلِ

۱۰۔ أَيٌّ اور كُلٌّ بھی مُرکّب اِضافی میں، مُضَاف بن کر آتے ہیں جیسے كُلُّهٗ كُلُّهَا، كُلُّنَا، أَيُّكُمْ، أَيُّنَا، كُلُّكُمْ، أَيُّهُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

رات : لَيْلَةٌ ، خوف : خَشْيَةٌ عورت : إِمْرَأَةٌ بادشاہ: مَلِكٌ

دوست: وَلِيٌّ بندے: عِبَادٌ بھائی : إِخْوَانٌ جیل : اَلسِّجْنُ

زبان : لِسَانٌ بدلہ : جَزَاءٌ سنگم : مَجْمَعٌ دشمن: عَدُوٌّ

بیٹے : بَنُونَ واقعات: اَنْبَآءٌ

اُردو	عربی
۱۔ قدر کی رات	
۲۔ سچ کی زبان	
۳۔ اللہ کا خوف (خَشْيَةٌ)	
۴۔ احسان کا بدلہ	
۵۔ غیب کا عالم	
۶۔ موسیٰ کی کتاب	
۷۔ فرعون کی عورت	
۸۔ دو دریاؤں کا سنگم	
۹۔ نماز کو قائم کرنے والا (مُقِيم)	
۱۰۔ نماز کو قائم کرنے والے دو (مرد)	
۱۱۔ نماز کو قائم کرنے والے	
۱۲۔ نماز کو قائم کرنے والی	
۱۳۔ نماز کو قائم کرنے والی دو (عورتیں)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ نماز کو قائم کرنے والیاں	
۱۵۔ لوگوں کا بادشاہ	
۱۶۔ راستہ عبور کرنے والے (عَابِرُ)	
۱۷۔ اللہ کے دوست	
۱۸۔ رسولوں کے واقعات (آنْبَآء)	
۱۹۔ رحمٰن کے بندے	
۲۰۔ لوط کے بھائی	
۲۱۔ عمران کی عورت	
۲۲۔ مسلمانوں کے دشمن	
۲۳۔ مسلمانوں کے بھائی	
۲۴۔ اسرائیل کے بیٹے	
۲۵۔ جیل کے دو ساتھی	
۲۶۔ اسمٰعیل کے بیٹے	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۷

مُرَكَّب تَوْصِيفِي

۱۔ مُرَكَّبِ تَوْصِيفِي کی ترکیب، اِسْمِ صفت اور اِسْمِ مَوْصُوف پر مشتمل ہوتی ہے۔

۲۔ توابع :

بعض أَسْمَاء دوسرے اِسْم کے پیچھے پیچھے، اصلی اِسْم کے إِعْرَاب کے ساتھ آتے ہیں۔ انہیں **تَوَابِعُ** کہا جاتا ہے۔ بنیادی تَوَابِعُ پانچ (۵) ہیں۔

۱۔ صفت ۲۔ عطف نسق ۳۔ بدل ۴۔ عطف بیان اور ۵۔ تاکید

ہر ایک کی کئی قسمیں ہیں۔ تفصیل کتاب کے دوسرے حصے میں ملاحظہ فرمائیے۔

ان تَوَابِعُ میں سے ایک " **اِسْمِ صِفَت** " ہے جو " **اِسْمِ مَوْصُوف** " ہی کا إِعْرَاب رکھتی ہے۔ جیسے کِتَابٌ ایک اِسْم ہے۔ اس کی ایک صفت مُبِين ہے۔

کِتَابٌ " مُبِينٌ (کھلی کتاب) ایسی ترکیب کو، مُرَكَّبِ تَوْصِيفِي کہتے ہیں۔

۳۔ صِفَت کو **' نعت '** اور مَوْصُوف کو **مَنْعُوت** بھی کہتے ہیں۔

۴۔ عربی زبان میں، پہلے اِسْمِ مَوْصُوف آتا ہے، پھر اس کے بعد اس کی صِفَت آتی ہے۔ بعض اوقات ایک سے زیادہ صفتیں بھی آتی ہیں۔

۵۔ اِسْمِ صِفَت کا إِعْرَاب، وہی ہوتا ہے جو اِسْمِ مَوْصُوف کا ہوتا ہے۔ مُذَكَّر مؤنث، واحد مثنیٰ جمع، مَعْرِفَه نِكِرَه، رَفْع، نَصْب وجَرّ کی حالتوں میں صفت، مَوْصُوف کے مطابق ہوتی ہے اور مَوْصُوف کے تابع ہوتی ہے۔

۶۔ بعض اوقات، صفت مُفْرَد کے بجائے مُرَكَّب (جملہ) ہوتی ہے اور جملۂ فعلیہ کی صورت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آتی ہے۔ جیسے ذیل کی مثال میں، یَتَطَهَّرُونَ جملہ فعلیہ ہے، خبر ہے اور اُنَاسٌ کی صفت ہے۔

اِنَّ هُمْ	اُنَاسٌ	یَتَطَهَّرُونَ
	موصوف	صفت
مبتدأ	خبر	

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ پہلے اِسْمِ مَوْصُوف ہے اور پھر اس کے بعد اِسْمِ صفت

۱۔ رَجُلٌ طَوِیْلٌ (لمبا آدمی)

(دونوں مذکر، دونوں نَکِرَہ اور دونوں مَرْفُوع ہیں۔)

۲۔ اَلرَّجُلُ الطَّوِیْلُ (وہ خاص لمبا آدمی)

(دونوں مَرْفُوع، دونوں مذکر اور دونوں مَعْرِفَہ ہیں۔)

۳۔ اُمَّـةٌ مُّسْلِمَةٌ (مسلمان قوم)

(دونوں مَرْفُوع، دونوں مؤنث اور دونوں نَکِرَہ ہیں۔)

۴۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ الصَّالِحُوْنَ (نیک مؤمن)

(دونوں جمع، دونوں مذکر سالم، دونوں معرفہ اور دونوں مَرْفُوع ہیں۔)

۵۔ وَلَدَانِ صَغِیْرَانِ (دو چھوٹے لڑکے)

(دونوں مرفوع، دونوں مذکر اور دونوں مثنیٰ ہیں۔)

۶۔ اَلْمُؤْمِنَاتُ الصَّآئِمَاتُ (روزے دار ایمان والیاں)

(دونوں مرفوع، دونوں معرفہ اور دونوں جمع مؤنث سالم ہیں۔)

جملہ اسمیہ اور مرکّب توصیفی میں کیا فرق ہے؟

جملہ اسمیہ میں، مُبْتَدَأ مَعْرِفَہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔ جب کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرَکَّب توصیفی میں، اِسْمِ موصوف پہلے آتا ہے جو مَعْرِفَہ بھی ہو سکتا ہے اور نَکِرَہ بھی۔ اِسْمِ مَوْصُوف کے مطابق ہی، صفت کا اعراب ہوگا۔ جیسے

۱۔ اَلْوَلَدُ صَغِیْرٌ جملہ اسمیہ ہے

مبتدأ خبر

۲۔ اَلْوَلَدُ الصَّغِیْرُ اور وَلَدٌ صَغِیْرٌ دونوں مُرَکَّب توصیفی ہیں۔

موصوف صفت موصوف صفت

ایک موصوف کی، بے شمار صفتیں ہو سکتی ہیں

مندرجہ ذیل قرآنی آیت پر غور کیجیے۔ یہاں مؤمنون کی کئی صفات بیان کی گئی ہیں۔

اَلتَّآئِبُوْنَ اَلْعَابِدُوْنَ اَلْحَامِدُوْنَ اَلسَّآئِحُوْنَ اَلرَّاکِعُوْنَ

اَلسَّاجِدُوْنَ اَلْاٰمِرُوْنَ (التوبہ: ۱۱۲)

مندرجہ بالا مثال پر غور کیجیے۔ | وْنَ | تمام الفاظ میں مشترک ہے۔

یاد رکھیے! صفت چاہے ایک ہو یا ایک سے زیادہ، تذکیر و تانیث، معرفہ اور نکرہ، واحد، مثنی، جمع اور اعرابی حالت میں، موصوف کے تابع ہوتی ہے۔

مُرَکَّب تَوْصِیْفِی کی قرآنی مثالیں

۱۔ اِسْمِ معرفہ کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ اِسْمِ مَوْصُوف مَعْرِفَہ ہے اور صفت بھی مَعْرِفَہ ہے، اسم موصوف بھی واحد ہے اور صفت بھی واحد ہے، مَوْصُوف بھی مُذَکَّر ہے اور صِفَت بھی مُذَکَّر۔

اَلْقُرْآنُ الْحَکِیْمُ قرآن حکیم اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ سیدھا راستہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	مسجدِ حرام	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	شیطان رجیم سے
اَلْحَجُّ الْاَكْبَرُ	حج اکبر	اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	دین خالص
اَلْمُؤْمِنُ الصَّالِحُ	نیک مؤمن	اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	صالح عمل
اَلْيَوْمُ الْآخِرُ	یوم آخر	اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ	درست دین

٢۔ اِسْمِ نَكِرَہ مُذَكَّر کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ صفت اور موصوف دونوں مذکر ہیں اور دونوں نَكِرَہ ہیں۔ دونوں 'ال' لام تعریف سے خالی ہیں۔

قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ	بزرگی والا قرآن	لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ	محفوظ تختی
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	معزز رسول	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	قریبی فتح
كِتَابٌ حَفِيْظٌ	نگران کتاب	شَيْءٌ عَجِيْبٌ	عجیب چیز
يَوْمٌ عَظِيْمٌ	بڑا دن	عَرْشٌ عَظِيْمٌ	عظیم تخت
خَلْقٌ جَدِيْدٌ	جدید تخلیق	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	امانت دار رسول
ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ	مبارک ذکر	قَوْلٌ مُّخْتَلِفٌ	اختلاف دار رسول
عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ	واضح عربی	فَسَادٌ كَبِيْرٌ	بہت بڑا فساد
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	تھوڑا سامان	رَبٌّ غَفُوْرٌ	بخشنے والا رب
شَاعِرٌ مَّجْنُوْنٌ	پاگل شاعر	أَجْرٌ عَظِيْمٌ	بہترین اجر
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	بہترین اخلاق	فَوْزًا عَظِيْمًا	بڑی کامیابی
كِتَابٌ مَّسْطُوْرٌ	لکھی ہوئی کتاب	رَجْعٌ بَعِيْدٌ	ناممکن واپسی

٣۔ اِسْمِ نَكِرَہ مُؤَنَّث کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں میں اِسْمِ مَوْصُوْف مونث ہے۔ نَكِرَہ ہے مَرْفُوْع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد ہے چنانچہ صفت بھی مونث ہے نکرہ ہے اور مَرْفُوع ہے اور واحد ہے۔

أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ مسلمان امت — أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ایک امت

جَنَّةٌ عَالِيَةٌ بلند باغ — أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ نیک نمونہ

حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ پاکیزہ زندگی — تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ موجود تجارت

كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ پاک کلمہ — كَلِمَةٌ خَبِيْثَةٌ ناپاک کلمہ

شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ مبارک درخت — عَيْنٌ جَارِيَةٌ بہنے والا چشمہ

مُرَكَّب تَوْصِيفِی کی مشق

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
كِتَابٌ مُّبِيْنٌ		اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	
اَلْكِتَابُ الْمُبِيْنُ		مُسْلِمُوْنَ صَالِحُوْنَ	
أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ		مُؤْمِنَاتٌ مُّسْلِمَاتٌ	
اَلْعَابِدُوْنَ التَّائِبُوْنَ		اَلْكَاسِيَاتُ الْعَارِيَاتُ	
اَلْحَرَمَانِ الشَّرِيْفَانِ		اَلْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ	
اَلْأُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ		رَاكِبَانِ شَيْطَانَانِ	

مُرَكَّب تَوْصِيفِی کی مشق : اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی ترجمہ	اُردو	عربی ترجمہ
ایک لمبا آدمی		دو لمبے آدمی	
اونچی چھت		سیدھا راستہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو اچھے شہر		دو روشن چاند	
دو مسلمان اُستانیاں		مبارک رات	
چھپائی ہوئی تختی		بزرگ تخت	
دو طاقتور مقابل پارٹیاں		مقدس بادشاہ	
چھوٹا گروہ		روشن چراغ	
جھوٹی خطاکار پیشانی			

مُرَکَّبِ توصیفی میں ایک سے زیادہ صفتوں کی مشق : اُردو ترجمہ کریں۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	
۲	اَللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ	
۳	اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ	
۴	لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا	

مُثَنّٰی کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ	
۲	شَھْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ	
۳	عَبْدَیْنِ صَالِحَیْنِ	
۴	عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُذکّر سالِم کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	
۲	اَلرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ	
۳	اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ	
۴	اَلْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ	

جمع مؤنث سالم کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ	
۲	اَلْمُؤْمِنَاتُ الْغَافِلَاتُ	
۳	عَابِدَاتٌ سَائِحَاتٌ	

جمع مُکسّر (غیر عاقل) کی مثالیں

اہم قاعدہ : جمع مُکسّر عموماً مونث ہوتی ہے۔ اس لیے صفت بھی مونث استعمال ہوتی ہے لیکن جمع مکسر (غیر عاقل) کی صفت **ہمیشہ "واحد مؤنث"** استعمال ہوتی ہے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلْاَيَّامُ الْخَالِيَةُ	
۲	سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	أَبْوَابٌ مُّتَفَرِّقَةٌ		
۴	صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ		

مشق : اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو ترجمہ	عربی	اردو ترجمہ
إِثْمًا عَظِيْمًا		حِسَابًا يَّسِيْرًا	
سُلْطَانًا نَّصِيْرًا		نُوْرًا مُّبِيْنًا	
سَبْحًا طَوِيْلًا		مَآءً ثَجَّاجًا	
خَيْرًا كَثِيْرًا		قَوْلًا سَدِيْدًا	
بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ		عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ	
عَذَابٌ أَلِيْمٌ		مَآءٌ حَمِيْمٌ	
يَوْمٌ نَحْسٌ		حَرْبٌ شَدِيْدٌ	
دُعَآءٌ عَرِيْضٌ		اَلشَّجَرَةُ الْمَلْعُوْنَةُ	
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ		أُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ	
فَاحِشَةٌ مُّبَيِّنَةٌ		فِئَةٌ قَلِيْلَةٌ	
نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ		ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ	
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ		اَلْوَادِي الْأَيْمَنُ	
اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ		اَلْخَيْطُ الْأَخْضَرُ	
أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ		بَنَاتٌ عَابِدَاتٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ		لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ	
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ		عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
يَوْمٌ عَظِيْمٌ		قَلْبٌ سَلِيْمٌ	
فَتْحٌ قَرِيْبٌ		كِتَابٌ حَفِيْظٌ	
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ		اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ	
اَلْيَوْمُ الْآخِرُ		مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	
اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ		أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ	
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ		شَيْءٌ عَجِيْبٌ	
عَرْشٌ عَظِيْمٌ		خَلْقٌ جَدِيْدٌ	
اَلْحَجُّ الْأَكْبَرُ		اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۸

The Conjunctions

حُرُوفِ عَطف اور مُرَکَّب عَطفی

۱۔ مُرَکَّب عَطفِی، مَعطُوف عَلَیہ، حَرفِ عَطف اور مَعطُوف پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ مَعطُوفات، ایک اور ایک سے زیادہ، یعنی لاتعداد ہوسکتے ہیں۔

۳۔ وَ سب سے زیادہ استعمال ہونے والا، حَرفِ عَطف ہے۔

۴۔ اِسمِ مَعطُوف بھی، صفت کی طرح تَوابِع میں سے ہے۔ چنانچہ مَعطُوفات کا اعراب بھی، صفات کے اعراب کی طرح، مَعطُوف علیہ کا تابع ہوتا ہے۔

۵۔ حروف عطف دس (۱۰) ہیں۔ یہ لفظ کو لفظ سے اور جملے کو جملے سے اور پیراگراف کو پیراگراف سے ملانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

ذیل میں دس حروف عطف دیے جارہے ہیں۔ انہیں یاد کیجیے۔

نمبر شمار	حرف عطف	نمبر شمار	حرف عطف
۱	وَ (اور)	۲	فَ (پھر)
۳	ثُمَّ (اس کے بعد/ پھر)	۴	أَمْ (یا)
۵	حَتّٰی (تک)	۶	أَوْ (یا)
۷	لَا (نہیں)	۸	بَلْ (بلکہ)
۹	لٰکِنَّ (لیکن)	۱۰	اِمَّا (یا تو/ اگر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال :۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

اَلْاُسْتَاذُ	وَ	اَلتِّلْمِیْذُ
مَعْطُوف عَلَیْہِ	حَرْفِ عطف	مَعْطُوفٌ

'اَلْاُسْتَاذُ' اور 'اَلتِّلْمِیْذُ' دو اسم ہیں۔ ان کے درمیان 'حرف عَطف'، 'وَ' (اور) ہے۔ 'حرف عطف' سے پہلے آنے والے اسم کو 'معطوف علیہ'، اور حرف عطف کے بعد آنے والے اسم کو 'معطوف' کہتے ہیں۔ اور اس ترکیب کو 'مُرَکَّبِ عَطفی' کہتے ہیں۔

۱۔ اَلْمَالُ [وَ] اَلْبَنُوْنَ

یہاں دونوں اِسم مَرفُوع ہیں۔ دونوں مَعرِفَہ ہیں۔ [وَ] حَرفِ عَطف ہے۔

۲۔ [إِمَّا] شَاكِرًا وَّ [إِمَّا] كَفُورًا

یہاں دونوں اِسم مَنصُوب ہیں اور دونوں نکرہ ہیں۔ [إِمَّا] حَرفِ عَطف ہے۔

۳۔ كُونُوا حِجَارَةً [أَوْ] حَدِيدًا۔

یہاں دونوں اِسم مَنصوب ہیں۔ دونوں نکرہ اور [أَوْ] حَرفِ عَطف ہے۔

۴۔ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا [فَأَ] حْيَاكُمْ [ثُمَّ] يُمِيتُكُمْ [ثُمَّ] يُحْيِيكُمْ

یہاں [فَ] اور [ثُمَّ] حُرُوفِ عَطف ہیں۔

نوٹ :۔ واو (وَ) اگر قسم کے لیے آئے تو حَرفِ جَرّ ہوتا ہے، جو اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ جیسے وَالْفَجْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالزَّيْتُونِ لیکن اگر واؤ، عطف کے لیے آئے تو اِسم کی اعرابی حالت پر اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ معطوف، معطوف علیہ کے مطابق اعراب رکھے گا۔

جیسے مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معطوفات کی ایک قرآنی مثال

﴿إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ (الاحزاب: ۳۵)

اس آیت میں بیس (۲۰) اسماء استعمال ہوئے ہیں۔ان میں سے دس (۱۰) مذکر ہیں اور دس (۱۰) مونث ہیں۔

- مَعْطُوف عَلَيه "اَلْمُسْلِمِيْنَ" ہے۔ إِنَّ کی وجہ سے، یہ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔انیس (۱۹) مرتبہ حرف عَطْف استعمال ہوا ہے۔
- انیس (۱۹) مَعْطُوفات استعمال ہوئے ہیں۔جو تمام کے تمام مَنْصُوب ہیں اور مَعْرِفہ ہیں۔
- مَعْطُوفَات، مَعْطُوف عَلَیہ کے تابع ہوتے ہیں، اور وہی اعراب رکھتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب نمبر ۵

سبق نمبر ۲۹

حُرُوفِ اِسۡتِفۡهَام

Interrogation Particales

سوال اور استفہام کے لیے بعض اوقات، جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انہیں استفہامات
کہتے ہیں۔ تاکہ کامل فَہَم حاصل ہو سکے۔ ان میں سے بعض حُرُوف ہیں اور بعض اِسم۔

حُرُوفِ اِسۡتِفۡهَام دو ہیں۔ ۱۔ هَلۡ ۲۔ أَ (هَمۡزَة)

اِسۡتِفۡهَام سے پیدا ہونے والے ایسے سوالات کا جواب عموماً نَعَمۡ، (ہاں) یا لَا
(نہیں) ہوتا ہے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ هَلۡ (کیا؟) :۔

- هَلۡ أَدُلُّكُمۡ؟ کیا میں تمہاری رہنمائی کروں؟
- هَلۡ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسٰى؟ کیا تم تک موسیٰ کی بات پہنچی ہے؟
- هَلۡ أَتَاكَ حَدِيثُ الۡغَاشِيَةِ؟ کیا تم تک چھا جانے والی (آفت) کی بات پہنچی ہے؟
- هَلۡ أَتٰى عَلَى الۡإِنۡسَانِ؟ کیا انسان پر آیا ہے؟

۔ أَ (کیا)؟ :۔

(أَ أَنۡتَ يُوسُفُ؟) "کیا تم یوسف ہو؟" (یوسف : ۹۰)

أَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ بھی ہے۔

آللّٰهُ خَيۡرٌ؟ کیا اللہ بہتر ہے؟ (دراصل یہ، أَ + أَللّٰهُ ہے۔)

أَ أَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيۡرٌ؟ کیا منفرق خدا بہتر ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ أَ فَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ؟	کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اونٹ کس طرح پیدا کیا گیا ہے ؟
۶۔ أَ لَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ؟	کیا اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے
۷۔ أَ لَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ؟	اسی طرح کیا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے۔

۳۔ أَلَا (أَ + لَا) : یہ دراصل، دو حروف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

۱۔ أَلَا تَتَّقُونَ ؟	کیا تم لوگ نہیں ڈرتے ؟
۲۔ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ (الملك: ۱۴)	"کیا وہی، نہ جانے گا، جس نے پیدا کیا"

۴۔ أَلَمْ (أَ + لَمْ) : یہ بھی دراصل، دو حروف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ؟	کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا ؟
۲۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ؟	کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے رب نے کیا کر دکھایا ؟

نوٹ :

أَلَا، حَرْفِ إِسْتِفْهَام 'أَ'، اور حَرْفِ نَفِي 'لَا'، سے مُرَكَّب ہے۔

یعنی أ + لَا = أَلَا ۔ جس کے معنی 'کیا نہیں'، کے ہیں

بعض اوقات 'أَلَا'، حَرْفِ تَنْبِيه کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اپنے بعد آنے والے مضمون کو تحقیق و یقین کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا ترجمہ "خبردار" ! "آگاہ رہو" "سنو!" یا اس طرح کے دیگر کلمات سے کیا جاتا ہے۔

جیسے :۔ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (البقرة: ۱۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۰

أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام

Interrogations Nouns

حُرُوفِ إِسْتِفْهَام " أَ " اور هَلْ کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم " أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام " کے متعلق جاننے کی کوشش کریں گے۔ چونکہ سوال، فہم حاصل کرنے اور سمجھنے کے لیے کیے جاتے ہیں اس لیے ان کا نام أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام رکھا گیا ہے۔

مشہور أَسْمَا الإِسْتِفْهَام حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مَنْ (کون؟ ذوالعقل کے لیے	۲۔ مَا (کیا؟ کیا چیز؟ غیر ذی العقل کے لیے)
۳۔ مَتٰی (کب؟)	۴۔ أَيْنَ (کہاں؟)
۵۔ کَیْفَ (کیسے؟)	۶۔ کَمْ (کتنے؟)
۷۔ أَيُّ (کیا؟)	۸۔ أَيَّةُ (کیسی؟)
۹۔ أَيَّانَ (کب؟)	۱۰۔ أَنّٰى (کہاں سے؟)

اب ہر ایک کی قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

أَيُّ (کون سا): أَيُّ زیادہ تر مُضَاف آتا ہے اور مُعْرَبْ ہے۔ اس کے بعد کا اسم مجرور ہوتا ہے۔ یعنی أَيُّ پر تینوں اعراب لگتے ہیں أَيُّ، أَيًّا، أَيٍّ

۱۔ أَيُّكُمْ ؟ تم میں سے کون ۲۔ أَيُّ شَيْءٍ ؟ کون سی چیز

أَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ؟ دونوں میں سے کون سا فریق؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ؟ تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کَمْ (کتنے)

کم دو (۲) معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ **کَمْ مقداریہ**:۔ کم مقداریہ تعداد اور مدت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ؟) تم زمین میں کتنا عرصہ رہے ہو؟" (المومنون: ۱۱۲)

۲۔ **کَمْ خَبَرِیَّہ**:۔ کبھی کم، سوال کے بجائے "خبر" کی صورت میں آتا ہے۔ جس کو، کَمْ خَبَرِیَّۃ کہتے ہیں۔ جیسے۔

کَمْ مِنْ فِئَۃٍ	بہت سے گروہ
کَمْ مِنْ مَلَکٍ	بہت سے فرشتے
کَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ	بہت بھیجے ہم نے

کَمْ کے بعد کا اسم تمییز بن کر مَنْصُوب ہوتا ہے۔

جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَکَ؟ آپ کے پاس کتنے آدمی ہیں؟ (بہت ہیں)

۳۔ کَیْفَ (کیسے)

کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ؟	جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا؟
کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ؟	تم لوگ اللہ کا انکار کیسے کر رہے ہو؟
کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ؟	تم لوگ کیسے فیصلے کرتے ہو؟
کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ؟	تمہارے رب نے کیسا کیا؟

۴۔ أَیْنَ (کہاں)

أَیْنَ الْمَفَرُّ؟	فرار کی جگہ کہاں ہے؟
فَأَیْنَ تَذْھَبُوْنَ؟	تو آپ لوگ پھر کہاں جا رہے ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- أَنّٰى (کہاں سے) أَنّٰی، ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان بن کر آتا ہے۔

أَنّٰى لَكِ هٰذَا؟ یہ تمہیں کہاں سے حاصل ہوا؟ (یہاں ظرفِ مکان ہے۔)

أَنّٰى جِئْتَ آپ کب آئے؟ (یہاں أَنّٰی، ظرفِ زمان ہے۔)

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ اپنی کھیتی کے پاس آؤ۔ جیسے چاہو۔

أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا؟

خدا اس (بستی) کو اس کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟

أَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى ان لوگوں کے لیے، نصیحت کہاں ہے؟ (دخان: ۱۳)

أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ (مریم: ۲۰)

- مَتٰى (کب) مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ؟ اللہ کی مدد کب آئے گی؟

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ؟ یہ وعدہ، کب پورا ہوگا؟

- أَيَّانَ (کب، کہاں)

أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ؟ جزا و سزا کا دن کب ہے؟

أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قیامت کا دن کب آئے گا؟

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا (النازعات: ۴۲)

یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہیں، آخر وہ قیامت کب آکر ٹھہرے گی"؟

- مَا (کیا): مائے استفہامیہ، عموماً "غیر عاقل" کے لیے آتا ہے۔

وَمَا أَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ؟ "اور تم کیا جانتے ہو؟ وہ کیا ہے؟"

(مَا هِيَهْ، دراصل مَا هِيَ ہے)

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ "قدر کی رات کیا ہے"؟

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى؟ (طٰہٰ: ۱۷) "اے موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے"؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ؟) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

(مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ؟) "کس چیز نے تجھے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال رکھا ہے"؟

(مَا هِيَ ؟) "وہ کیا چیز ہے"؟

(مَا لَوْنُهَا؟) "اُس چیز کا رنگ کیا ہے"؟

واضح رہے کہ 'مَا' کا استعمال حیثیت کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے

مَا اَنْتَ ؟ اَنَا مُوَظَّفٌ "تم کون ہو؟ میں ملازم ہوں"

۹۔ مَنْ (کون): مَنْ عموماً "عاقل" کے لیے آتا ہے۔

علمِ نحو میں، عاقل کا اطلاق، انسان، جن اور ملائکہ کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر بھی ہوتا ہے۔

(مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ ؟) کون ہے وہ، جو اُس کے سامنے سفارش کر سکے؟

(مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ؟) کون ہے میرا مددگار، اللہ کی طرف (بلانے میں)

(مَنْ رَّبُّكُمَا ؟) تم دونوں کا رب کون ہے؟

(مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؟) کس نے ہمیں، اپنی خواب گاہ سے اٹھایا؟

(لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؟) "آج اقتدار کس کے لیے ہے؟"

۱۰۔ کبھی کبھار اِسمِ اِستفہام "مَا" کے "اَلِف" کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔

یہ اس لیے کیا جاتا ہے، تاکہ جملے کا آہنگ درست ہو جائے۔

ایسا عموماً حرفِ جرّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ عَمَّ (دراصل یہ عَنْ + مَا ہے) کس بارے میں؟

۲۔ لِمَ (لِ + مَا = لِمَا) کس کے لیے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مِمَّ (مِنْ + مَا = مِمَّا) کس چیز سے ؟
۴۔ بِمَ (بِ + مَا = بِمَا) کس کے ساتھ ؟
۵۔ فِيمَ (فِي + مَا = فِيمَا) کس چیز میں ؟

الف کے حذف کی قرآنی مثالیں

۱۔ (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ؟)

"وہ کس بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں ؟"

۲۔ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ؟)

آپ کا کیا کام کہ اُس کا وقت بتائیں ؟ (قیامت کا وقت)

۳۔ (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ؟)

(ملکہ سبا نے کہا) تو دیکھنے والی ہوں کہ سفیر کیا لے کر واپس آتے ہیں ؟

۴۔ (لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ؟)

تم لوگ وہ باتیں کیوں کرتے ہو ؟ جو کرتے نہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۱

اَسمائے اِشارہ

Demonstrative Pronouns

۱۔ اَسمائے اِشارہ وہ اَسما ہیں، جن سے کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

ان کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اَسمائے اِشارہ قرِیب　　　۲۔ اَسمائے اِشارہ بعِید

قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے پہلی قسم اور دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے دوسری قسم استعمال ہوتی ہے۔ جیسے ھٰذَا اور ذٰلِکَ

۲۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتے اُسے **مُشَارٌ اِلَیہِ** کہتے ہیں۔

جیسے ھٰذَا کِتَابٌ میں کِتَابٌ، مُشَارٌ اِلَیہِ ہے۔

۳۔ اَسمائے اِشارہ واحد اور جمع میں **مَبنِی** ہیں لیکن مُثَنّٰی میں **مُعرَب** ہیں۔

مُثَنّٰی اَسمائے اِشارہ قرِیب درفع، ہیں ھٰذَانِ اور ھَاتَانِ اور نصب وجر میں ھٰذَینِ اور ھَاتَینِ آتے ہیں۔ اسی طرح بعید کی صورت میں حالت رفع، ذَانِکَ اور تَانِکَ اور حالت نصب وجر میں ذَینِکَ اور تَینِکَ ہوتی ہے۔

۴۔ اَسمائے اِشارہ، جُملۂ اِسمِیہ میں، مُبتَدا بن کر آتے ہیں۔ ایسی صورت میں اُن کی خبر "ال" سے خالی ہوتی ہے جیسے ھٰذَا کِتَابٌ، ذٰلِکَ قَلَمٌ

۵۔ اَسمائے اِشارہ، مُعَرَّف بِاللّام مُشَارٌ اِلَیہِ کے ساتھ مل کر، مُرَکَّب نَاقِص ہوتے ہیں جیسے ذٰلِکَ الکِتَابُ اور ھٰذَا الوَلَدُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اسمائے اشارہ سے بننے والے جملہ اسمیہ کی مثالیں یہ ہیں۔

۱۔ ذٰلِکَ الْکِتَابُ مُفِیْدٌ ۲۔ ھٰذَا الْوَلَدُ ذَکِیٌّ

۷۔ معرف باللام مشار الیہ، اسم اشارہ کی صفت ہوتا ہے۔ ذیل کی تحلیل پر غور کیجئے۔

ذٰلِکَ	اَلْکِتَابُ	مُفِیْدٌ
اسم اشارہ	مشار الیہ	خبر
موصوف	صفت	
مبتدأ		خبر

۸۔ جمع کے اشارے، صرف ذوی العُقُول کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

أُولٰئِکَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ ھٰؤُلَاءِ قَوْمٌ کَافِرُوْنَ۔ أُولٰئِکَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ

۹۔ جمع غیر عاقل کے لیے، واحد مؤنّث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے ھٰذِہٖ فَنَاجِیْنُ وَتِلْکَ کُئُوْسٌ یہ پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں۔

فِنْجَانٌ کی جمع فَنَاجِیْنُ ہے، اور کَاسٌ کی جمع کُئُوْسٌ ہے۔

اور اسی طرح، جمع مکسر عاقل کے لیے بھی، واحد مؤنّث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے، تِلْکَ الرُّسُلُ

۱۰۔ مُشَارٌ إِلَیہ کا اعراب، اسم اشارہ کے موافق، مرفوع، منصوب یا مجرور ہوتا ہے۔ جیسے:

ھٰذَا الْکِتَابُ مُفِیْدٌ، رَأَیْتُ ھٰذَا الْکِتَابَ، نَظَرْتُ إِلٰی ھٰذَا الْکِتَابِ

مرفوع	منصوب	مجرور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے اِشارہ قَریب		
جنس	مذکر	مؤنث
وَاحِد	هٰذَا	هٰذِهٖ
مُثنّٰی	هٰذَانِ	هَاتَانِ
جَمع	هٰؤُلَاءِ	

اَسمائے اِشارہ بَعِید		
جنس	مذکر	مؤنث
وَاحِد	ذٰلِکَ	تِلْکَ
مُثنّٰی	ذَانِکَ	تَانِکَ
جَمع	أُولٰئِکَ	

رَفع ، نَصب وَجرّ میں مُثنّٰی اَسمائے اِشارہ کی حالتیں

مُثنّٰی	رَفع	نَصب	جرّ
إِسمِ اشارہ قَرِیب مُذَکَّر	هٰذَانِ	هٰذَیْنِ	هٰذَیْنِ
إِسمِ اشارہ قَرِیب مُؤنّث	هَاتَانِ	هَاتَیْنِ	هَاتَیْنِ
إِسمِ اشارہ بَعِید مُذَکَّر	ذَانِکَ	ذَیْنِکَ	ذَیْنِکَ
إِسمِ اشارہ بَعِید مُؤنّث	تَانِکَ	تَیْنِکَ	تَیْنِکَ

مُبتَداء خَبَر (اَسمائے اِشارہ کے ساتھ)

نمبر شمار	مثالیں (قَرِیب)	نمبر شمار	مثالیں (بَعِید)
۱	هٰذَا قَلَمٌ	۵	هٰذِهٖ أَقْلَامٌ
۲	هٰذِهٖ حُجْرَةٌ	۶	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ
۳	هٰذَانِ قَلَمَانِ	۷	ذٰلِکَ بُرْهَانٌ
۴	هَاتَانِ آیَتَانِ	۸	تِلْکَ طَالِبَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	ذَانِکَ بُرْھَانَانِ	۱۱	أُولٰئِكَ مُعَلِّمُوْنَ
۱۰	تَانِکَ طَالِبَتَانِ	۱۲	أُولٰئِكَ مُعَلِّمَاتٌ

نوٹ:۔ ھٰذَانِ اصل میں ذا اور ھٰذَان اور ھٰذَیْنِ اصل میں ذانِ اور ذین ہیں۔

مبتدا۔ اسمائے اشارہ کی قرآنی مثالیں

ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔ تمام اسمائے اشارہ، بطور مبتداء استعمال ہوئے ہیں۔ اور یہ تمام مرفوع ہیں۔

۱۔	ھٰذَا	بُھْتَانٌ عَظِیْمٌ	یہ ایک عظیم بہتان ہے (واحد مذکر)
۲۔	ھٰذِہٖ	تَذْکِرَۃٌ	یہ ایک یاد دہانی ہے (واحد مؤنث)
۳۔	ھٰذَانِ	لَسَاحِرَانِ	یہ دونوں تو جادوگر ہیں (مثنیٰ مذکر)
۴۔	ھٰؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	یہ (خواتین) تو میری بیٹیاں ہیں۔ (جمع مونث)
۵۔	ذٰلِکَ	فَضْلُ اللهِ	(وہ) یہ اللہ کا فضل ہے۔ (واحد مذکر)
۶۔	تِلْکَ	حُدُوْدُ اللهِ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ (مونث)
۷۔	فَذَانِکَ	بُرْھَانَانِ	وہ دونوں دلیلیں ہیں (مثنیٰ)
۸۔	أُولٰئِکَ	ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	وہی لوگ تو فلاح پانے والے ہیں (جمع)

مشق: عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اُردو	عربی
۔ یہ سب کتابیں ہیں۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۔ وہ سب کتابیں ہیں۔	
۳۔ یہ سب اُستاد ہیں	
۴۔ وہ سب اُستاد ہیں	
۵۔ یہ سب خاتون شعراء ہیں	
۶۔ وہ سب خاتون شعراء ہیں	
۷۔ یہ اُمت ہے	
۸۔ وہ اُمت ہے	
۹۔ یہ دو اُمتیں ہیں	
۱۰۔ وہ دو اُمتیں ہیں	
۱۱۔ یہ سب اُمتیں ہیں	
۱۲۔ وہ سب اُمتیں ہیں	
۱۳۔ یہ رسول ہے	
۱۴۔ وہ رسول ہیں	
۱۵۔ یہ دو رسول ہیں	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۲

اِسْمِ مَوْصُول

۱۔ اِسْمِ مَوْصُول کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اِسْمِ مَوْصُول خاص　　　۲۔ اِسْمِ مَوْصُول عام

۱۔ **اِسْمِ موصول خاص** :۔ ایک اسم معرفہ ہے۔

اَسْمَائے مَوْصُول خاص "اَلْ" سے شروع ہوتے ہیں۔

جیسے : اَلَّذِی، اَلَّتِیْ، اَلَّذَانِ، اَلَّتَانِ، اَلَّذِیْنَ، اَلّاتِی، اَللائِی وغیرہ

۲۔ **اِسْمِ موصول عام** :۔ یہ نکرہ ہوتے ہیں۔ اور عام ہیں۔ ان کی تعداد چار ہے۔

۱۔ مَنْ (جو) : عموماً ، ذُوالعَقْل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ مَا (جو کچھ) : عموماً ، غیر ذوی العَقْل کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔

اس مَا کو | مائے مَوْصُولہ | کہتے ہیں۔

اِذْ (جب کہ) : ظَرْفِ زَمَان ہے۔

حَیْثُ (جہاں) ظَرْفِ مَکَان ہے۔

۴۔ اسمِ موصول کے بعد کا جملہ | صِلَة | کہلاتا ہے۔

جیسے اَلَّذِی خَلَقَكَ میں | خَلَقَكَ | صِلہ ہے۔

۵۔ اِسْمِ مَوْصُول مبنی ہوتا ہے لیکن مَوْصُولات خاصّہ کے مُثنّیٰ ، مُعْرَب ہیں۔ اور یہ حالت نَصَب وجَرّ میں اَلَّذَیْنِ اور اَلَّتَیْنِ آتے ہیں۔

۶۔ صِلَة کا ضمیر پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ اس ضمیر کو | ضَمِیر عَائِد | یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَابِط کہتے ہیں۔ جو کبھی ظاہر اور کبھی پوشیدہ ہوتی ہے۔

۷۔ ایک دلچسپ جملہ ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں اسم موصول کی تکرار ہے۔

هٰذا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي ضَرَبَ الْكَلْبَ الَّذِي قَتَلَ الْفَارَ الَّذِي أَكَلَ الْخُبْزَ الَّذِي كَانَ فِي الْخِزَانَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْمَطْبَخِ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِ أَحْمَدَ الَّذِي يَسْكُنُ مَكَّةَ۔

ضَمِیر ظاھر عائد کی مثال :

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

اَلَّذِي هُوَ ذَاهِبٌ أَبُونَا (وہ، جو جارہے ہیں، ہمارے والد ہیں۔)

۱۔ یہاں اَلَّذِي، اِسمِ مَوْصُول ہے

۲۔ هُوَ ذَاهِبٌ، اَلَّذِي کے بعد ایک مکمل جملہ اِسمیہ ہے۔

یہ پورا جملہ صِلَة کہلاتا ہے۔ اَلَّذِي اس پورے جملے کا قائم مقام ہوتا ہے۔

۳۔ اِسمِ مَوْصُول اور صِلَة دونوں مل کر مبتداء ہیں جس کی خبر أَبُونَا ہے۔

۴۔ صِلَة میں ایک ضَمِیرِ رَابِط کا ہونا ضروری ہے۔ یہاں وہ هُوَ ہے۔

ضَمِیر کبھی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی پوشیدہ۔ اس ضَمِیر کو ضَمِیرِ عَائِد، کہتے ہیں جو رابطے کا کام انجام دیتی ہے۔ اسے رَابِط بھی کہتے ہیں۔

ضَمِیر مُسْتَتِر عَائِد کی مثال :

أَيْنَ الطَّالِبُ الَّذِي غَابَ أَمْسِ؟ وہ طالب علم کہاں ہے جو کل غائب تھا

۱۔ یہاں • اَلَّذِي، اِسمِ مَوْصُول ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ غَابَ (وہ غیر حاضر تھا) "صِلَة" ہے۔ فِعْلِ ماضی ہے۔
۳۔ غَابَ، مُذَکَّر واحِد کے لیے فِعْلِ مَاضِی کا صیغہ ہے اس لیے یہاں ھُوَ پوشیدہ (مُسْتَتَر) ہے۔ یہ ضَمِیرِ عَائِد ہے۔

اَسْمَاۓ مَوْصُول خَاص		
جِنْس	مُذَکَّر	مؤنث
واحد	اَلَّذِيْ	اَلَّتِيْ
مثنیٰ	اَللَّذَانِ	اَللَّتَانِ
جمع	اَلَّذِيْنَ	اَللَّاتِيْ

اوپر جن چھ (٦) اسمائے موصول کا ذکر ہوا ہے، ان سب پر "اَل" لام تعریف ہے۔ چنانچہ یہ معرفہ (خاص) بن گئے ہیں۔

اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی کی تین حالتیں

اسم موصول مثنیٰ معرب ہے۔ نصب وجر میں یکساں اعراب رکھتا ہے۔

اِسْمِ مَوْصُول	رَفْع	نَصْب	جَرّ
اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُذَکَّر	اَللَّذَانِ	اَللَّذَيْنِ	اَللَّذَيْنِ
اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُؤَنَّث	اَللَّتَانِ	اَللَّتَيْنِ	اَللَّتَيْنِ

اسم موصول عام کی قرآنی مثال

(بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ) (المائدۃ : ٦٧)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(اے محمدؐ) : جو کچھ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے، لوگوں تک پہنچا دیجئے۔
اس مثال میں، مَا، اِسْمِ مَوْصُول عام یعنی نکرہ ہے۔ جس میں ہر قسم کی وحی، جَلِی اور خَفِی شامل ہے۔ جسے عام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور حضورؐ نے۔ یقیناً ہر بات اُمت تک پہنچا دی ہے۔ دین کا کوئی حکم، سِرّی اور خفیہ نہیں ہے۔

اِسْمِ مَوْصُول خاص کی مثالیں

A	مَوْصُول خاص	صِلَةٌ	ترجمہ	ضَمِیر عَائِد
۱	اَلَّذِي (هُوَ)	خَلَقَكَ	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا	هُوَ (مُسْتَتِر)
۲	الَّتِي (هِيَ)	تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	وہ جو بہتی ہے دریا میں	هِيَ (مُسْتَتِر)
۳	وَالَّذَانِ (هُمَا)	هَاجَرَا	وہ دو جنہوں نے ہجرت کی	الف (بَارِز)
۴	اَلَّذِيْنَ (هُمْ)	هَاجَرُوا	وہ جنہوں نے ہجرت کی	وَاؤ (بَارِز)
۵	اَللَّاتِي (هُنَّ)	قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ	وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے	نُونِ نِسْوَة (بَارِز)
۶	اَللَّاتِي (هُنَّ)	وَلَدْنَهُمْ	وہ جنہوں نے اُن کو جنا	نُونِ نِسْوَة (بَارِز)

نوٹ :۔ اوپر کی مثالوں میں

۱۔ پہلی دو مثالوں میں ضمیر مستتر ہے۔

۲۔ بقیہ چار مثالوں میں ضمیر بارز ہے۔

۳۔ هَاجَرَا میں "الف" اور هَاجَرُوا میں "وَاؤ" ضَمِیرِ مُتَّصِل مَرْفُوع ہے۔

۴۔ قَطَّعْنَ اور وَلَدْنَ کے آخر میں نونِ نِسْوَة ہے، جو ضَمِیر عَائِد کا کام دے رہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مَوْصُول عام کی مثالیں

ذیل میں چار اسمائے موصولہ کی مثالیں دی جا رہی ہیں جو عام یعنی نکرۃ ہیں۔
آخری کالم میں ضَمِیر عَائِد دی گئی ہے۔ اس پر غور کرنا نہ بھولیے۔

B	مَوْصُول عام	صِلَةٌ	ترجمہ	ضَمِیر عَائِد
۱	مَنْ	أَتَى اللهَ	جو بھی آئے، اللہ کے پاس	هُوَ (مُسْتَتِر)
۲	مَا	آتَاكُمُ الرَّسُولُ	جو کچھ تمہیں دیا رسول نے	.....
۳	إِذْ	يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ	جب ابراہیم اُٹھا رہے تھے	....
۴	حَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	جہاں بھی تم رہو۔	أَنْتُمْ

إِذْ (جبکہ) ظرفِ زمان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔
حیث (جہاں) ظرفِ مکان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۶

سبق نمبر ۳۳

جُملۂ مُفِیدَہ اور جُملۂ غیر مُفِیدَہ

جُملۂ مُفِیدَہ :۔

جملہ مفیدہ اس جملے کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ اسے ، کلام، مُرَکَّبِ تَام، بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملۂ خبریہ اور جملۂ انشائیہ۔

جُملۂ غیر مُفِیدَہ :۔

جملہ غیر مفیدہ، الفاظ کے اس مرکب کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔ ، مُرَکَّبِ اِضافی (جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ)، مُرَکَّب توصیفی، (جیسے کِتَابٌ مُبِیْنٌ) اور مُرَکَّب عَطْفِی (جیسے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ) اسی کی قسمیں ہیں۔

جملہ غیر مفیدہ کی مثالیں

ایسے تمام جملے، جن سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے " غیر مفیدہ " کہلاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

مفہوم کے اعتبار سے یہ سارے جملے ناقص ہیں۔ بات نامکمل ہے۔ اس کے برخلاف " جملہ مفیدہ " وہ جملہ ہے جس سے پوری بات/ پورا مفہوم سمجھ میں آجائے۔

جملہ غیر مفیدہ (مرکب ناقص) کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے :۔

۱۔ لَیْسَ الْجَوُّ .... (نہیں ہے آب وہوا ....) یہ منفی جملے کا ابتدائی حصہ ہے۔

۲۔ لَیْتَ الْمَرِیْضَ .... (کاش مریض ....) یہ جملہ تمنائیہ کا ابتدائی حصہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اَلْكِتَابُ الَّذِی.... (کتاب جو....) اسم موصول پر مبنی مرکب ناقص ہے۔

۴۔ کِتَابٌ مُّبِيْنٌ .... (کھلی کتاب ....) یہ مرکب توصیفی ہے۔

۵۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ .... (وہ کتاب ....) یہ اسم اشارہ پر مبنی مرکب ناقص ہے۔

۶۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ .... (کائنات کا رب ....) یہ مرکب اضافی ہے۔

۷۔ تِسْعَةَ عَشَرَ .... (انیس ....) یہ مرکب عددی ہے اسے مرکب بنائی بھی کہتے ہیں۔

۸۔ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ (فقیروں اور مسکینوں کے لیے) یہ مرکب عطفی ہے۔

۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے) یہ شبہ جملہ ہے۔

شبہ جملہ دراصل وہ جملہ اسمیہ غیر مفیدہ ہے جس پر جملہ مفیدہ کا شبہ (گمان) ہوتا ہے۔ جس میں "خبر" مذکور نہیں ہوتی۔ اور محذوف ہوتی ہے، یا خبر کا قائم مقام، ظرف یا جار مجرور کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

جملہ مفیدہ کی قسمیں

جملہ مفیدہ کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ خَبَرِيَّه اور جُمْلَه اِنْشَائِيَه۔

جملہ خبریہ :۔

جُمْلَه خَبَرِيَّه ایسے جملے کو کہتے ہیں جس سے کوئی علم حاصل ہو۔ کوئی خبر ملے۔ چاہے یہ خبر سچی ہو یا جھوٹی۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ

جملہ انشائیہ :۔

جملہ اِنْشَائِيَه ایسے جملے کو کہتے ہیں، جس کے کہنے والے کو سچا اور جھوٹا قرار نہ دیا جا سکے۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں

جُملہ خَبَرِيَّه کی دو قسمیں ہیں :۔ جُملۂ اِسْمِيَه اور جُملہ فِعْلِيه

جملۂ اسمیہ :۔ جملہ اسمیہ، ایسے جملے کو کہتے ہیں جو مُبْتَدَأ، اور خَبَر پر مبنی ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبْتَدَاء کو مُسْنَدْ اِلَیْهِ بھی کہتے ہیں۔ خَبَر کو مُسْنَدْ بھی کہتے ہیں۔ جیسے

اَلْکِتَابُ	مُفِیْدٌ
مبتدأ	خبر
مسند الیہ	مسند

جملہ فعلیہ: جملہ فعلیہ ایسے جملے کو کہتے ہیں، جو فعل، سے شروع ہوتا ہو۔

جملہ فِعْلِیہ **فعل** اور **فاعل** پر مبنی ہوتا ہے۔

فعل کو **مسند** اور فاعل کو **مُسْنَدْ الیہ** بھی کہتے ہیں۔ جیسے

کَسَرَ	اِبْرَاهِیْمُ	الْاَصْنَامَ
فعل	فاعل	مفعول بہ
مسند	مسند الیہ	

نوٹ:۔ واضح ہو کہ دونوں جملوں میں مسند الیہ، مرفوع ہے۔

جُملۂ انشائیہ کی قسمیں

جملہ انشائیہ کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ أَمْرِیہ ۲۔ نَهْیِیَّة ۳۔ اِسْتِفْهَامِیَّة ۴۔ تَمَنَّائِیَّة ۵۔ تَرَجِّیَّة

۶۔ عُقُودِیّہ ۷۔ ندائیہ ۸۔ عرضیّہ ۹۔ تسمیہ ۱۰۔ تَعَجُّبِیّہ

بعض نحویوں کے نزدیک مدح و ذم کے جملے بھی انشائیہ ہوتے ہیں۔

جُملہ مُفِیْدَۃ خَبَرِیَّہ کی مثالیں

جس جملے سے، بات پوری طرح سمجھ میں آجائے اسے "جملۂ مُفِیْدَۃ"، کہتے ہیں۔

نمبر	جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
۱	جملہ خبریہ اِسمیہ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔ رسول سچا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ خبریہ فعلیہ	كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ اِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ	ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑ دیا۔ جب ابراہیمؑ بنیادیں اُٹھا رہے تھے

جُملہ مُفِیدہ اِنْشَائِیہ کی مثالیں

جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
جملہ انشائیہ امریہ	إِذْهَبْ	تو جا
جملہ انشائیہ نہیّۃ	لَا تَذْهَبْ	تو مت جا
جملہ إنشائیہ إِستِفْهَامِیہ	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ؟	کیا تمہیں چھا جانے والی (آفت) کی خبر پہنچی ہے؟
جملہ إنشائیہ تمنّائیۃ	لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ لَوْ تَذْهَبُ مَعَنَا (یہاں لَو، تمنائیہ ہے)	کاش! جوانی لوٹ کر آتی۔ کاش آپ ہمارے ساتھ چلتے۔
جملہ إنشائیہ ترجّیۃ	لَعَلَّ زَيْدًا غَائِبٌ لَعَلَّ الصَّدِيقَ قَادِمٌ	شاید، زید غیر حاضر ہے۔ شاید دوست آنے والا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۴

مُبْتَدَأ اور خَبَر کی إِعْرَابی حالت

آپ پڑھ چکے ہیں کہ مبتدأ اور خبر میں عدد اور جنس کے اعتبار سے مطابقت پائی جاتی ہے

اب ان کی اعرابی حالت پر غور کیجیے۔

اَلْبَيْتُ نَظِيفٌ گھر صاف ہے

اوپر کے جملے میں اَلْبَيْتُ، مُبْتَدَأ ہے اور نَظِيفٌ خبر ہے۔

مُبْتَدَأ :-

۱۔ اَلْبَيْتُ جملے کا پہلا لفظ ہے۔ بَيْتٌ 'اَل' سے مُعَرَّف بِاللَّام ہوگیا ہے۔ اس لیے

یہ اسم مَعْرِفَة ہے۔ مبتدأ، اسم معرفہ ہوتا ہے۔

۲۔ مبتدأ کے آخری حرف، تَاء پر صرف ایک پیش ہے۔

۳۔ مُعَرَّف بِاللَّام اسم کے آخری حرف پر ایک پیش ہوسکتا ہے۔

۴۔ مبتدأ مرفوع ہوتا ہے۔ پیش، رفع کی علامت ہے۔

خَبَر :-

۱۔ نَظِيفٌ جملے کا دوسرا لفظ ہے اور مَعْرِفَة نہیں ہے، بلکہ اِسْمِ نَكِرَه ہے۔ خَبَر عموماً

نکرہ ہوتی ہے۔ ۲۔ خبر کے آخری حرف فَاء پر دو پیش ہیں۔

۳۔ نَكِرَہ اِسم کے آخری حرف پر دو پیش ہوسکتے ہیں۔ ۴۔ خَبَر بھی 'مَرْفُوع' ہی ہوتی ہے۔

اَلْجُمْلَةُ الإِسْمِيَّةُ :-

ہر وہ جملہ، جو مبتدا اور خَبَر سے مل کر بنا ہو، اُسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ مبتدأ اور خَبَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...ونوں مرفوع اسم ہوتے ہیں۔عموماً مبتدأ اور خبر دونوں اسم ہوتے ہیں۔لیکن بعض اوقات
...ر فعل کی صورت میں بھی آتی ہے۔البتہ مبتدأ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔

مُبْتَدَاء کے قواعد

۔ مبتدأ، اِسْمِ مَرْفُوع ہے، جو عموماً جملے کے شروع میں آتا ہے۔

۔ مبتدأ، مَعرِفَہ ہوتا ہے جیسے اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ

۔ مبتدأ، مُفرَد ہوسکتا ہے جیسے اَللّٰهُ مُخْرِجٌ

۔ مبتدأ، مرکب اضافی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔جیسے

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ

مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی

مبتدأ — خبر

مُبْتَدَأ، مرکب توصیفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔جیسے

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ

موصوف — صفت

مرکب توصیفی

مبتدأ — خبر

مُبْتَدَأ، مرکب عطفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔جیسے

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةٌ

معطوف علیہ — حرف عطف — معطوف

مرکبِ عطفی

مبتدأ — خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ نکرہ مبتدأ بعض اوقات موخر بھی کیا جاتا ہے۔ جیسے

لِلرِّجَالِ ← نَصِيبٌ

حرف جار + اسم مجرور — اسمِ نکرہ

متعلق خبر محذوف (خبر محذوف)

خبر مقدم — مبتدأ موخر

۸۔ مُبْتَدَأ، اسمِ اشارہ بھی ہوسکتا ہے جیسے : هٰذَا كِتَابٌ

مُبْتَدَأ اسمِ ضمیر بھی ہوسکتا ہے جیسے : أَنَا مُعَلِّمٌ

خَبَر کے قواعد

۱۔ خبر بھی عموماً اِسْمِ مَرْفُوع پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیسے : اَللّٰهُ [أَحَدٌ]

خبر عموماً مبتدأ کے بعد آتی ہے اور مُبْتَدَأ کے ساتھ مل کر جملة مُفِيْدَة بناتی ہے۔

بعض اوقات خبر، فعل پر مشتمل ہوتی ہے جیسے : اَلشَّمْسُ تَجْرِي

فعل + فاعل (هِيَ) محذوف

جملہ فعلیہ

مبتدأ — خبر

یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ اگر ہم تَجْرِي الشَّمْسُ کہیں گے تو یہ جملہ فعلیہ ہو جائے گا

جبکہ جملہ اسمیہ کے لیے ضروری ہے کہ جملہ کا آغاز اسم (مبتدأ) سے ہو۔

۲۔ خَبَر عموماً نکرہ ہوتی ہے جیسے اَللّٰهُ [قَدِيرٌ]

۳۔ خَبَر کبھی کبھار معرفہ بھی ہوتی ہے جیسے اَللّٰهُ [الصَّمَدُ]

۴۔ خَبَر مفرد بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے اَللّٰهُ [سَمِيعٌ]

۵۔ خَبَر مرکب اضافی پر بھی مشتمل ہوسکتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے اَللّٰہُ رَبُّنَا ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، أُولٰئِکَ أَصْحَابُ الْجَنَّۃِ،

أَنْتَ مَوْلَانَا ھٰذِہٖ نَاقَۃُ اللّٰہِ، ھُوَ مَعَکُمْ،

اَللّٰہُ ← مبتدأ

رَبُّنَا (رَبُّ + نَا)

مضاف خفیف + مضاف الیہ مجرور

مرکب اضافی

خبر

۔ خبر، مرکب توصیفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے جیسے ھُوَ إِلٰہٌ وَاحِدٌ، تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ

ذٰلِکَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ، ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

۔ خبر مرکبِ عطفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے جیسے اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَھْوٌ وَّلَعِبٌ

۔ خبر۔ بعض اوقات مبتدأ سے پہلے بھی آ سکتی ہے۔ جسے خبر مقدم کہتے ہیں۔ یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے۔ جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔ تفصیلات کے لیے " شبہ جملہ " کا سبق نمبر ۳۵ ملاحظہ فرمایئے جو آگے آ رہا ہے۔

جیسے لَھُمْ جَنَّاتٌ ، لِکُلِّ أُمَّۃٍ رَّسُوْلٌ

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَرَضٌ

مضاف + مضاف الیہ

حرف جار + اسم مجرور

متعلق خبر محذوف مقدم + (خبر محذوف) مبتدأ مؤخر (نکرہ)

۔ خبر، بعض اوقات جار مجرور پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور اس کا اصل اسم، محذوف ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ ضروری ہوتا ہے کہ جار مجرور کو کسی مناسب اسم کے متعلق بنایا جائے۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (یہاں اَلْحَمْدُ مبتدأ ہے اور جار مجرور لِلّٰہِ پر مشتمل خبر ہے۔ یہاں ایک اسم ثَابِتٌ محذوف سمجھا جائے گا اور اصل جملہ کچھ یوں ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰہِ	ثَابِتٌ	اَلْحَمْدُ
حرفِ جار + اسم مجرور		↓
متعلق خبر محذوف	(خبر محذوف)	
خبر		مبتدأ

۱۰۔ خبر عدد میں، مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۔ اگر مبتداء واحد ہے تو خبر بھی واحد ہوگی۔ مثلاً اَلْمَسْجِدُ جَامِعٌ

۲۔ اگر مبتداء مثنی ہو تو خبر بھی مُثَنّٰی ہوگی۔ مثلاً اَلْکِتَابَانِ جَدِیْدَانِ

۳۔ اگر مبتداء جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی۔ مثلاً اَلْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ

۱۱۔ خبر تذکیر و تانیث میں مبتداء کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۔ اگر مُبْتَدَاء مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی۔ مثلاً اَلصَّدِیْقُ لَاعِبٌ

۲۔ اگر مُبْتَدَاء مونث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

مثلاً اَللَّیْلَۃُ طَوِیْلَۃٌ اور اَلنَّفْسُ مُطْمَئِنَّۃٌ

(نَفْسٌ مؤنث سماعی ہے۔ اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔)

۳۔ جمع مکسّر (غیر عاقل) کی خبر عموماً "واحد مونث" آتی ہے لیکن کبھی کبھار "جمع مؤنث" بھی آسکتی ہے۔ جیسے : اَلْحَدَائِقُ جَمِیْلَۃٌ

۴۔ البتہ اگر مُبْتَدَاء، غیر عاقل کی جمع مُکَسَّر ہو تو حسب اصول ایسے مُبْتَدَاء کی خبر 'جمع مونث' بھی آسکتی ہے۔ مثلاً اَلْقُصُوْرُ عَالِیَاتٌ (محل اونچے ہیں)

قَصْرٌ کی جمع قُصُوْرٌ ہے جو ظاہر ہے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) ہے۔

۵۔ خلاف اصول 'واحد مونث' بھی آسکتی ہے۔ مثلاً اَلْقُصُوْرُ عَالِیَۃٌ (محل اونچے ہیں)

عَالِیَۃٌ کی جمع سالم عَالِیَاتٌ ہے۔ لیکن یہاں عَالِیَۃٌ استعمال ہوا ہے۔

۱۲۔ کبھی کبھی خبر، مُعَرَّفْ بِاللَّام ہوتی ہے۔

۱۔ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے، لیکن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کبھی کبھی خَبَر عام قاعدے کے خلاف نَکِرَہ کے بجائے مَعْرِفَۃ آتی ہے۔

ایسی صورت میں حَصْر (CONFINMENT) کا مفہوم پیدا ہوتا ہے یا کوئی اور خاص وجہ ہوتی ہے

معرَّف بِاللاّم خَبر کی مثالیں

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔ یہاں عام قاعدے کے خلاف، خبر نکرہ کے بجائے معرفہ ہے۔ ترجمے میں حَصْر کے مفہوم کو نوٹ کرنا نہ بھولیے۔

۱۔ (اَللّٰہُ **الصَّمَدُ**) (الاخلاص : ۲) "اللہ 'ہی' بے نیاز ہے"

عام قاعدے کے خلاف، یہاں خَبَر **صَمَدٌ** کے بجائے **اَلصَّمَدُ** آئی ہے۔

مفہوم یہ ہوگا کہ (صحیح اور کامل معنوں میں) صرف اللہ 'ہی' بے نیاز ہے۔

۲۔ (اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ **الْاِسْلَامُ**) (آل عمران : ۱۹)

"اللہ کے نزدیک، اَلدِّین (نظامِ حیات) اَلْاِسْلَام 'ہی' ہے"

۳۔ (اَلدِّیْنُ **النَّصِیْحَۃُ**) "دین، نصیحت، خیر خواہی اور اخلاص مندی 'ہی' کا نام ہے۔

۱۳۔ کبھی خبر پورے جملۂ اسمیہ کی صورت میں ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجیے۔

اَلتُّجَّارُ ‏ شِعَارُھُمْ ‏ اَلصِّدْقُ

مضاف + مضاف الیہ

مبتدأ ← خبر

جملۂ اسمیہ ← خبر

اَلتُّجَّارُ ← مبتدأ

۱۔ اس جملے میں اَلتُّجَّارُ مُبتدأ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اور خبر، شِعَارُهُمُ الصِّدْقُ ایک پورے جملہ اسمیہ پر مشتمل ہے۔

۳۔ شِعَارُهُمْ خبر کا مبتدأ ہے۔ شِعَارُ مضاف مرفوع ہے۔

۴۔ هُمْ مضاف إلیہ ہے اور مجرور ہے۔

۵۔ الصِّدْقُ، شِعَارُهُمْ کی خبر ہے۔

۶۔ اَلتُّجَّارُ چونکہ تاجر کی جمع ہے اس لیے اس کی خبر شِعَارُهُمْ میں بھی ضمیر جمع (هُمْ) استعمال کی گئی ہے۔

جملۂ اسمیہ پر مشتمل خبر کی مثالیں

درج ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔ بالخصوص ضمیروں کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع پر نظر رکھیے پہلے مبتدأ ہے، پھر پورا جملۂ اسمیہ بطور خبر۔

جملہ اسمیہ کے مبتدأ کی ضمیر، پہلے مبتدأ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

۱۔ اَلرِّجَالُ كَسْبُهُمْ حَلَالٌ

۲۔ اَلنَّجْمَانِ ضَوْؤُهُمَا شَدِيدٌ

۳۔ اَلْبَنَاتُ مَلَابِسُهُنَّ نَظِيفَةٌ

۴۔ اَلْبِنْتَانِ مَلَابِسُهُمَا جَدِيدَةٌ

۵۔ خُرُوفُنَا لَوْنُهُ أَبْيَضُ

۶۔ سَاعَتِي نَوْعُهَا جَيِّدٌ

۷۔ مَكْتَبَتُنَا كُتُبُهَا قَلِيلَةٌ

۸۔ بَلَدِي سُكَّانُهُ كَثِيرُونَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر کی مختلف صورتوں کی تحلیل

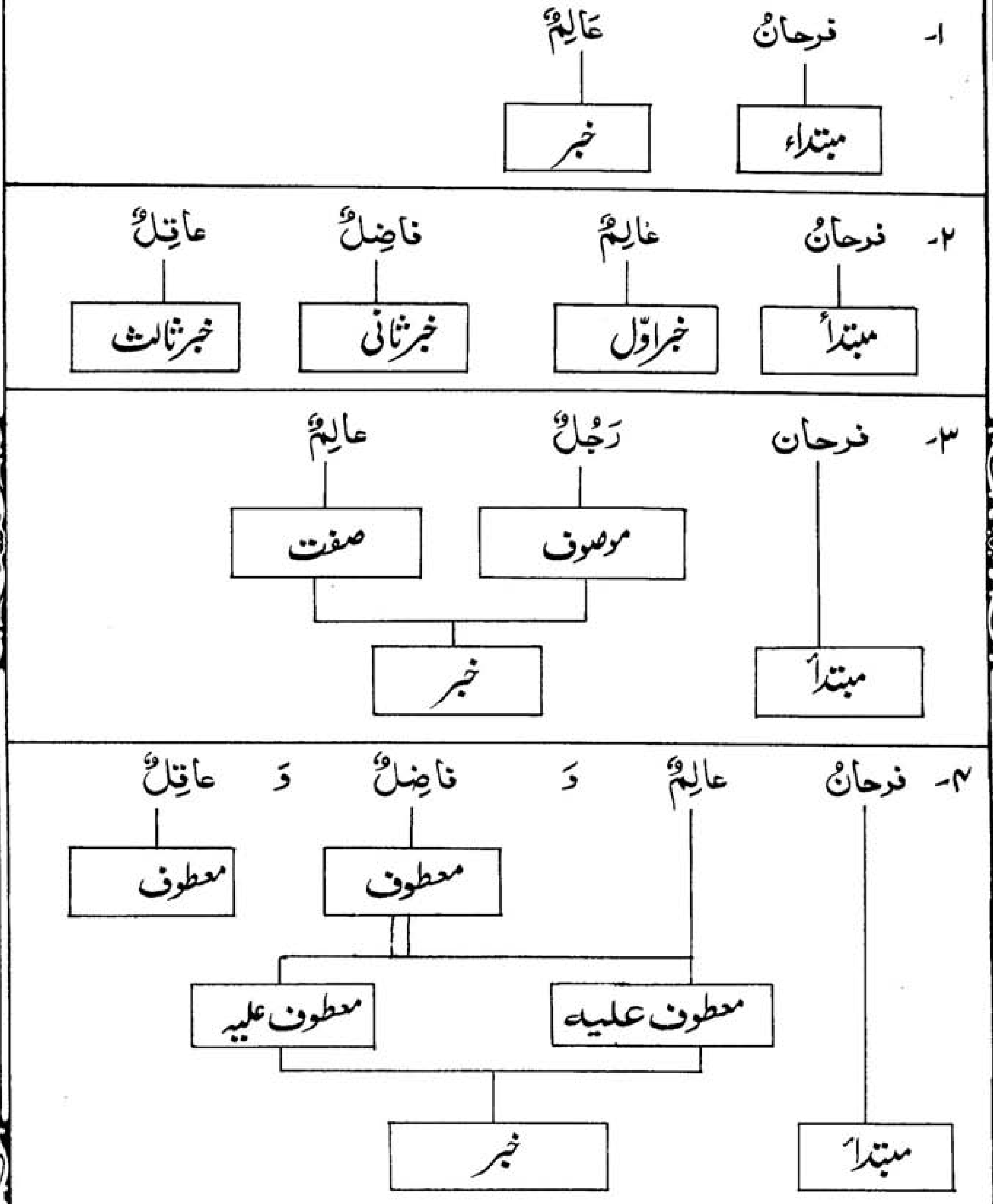

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔

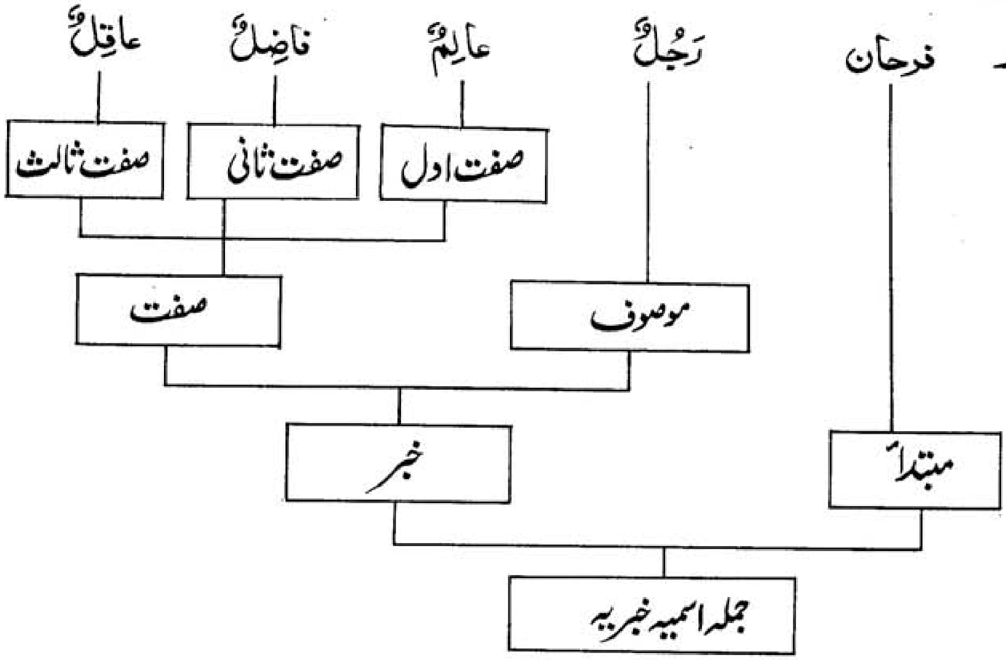

مُبتدَا اور خَبَر کی مثالیں

۱۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ (الإِخلاص : ۱) اللہ یکتا ہے۔

۲۔ مُحَمَّدٌ رَسُولٌ محمدؐ رسول ہیں۔

نوٹ :۔ اسمِ نکرہ، کو معرفہ بنانے کے لیے ’ال‘ لگایا جاتا ہے۔ اسمِ ظاہر اور اسمِ علم پر ’ال‘ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ خود معرفہ ہوتے ہیں۔)

۳۔ اَلصّٰلِحَاتُ قَانِتَاتٌ (۴ : ۳۴) نیک عورتیں (بیویاں)، اطاعت شعار ہوتی ہیں۔

۱۔ الصَّالِحَاتُ مبتدأ ہے۔ ’ال‘ سے شروع ہوا ہے۔ آخری حرف تاء (ت) پر ایک پیش ہے۔ صَالِحَاتٌ پر ’ال‘ لگا کر مُعَرَّف باللّام، کر لیا گیا۔ یعنی اسمِ معرفہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قَانِتَاتٌ 'خبر' ہے، آخری حرف تاء (ت) پر دو پیش ہیں۔ 'ال' سے خالی ہے۔ اسمِ نکرہ ہے۔

۳۔ مبتدأ چونکہ 'جمع مؤنث سالم' ہے، اس لیے 'خبر' بھی اسی مناسبت سے جمع مؤنث سالم ہی آئی ہے۔

۴۔ اَلصَّبْرُ جَمِيْلٌ — صبر ایک خوبصورت بات ہے۔

۵۔ أَلصُّلْحُ خَيْرٌ — مفاہمت، زیادہ بھلی بات ہے۔

۶۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ — ایمان لانے والے، بھائی بھائی ہیں۔

۱۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ، جمع مُذکّر سالم ہے۔ معرفہ ہے اور مبتدا ہے۔

۲۔ أَخٌ (بھائی) کی جمع مُکسّر إِخْوَةٌ ہے۔

إِخْوَةٌ نکرہ ہے اور خبر ہے۔

۷۔ اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ — پتہ نرم و نازک ہے

۸۔ اَلْأَنْهَارُ نَاضِرَةٌ — نہریں خوبصورت ہیں

۹۔ اَلْحُجُرَاتُ مُضِيْئَةٌ — کمرے روشن ہیں

(مُضِيْئَةٌ جمع غیر عاقل کی خبر مؤنث ہے)

۱۰۔ اَلْأُمَّهَاتُ شَفِيْقَاتٌ — مائیں شفیق ہیں (عاقل)

۱۱۔ اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ — دو باغ پھل دینے والے ہیں۔

۱۲۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ — اساتذہ بیٹھے ہیں۔

۱۳۔ اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ — پیغمبر سچے ہیں۔

(یہاں صَادِقُوْنَ جمع مُکسّر عاقل کی خبر ہے اور جمع مذکر سالم ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُملۂ اِسمِیَّہ کی مشق

ا۔ عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔ اعراب پر غور کیجئے۔

مُبْتَدَاء	خَبَر	ترجمہ
ا۔ اَلْبَيْتُ	نَظِيفٌ	
۲۔ اَلْمَلِكُ	عَادِلٌ	
۳۔ اَلْمَسْجِدُ	وَاسِعٌ	
۴۔ إِبْرَاهِيمُ	رَسُولٌ	
۵۔ اَلْوَلَدُ	ذَكِيٌّ	
۶۔ اَلْعَبْدَانِ	شَاكِرَانِ	
۷۔ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ	فَارِغَانِ	
۸۔ اَلْمَجْرُوحَانِ	سَالِمٌ وَسَلِيمٌ	
۹۔ سَالِمٌ وَسَلِيمٌ	مَجْرُوحَانِ (زخمی)	
۱۰۔ اَلرَّاكِبُونَ (سوار)	خَائِفُونَ	
۱۱۔ اَلْأَطْفَالُ	صِغَارٌ	
۱۲۔ فَاطِمَةُ	مَرِيضَةٌ	
۱۳۔ زَيْدٌ	صَدِيقٌ	
۱۴۔ عَائِشَةُ	صَدِيقَةٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی ترجمہ
۱۔ دروازہ کھُلا ہے	
۲۔ دو دروازے کھُلے ہیں	
۳۔ دروازے کھُلے ہیں	
۴۔ دین، خیر خواہی ہے۔ (نَصِيحَةٌ)	
۵۔ خیر خواہی، دین ہے۔	
۶۔ زید کمزور ہے۔	
۷۔ تم کمزور ہو۔ (تم = أَنْتَ)	
۸۔ میں زخمی ہوں۔ (میں = أَنَا)	
۹۔ ہم سب زخمی ہیں۔ (ہم = نَحْنُ)	
۱۰۔ دو عبادت گزار عائشہ اور فاطمہ ہیں۔	
۱۱۔ عائشہ اور فاطمہ عبادت گزار ہیں۔	
۱۲۔ محمود بیمار ہے۔	
۱۳۔ لڑکیاں بیمار ہیں۔ (بَنَاتٌ)	
۱۴۔ یہ لڑکے بیمار ہیں۔ (أَطْفَالٌ)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۵

شِبْهُ جُمْلَةٍ

بعض اوقات معلومات، شبہ جُمْلَة، کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ شبہ جملہ بھی، جملہ غیر مفیدہ ہی کی ایک قسم ہے۔ لیکن شبہ جملہ پر جملہ مفیدہ کا گمان (یعنی شبہ) ہوتا ہے۔

جیسے : اَلطَّائِرُ عَلَى الشَّجَرَةِ (پرندہ درخت پر ہے)

۲۔ شبہ جملہ میں خبر محذوف ہوتی ہے۔ خَبَر کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔ اوپر کی مثال میں **موجودةٌ** یا **جَالِسَةٌ** خَبَر محذوف ہے اور عَلَى الشَّجَرَةِ **"قائم مقام خبر"** ہے۔ جار مجرور مل کر خبر کی نیابت کر رہے ہیں۔ مکمل جملہ کچھ اس طرح ہوگا۔

عَلَى الشَّجَرَةِ	**مَوْجُودَةٌ**	اَلطَّائِرَةُ
حرف جار + اسم مجرور	↓	
قائم مقام خبر	(خبر محذوف)	مبتدأ

۳۔ شبہ جملہ کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

۱۔ مبتدأ کے بعد خبر **جار مجرور کی شکل میں** ہوتی ہے یا

۲۔ مبتدأ کے بعد خبر **ظرف مضاف کی شکل** میں ہوتی ہے۔

۳۔ نکرہ مبتدأ کو **مؤخر** کر دیا جاتا ہے۔ جار مجرور یا ظرف مضاف، خبر کی نیابت کرتے ہیں۔ اور مقدّم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ جملہ امریہ کے بعد خَبَر، جار مجرور یا ظرف مضاف کی شکل میں ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِبہ جُملَۃ کی پہلی صورت

اَلطَّائِرُ عَلَی الشَّجَرَۃِ (پرندہ، درخت کے اوپر ہے)

اس مثال میں اَلطَّائِرُ مُبْتَدَا ہے اور خَبَر (موجود) محذوف ہے۔

عَلَی الشَّجَرَۃِ، قائم مقام خَبَر ہے۔ 'عَلٰی' حَرف جَرّ ہے اور حرفِ جَرّ کی وجہ سے اسم 'اَلشَّجَرَۃِ' مجرور حالت میں ہے۔ دراصل یہ جملہ اس طرح ہے۔ اَلطَّائِرُ مَوجُودٌ عَلَی الشَّجَرَۃِ (پرندہ، درخت کے اُوپر موجود ہے۔)

شِبہ جُملَۃ کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ مبتدا موجود ہے لیکن خبر محذوف ہے اور خبر کی نیابت یعنی قائم مقامی جار مجرور کر رہے ہیں۔ محذوف مبتدأ کی تلاش کیجیے۔

۱۔ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ	حیاء، ایمان کا حصہ ہے۔
۲۔ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ	اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔
۳۔ اَلْمَطَرُ مِنَ السَّحَابِ	بارش، بادلوں سے ہے۔
۴۔ اَلنَّجَاۃُ فِی الصِّدْقِ	نجات، سچائی میں ہے۔
۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تمام تعریفیں، اللہ کے لیے ہیں۔
۶۔ اَلْاِنْسَانُ فِی خُسْرٍ	انسان، خسارے میں ہے۔
۷۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد آدمی، آزاد آدمی کے بدلے
۸۔ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	غلام، غلام کے (بدلے میں) ہے۔
۹۔ اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	صدقات، فقیروں کے لیے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ	عزت، اللہ کے لیے ہے۔
۱۱۔ اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ	آدمی، مکان میں ہے۔
۱۲۔ اَلرِّزْقُ مَعَ الصَّادِقِيْنَ	رزق، سچوں کے ساتھ ہے۔
۱۳۔ اَلْمَرَضُ مُنْذُ شَهْرَيْنِ	بیماری، دو ماہ سے ہے۔
۱۴۔ اَلْخَلِيْفَةُ فِي الْاَرْضِ	خلیفہ زمین پر ہے۔
۱۵۔ اَلْمَوْجُ كَالْجِبَالِ	موج، پہاڑ کی طرح ہے۔
۱۶۔ اَلْخَيْرُ فِي الدِّيْنِ	دین میں خیریت ہے۔
۱۷۔ اَلصَّدَقَةُ لِلسَّائِلِيْنَ	صدقہ، سائلین کے لیے ہے۔
۱۸۔ اَلْجِدَارُ لِغُلَامَيْنِ	دیوار، دو لڑکوں کے لیے ہے۔

شبہ جملہ کی دوسری صورت

(مبتدأ مؤخر کے ساتھ)

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجیے۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ

۱۔ پہلے حصے میں، اسم مرفوع نہیں ہے لیکن دوسرے حصے میں اسم مَرَضٌ مرفوع ہے۔

۲۔ مبتدأ کے بجائے، جارمجرور فِيْ قُلُوْبِهِمْ پر مبنی مجرور اسم استعمال ہوا ہے۔

۳۔ یہاں مبتدأ کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ مَرَضٌ نکرہ مبتدأ مؤخّر ہے۔

۴۔ جارمجرور فِيْ قُلُوْبِهِمْ یہاں خبر کے 'قائم مقام' (نائب) ہیں جن کو مقدم کر دیا گیا ہے۔

۵۔ جارمجرور (فِيْ قُلُوْبِهِمْ) اور مبتدا موخّر (مَرَضٌ) مل کر شبہ جملہ ہیں۔

اہم قاعدہ

جب مبتدا نکرہ ہو اور خبر جارمجرور یا ظرف مضاف پر مشتمل ہو تو ایسی صورتوں میں، مبتدا کو مؤخر کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

یہاں | مبتدا نکرہ | ہے اور | مؤخر | کر دیا گیا ہے۔ خبر محذوف ہے۔
جارمجرور، خبر کی نیابت اور قائم مقامی کر رہے ہیں اور مبتدأ سے پہلے آگئے ہیں۔

۱۔ فِی الْبَیْتِ | رَجُلٌ | گھر میں، ایک آدمی ہے۔

یہاں فِی الْبَیْتِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدم کر دی گئی ہے۔ رَجُلٌ مبتدأ ہے۔

۲۔ مَعَ الْعُسْرِ | یُسْرٌ | تنگی کے ساتھ، فراخی ہے۔

یہاں مَعَ الْعُسْرِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدم کر دی گئی ہے۔ یُسْرٌ مبتدأ نکرہ ہے

۳۔ عَلَی الْفَرَسِ | صَیَّادٌ | گھوڑے پر شکاری ہے۔

۴۔ فِی الْقَفَسِ | طَائِرٌ | پنجرے میں، پرندہ ہے۔

۵۔ عَلَی الْمَائِدَةِ | طَعَامٌ | دسترخوان پر، کھانا ہے۔

۶۔ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ | رِجَالٌ | اطاعت شعاروں میں، کچھ لوگ ہیں۔

۷۔ عِنْدِیْ غُلَامٌ | میرے پاس، نوکر ہے

۸۔ فِی الْقِصَاصِ | حَیٰوةٌ | قصاص میں، زندگی ہے۔

۹۔ وَلَکُمْ فِیْهَا جَمَالٌ | اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے۔

۱۰۔ لِلّٰهِ | الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰی | اللہ ہی کے لیے بہترین صفات ہیں۔

۱۱۔ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَیَیْنِ مردوں کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

۱۲۔ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ | دَرَجَةٌ | مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔

شِبْهُ جُمْلَة کی تیسری صورت، خبر ظرفِ مضاف کی شکل میں

بعض اوقات، شبہ جملۃ، مبتدأ اور ظرف مُضَافِ مَنْصُوب کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے "خبر" محذوف ہوتی ہے۔ ظرف "خبر" کی نیابت کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلطَّائِرُ **فَوْقَ** الشَّجَرَةِ (پرندہ، درخت کے اوپر ہے۔)

اس مثال میں حرفِ جرّ (عَلٰی) استعمال نہیں کیا گیا ہے بلکہ ظَرْف (فَوْقَ) استعمال کیا گیا ہے۔ ظَرْف 'جگہ' یا 'زمانہ' بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ظَرْف اگر 'بلا واسطہ' آئے تو 'مَنْصُوب' ہوتا ہے۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ **ظَرْف** مضاف کی صورت میں آئے تو اس کے بعد والا اسم 'مضاف الیہ' ہوتا ہے۔ اور مضاف الیہ ہمیشہ 'مجرور' ہوتا ہے۔

ظرف کے قواعد

۱۔ ظَرْف، زمانی (مثلاً یَوْمَ) بھی ہو سکتا ہے اور مکانی (مثلاً فَوْقَ) بھی۔

۲۔ ظَرْف، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ اگر وہ بلا واسطہ آئے۔

۳۔ ظَرْف مَنْصُوب مُضَاف ہو تو اس کا مُضَاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

۴۔ مشہور ظَرْف یہ ہیں۔ فَوْقَ (اوپر)، تَحْتَ (نیچے)، قُدَّامَ (آگے)
اَمَامَ (سامنے)، عِنْدَ (پاس)، لَدٰی (پاس)

مندرجہ بالا اصولوں کی روشنی میں، مبتدأ کے بعد ظَرْف کی شکل میں، شبہ جملۃ کی مثالیں، ملاحظہ فرمایئے۔

۱۔ اَلْأُسْتَاذُ **أَمَامَ الْبَيْتِ** اُستاد، گھر کے سامنے (کھڑا) ہے۔

یہاں اَلْأُسْتَاذُ مبتدأ ہے۔ خَبَر (قائم) محذوف ہے۔ أَمَامَ ظرف ہے۔ جو مضاف مضاف الیہ کی شکل میں خَبَر کی نیابت کر رہا ہے۔

۲۔ اَلرَّاحَةُ **بَعْدَ التَّعَبِ** تھکن (محنت) کے بعد راحت ہے۔

۳۔ اَلْحَمَامَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ کبوتری، درخت پر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اَلرَّفِیْقُ | قَبْلَ الطَّرِیْقِ | ہم سفر راستے سے پہلے (ضروری) ہے۔

۵۔ اَلظِّلُّ تَحْتَ الْعَرْشِ | سایہ تخت کے نیچے، ہے۔

۶۔ اَلْعَفْوُ | بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ | درگزر کرنا قدرت رکھتے ہوئے (بڑی بات) ہے۔

شِبْهُ جُملة کی چوتھی شکل

۱۔ جملۂ اَمریہ میں فعل امر کے بعد، عموماً اسمِ منصوب آتا ہے۔

جیسے اَقِیْمِ الصَّلٰوةَ (نماز قائم کر)

یہاں اَقِمْ فعل امر ہے اور الصَّلٰوةَ مفعول بہ اسمِ منصوب خبر ہے۔

۲۔ لیکن بعض اوقات جملہ امریہ، شِبْهُ جُملَةٍ پر مشتمل ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں۔

۱۔ جملے کا پہلا لفظ فِعْلِ اَمر ہوتا ہے (یعنی حُکم ہوتا ہے۔)

۲۔ فعل امر کے بعد، خَبَر کے بجائے جار مجرور کا استعمال ہوتا ہے یا

۳۔ فعلِ اَمر کے بعد خبر کے بجائے مُضَاف مَنْصُوب | ظَرْف | ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چار جملوں پر غور کیجئے۔ پہلی دو (۲) مثالیں جار مجرور کی ہیں اور دوسری دو (۲) ظرف کی۔

۱۔ اَحْسِنُوْا | بِالْوَالِدَیْنِ | والدین کے ساتھ احسان کرو۔

۲۔ اُدْخُلُوْا بِسَلَامٍ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

۳۔ کُوْنُوْا | مَعَ الصَّادِقِیْنَ | سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

۴۔ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِیْنَ رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۶

فَاعِل اور مفعُول بِہٖ

۱۔ ہر فَاعِل اور ہر مفعول بِہٖ اسم ہوتا ہے۔

۲۔ فَاعِل وہ اسم ہے، جس سے فعل کا صدور ہو۔ یعنی وہ اِسْم، جو کام کرتا ہے۔

۳۔ مَفْعُول بِہٖ وہ اسم ہے، جس پر فعل، واقع ہو۔ یعنی وہ اسم، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔

۴۔ فَاعِل مَرْفُوع اسم ہوتا ہے۔

۵۔ مَفْعُول بِہٖ مَنْصُوب اسم ہوتا ہے۔

۶۔ فِعْل سے شروع ہونے والے جملے کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

مثال:۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ داؤد نے، جالوت کو، قتل کیا۔

۱۔ قَتَلَ فعل ماضی ہے۔ قتل کیا۔

۲۔ دَاوٗدُ اِسْمِ فاعل ہے۔ اس لیے کہ اس اسم کے 'آخری حرف پر پیش ہے۔ پیش رفع کی علامت ہے۔ اور فاعل حسب اصول مرفوع ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ 'داؤد نے' سے کیا گیا ہے۔

۳۔ جَالُوتَ مَفْعول بِہٖ ہے۔ اس لفظ کے 'آخری حرف پر زبر ہے۔ زبر نصب کی علامت ہے اور مفعول بِہٖ حسب قاعدہ منصوب ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ 'جالوت کو' سے کیا گیا ہے۔

۴۔ اگر قَتَلَ جَالُوتُ دَاوٗدَ ہوتا تو ہم اس کا ترجمہ یوں کرتے۔ 'جالوت نے، داؤد کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل کیا۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے فاعل اور مفعول بہٖ کو پہچانیے۔

۱۔ كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ۔ ابراہیم نے بتوں کو توڑ دیا۔

۲۔ أَكَلَ الْفَارُ الطَّعَامَ۔ چوہے نے کھانا کھا لیا۔

۳۔ ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ آدمی نے اپنے لڑکے کو مارا۔

(یہاں وَلَدَ مَنْصُوبٌ ہے اور ہٗ مَجْرُورٌ مُضَافٌ إِلَيْهِ ہے۔)

۴۔ نَصَرَ اللّٰهُ عَبْدًا اللہ نے ایک بندے کی، مدد کی۔

۵۔ أَكَلَ الذِّئْبُ الْخَرُوفَ بھیڑیے نے، دُنبے کو کھا لیا۔

۶۔ رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ۔ شکاری نے جال پھینکا۔

۷۔ حَبَسَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ سپاہی نے چور کو قید کر لیا۔

۸۔ قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّهْرَةَ۔ لڑکے نے پھول توڑا۔

مشق : فِعْل، فَاعِل اور مَفْعُول بِہٖ پر مبنی، عربی میں دس جملے لکھیے اور ان پر مناسب اعراب لگائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۷

سبق نمبر ۳۷

چھ منصوبات

آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم جب مبتدا یا خَبَر ہو تو مرفوع ہوتا ہے۔ یعنی بنیادی **مرفوعات** دو ہیں۔

مجرورات بھی دو ہیں۔ حرف جرّ کے بعد کا اسم اور " مضاف الیہ "

اب ہم منصوب اسماء کا جائزہ لیں گے۔ منصوبات چھ ہیں۔

ضروری معلومات :۔

جملہ اسمیہ کے سلسلے میں، پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جملہ اسمیہ دو ضروری کلموں (لفظوں) پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۱۔ مبتدأ ۲۔ خبر

مبتدأ اور خبر دونوں کا اعراب، حالتِ رفع میں ہوتا ہے۔

مثلاً زَیْدٌ عَاقِلٌ (زید سمجھ دار ہے) پر غور کیجیے۔

۱۔ زَیْدٌ مبتدأ ہے اور عَاقِلٌ اُس کی خبر ہے۔

۲۔ زَیْدٌ کی دال پر دو پیش ہیں اور یہ اسم، حالت رفع میں ہے۔ عَاقِلٌ کی 'لام' پر بھی دو پیش ہیں اور یہ بھی حالتِ رفع میں ہے۔ مبتداء اور خبر سے جملہ مکمل ہو گیا ہے۔ ضروری معلومات حاصل ہو چکی ہیں۔

اضافی معلومات

مبتدأ اور 'خبر' کے علاوہ، جملے میں اضافی اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ ان اضافی اجزاء کی دو قسمیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔کبھی یہ اضافی معلومات 'واسطے کے ذریعے' آتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ **إِلَى** الْمَدْرَسَةِ حامد مدرسے کو جانے والا ہے۔

مندرجہ بالا جملے میں حَامِدٌ اور ذَاهِبٌ مبتداء اور خبر ہیں۔

إِلَى حَرفِ جرّ ہے اور اَلْمَدْرَسَةِ حرف جر کے بعد اسم مجرور ہے۔یہاں یہ اضافی معلومات 'إِلَى' کے واسطے سے جملے میں آئی ہیں۔

۲۔کبھی یہ اضافی معلومات جملے میں 'بلاواسطہ' فراہم کی جاتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ **غَدًا** (حامد کل جانے والا ہے)

اوپر کے جملے میں مبتداء اور خبر کے بعد، لفظ غَدًا بلاکسی واسطے کے اضافہ کیا گیا ہے اور اُس کے اوپر دو زبر ہیں، یعنی یہ 'مَنْصُوب' ہے۔یہاں یہ اضافی معلومات، حرف جر کے بغیر **بلاواسطہ** فراہم کی گئی ہیں۔اس لیے اسم **غَدًا** کا اعراب 'مجرور' نہیں، بلکہ 'مَنْصُوب' ہے۔

• جملے میں اس طرح کی بلاواسطہ اضافی معلومات، اسم کی منصوبی حالت کی شکل میں فراہم کی جاتی ہیں۔انہیں **منصوبات** کہتے ہیں۔

اسم کے منصوبات کی چھ (۶) بنیادی قسمیں ہیں، جو کثیر الاستعمال ہیں۔

اسم کے اعراب کا خلاصہ

۱۔ضروری اجزائے جملہ 'مَرْفُوع' ہوتے ہیں۔

۲۔بلاواسطہ (Direct) إِضافی اجزائے جملہ 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

۳۔بالواسطہ (Indirect) إِضافی اجزائے جملہ 'مَجْرُور' ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۸

بنیادی منصوبات ایک نظر میں

نمبر	منصوب کی قسم	مثال	تعریف
۱	مَفْعُول بِهٖ	اَلنَّجَّارُ صَانِعٌ کُرْسِیًّا بڑھئی بناتا ہے ایک کرسی	مفعول بہ یہ وہ منصوب ہے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔
۲-A	ظَرْفِ زمان یا مَفْعُول فِیْهِ	اَلضَّیْفُ رَاجِعٌ غَدًا مہمان واپس ہونے والا ہے کل	وہ بلا واسطہ اضافہ ہے جس میں ،زمانہ، پایا جاتا ہو۔
B	ظرف مَکان یا مَفْعُول فیہ	اَلْکَلْبُ نَائِمٌ خلفَ الْبَابِ کتا سویا ہوا ہے دروازے کے پیچھے	وہ بلا واسطہ اضافہ ہے جس میں ،جگہ، بتائی جاتی ہو
۳	حَال	زُبَیْرٌ قَائِمٌ سَاکِتًا زبیر خاموش کھڑا ہے	حال وہ بلا واسطہ اضافہ جس میں ،حالت، بتائی جاتی ہو۔
۴	علت یا مَفْعُول لَهٗ	سَلِیْمٌ قَائِمٌ أَدَبًا سلیم ادب کی وجہ سے کھڑا ہے	علت وہ منصوب ہے جس میں علت یعنی داخلی اسباب و وجوہات بتائے جاتے ہیں
۵	تمییز	اَلْبَلَدُ طَیِّبٌ نِظَامًا نظام کے لحاظ سے شہر اچھا ہے	تمیز وہ منصوب ہے، جو ابہام کو دور کرتا ہے۔
۶	مَفْعُول مُطْلَق یا مَصْدر	اَلْأَطْفَالُ سَاکِنُوْنَ سُکُوْنًا بچے بالکل خاموش ہیں	یہ وہ منصوب ہے جس میں فعل ہی کے مادے سے اس کا مصدر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ خبر کی تاکید ہو جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۹

پہلا منصوب - مَفْعُول بِہٖ

The Object

مَفْعُول بِہٖ، وہ منصوب اسم ہے، جس پر فعل واقع ہو یعنی جس اسم پر، فاعل کے کام کا اثر پڑے۔

مثال نمبر ۱:۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا۔ اللہ نے، ابراہیمؑ، کو دوست بنا لیا۔
فعل فاعل مفعول بہ مفعول بہ

اُوپر کے جملے پر غور کیجیے۔

۱۔ چونکہ یہ جملہ، فعل سے شروع ہوا ہے اس لیے جُمْلَۂ فِعْلِیہ ہے۔ وَاتَّخَذَ فعل ہے۔

۲۔ چونکہ اَللّٰهُ کے آخری حرف پر پیش ہے اس لیے یہ مرفوع ہے اور اللہ بطور فاعل استعمال ہوا ہے۔ (یعنی اللہ نے)

۳۔ إِبْرَاهِيمَ کے آخری حرف پر زبر ہے اس لیے مَنْصُوب ہے اور پہلا مفعول بہ ہے (یعنی ابراہیمؑ کو)

۴۔ خَلِيلًا پر دو زبر ہیں۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے اور دوسرا مفعول بہ ہے۔

دو اہم باتوں کو یاد رکھیے
۱۔ جملے میں کبھی کبھار ایک سے زیادہ "مَفْعُول بِہٖ" بھی آتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے۔
۲۔ اسم ضمیر بھی، بعض اوقات "مَفْعُول بِہٖ" ہو سکتا ہے۔ اور ایسا اسم ضمیر مَنْصُوب ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملے پر غور فرمائیے۔

مثال نمبر ۲۔ خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ وَفَضَّلَهٗ۔
"اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مثال میں الْإِنسَانَ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے۔ فَضَّلَ کا فاعل اللہ ہے۔ فَضَّلَ کے بعد آنے والا اسم ضمیر ہٗ انسان کی نیابت یعنی قائم مقامی کر رہا ہے۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔ اسم ضمیر کے بارے میں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ یہ اسم ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔ اسم ظاہر اگر منصوب ہوگا تو اسم ضمیر بھی منصوب ہوگا۔

مثال نمبر۳ (فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا) (الفرقان : ۲۳)
چنانچہ ہم نے بنا دیا اُسے ، غبار ، بکھرا ہوا۔

اوپر کے جملے کی ترکیب : حرف عطف + فعل ماضی + ضمیر متصل مرفوع + ضمیر منصوب + پہلا اِسْم منصوب + اِسْمِ مَنْصُوب کی صفت۔

یہ ایک جملہ فعلیہ ہے۔ کیونکہ فعل سے شروع ہوا ہے۔

۱۔ فَ (فا) حرف عطف ہے۔

۲۔ جَعَلْنَا، فعل ماضی ہے۔ "نَا" ضمیر جمع ہے اور فاعلی حالت میں ہے۔ اس لیے مَرْفُوع ہے۔ یعنی ہم "نے" بنایا۔ (یہاں لفظ "نے" فَاعِلی علامت ہے۔)

۳۔ هٗ ضمیر اور نَصَبِی حالت میں ہے اور پہلا مفعول بہ ہے۔

۴۔ هَبَاءً غبار منصوب ہے اور دوسرا مفعول بہ ہے۔

۵۔ مَّنثُورًا هَبَاءً کی تابع صفت ہے، اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔

کبھی کبھی "فعل اور فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے اور صرف مَفْعُول بِہٖ استعمال ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ صرف منصوب اسماء ہیں فعل اور فاعل نہیں ہیں۔

مثال نمبر۴۔ أَهْلًا وَسَهْلًا مَرْحَبًا یہ دراصل اس طرح ہے۔

(أَتَيْتَ) أَهْلًا وَ (وَطِئْتَ) سَهْلًا (صَادَفْتَ) مَرْحَبًا

(آ گئے آپ) اپنوں میں، آسانی سے (راستہ طے کیا) کشادہ مقام (پا لیا) تشریف رکھیے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی فاعل کو مؤخر کر دیا جاتا ہے

جملہ فعلیہ میں، پہلے فعل آتا ہے، پھر اس کے بعد فاعل اور پھر اس کے بعد مفعول بہ۔ لیکن بعض اوقات اس قاعدے کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے۔ فاعل کو مؤخر کر دیا جاتا ہے اور مفعول بہ پہلے لایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

مثال نمبر ۵ :۔ (وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ) (البقرہ: ۱۲۴)
"اور جب، ابراہیم کو، آزمایا، اُن کے رب نے"

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فاعل اور مَفْعُول کو کیسے پہچانیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اعراب کے ذریعے اس کا تعین ہو سکتا ہے۔ اوپر کے جملے پر غور کیجیے۔

یہ بھی جملہ فعلیہ ہے۔ یہاں عام قاعدہ کے خلاف (فاعل) بعد میں آیا ہے اور مفعول بہ پہلے آیا ہے۔

۱۔ اِبْتَلٰی (آزمایا) فعل ماضی ہے۔

۲۔ اِبْرَاهِیمَ (ابراہیم کو) مفعول بہ ہے۔ اس لیے مَنْصُوب ہے۔ ابراهیم کے میم پر زبر ہے لیکن ابراهیم فاعل سے پہلے آگیا ہے۔

۳۔ رَبُّهُ مرکب اضافی ہے رَبُّ مضاف اور هُ مضاف الیہ ہے۔

۴۔ رَبُّهُ میں رَبُّ پر پیش ہے۔ یہ مَرْفُوع ہے۔ اس لیے یہ فاعل ہے۔ (اُس کے رب نے)

۵۔ هُ مضاف إلیہ ہے اور حسب قاعدہ مجرور ہے۔ (اُس کے)

مَفْعُول بِهٖ کی کچھ اور قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں مفعول بہٖ کی مَنْصُوبِی حالت کو نوٹ کیجیے۔

۱۔ (إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً) (البقرہ ۳۰)
"میں زمین میں بنانے والا ہوں، (ایک جانشین)"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (عَلَّمَ [آدَمَ] [الْأَسْمَاءَ]) (البقرہ ۳۱) "اُس نے، آدم کو، نام، سکھائے"

(اس مثال میں آدَمَ اور الْأَسْمَاءَ دو مفعول بِہٖ ہیں۔)

۳۔ (وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ [الْبَحْرَ]) البقرہ ۵۰)

"اور یاد کرو! وہ وقت، جب ہم نے تمہارے لیے پھاڑ دیا سمندر کو، (یعنی راستہ بنایا)"

۴۔ (وَأَغْرَقْنَا [آلَ] فِرْعَوْنَ) (البقرہ ۵۰)

۵۔ (اتَّخَذْتُمُ [الْعِجْلَ]) (البقرہ ۵۱)

۶۔ (آتَيْنَا [مُوسَى] [الْكِتَابَ] وَالْفُرْقَانَ) (البقرۃ ۵۳)

"ہم نے عطا کی، موسیٰ کو، کتاب اور فرقان"

(اس مثال میں بھی ایک سے زیادہ مفعول بہ ہیں، فرقان کتاب کا تابع ہے۔

۷۔ (ظَلَمْتُمْ [أَنْفُسَكُمْ]) البقرۃ ۵۴) "تم نے ظلم کیا، اپنے آپ پر،"

۸۔ فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ (البقرۃ ۵۵) "پھر ایک کڑک نے، تمہیں، آلیا۔"

۱۔ اس مثال میں ضمیر [كُمْ] مَفْعُوْل بِہٖ ہے اور حالت نصب میں ہے۔

۲۔ [اَلصَّاعِقَةُ] کے آخری حرف پر پیش ہے اس لیے [مرفوع] ہے اور بطورِ فاعل استعمال ہوا ہے۔

۹۔ (أَخَذْنَا [مِيثَاقَكُمْ]) (البقرۃ ۶۳) "ہم نے لیا، تمہارا عہد یعنی ہم نے تم سے عہد لیا"

فعل لازم اور فعل متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم اور متعدی، تفصیل فعل کے باب میں (سبق نمبر ۸۸) آئے گی، یہاں مختصراً تعارف مقصود ہے۔

فعل لازم (Intranstive Verb)

فعل لازم، وہ فعل ہے جو صرف فاعل چاہتا ہے اور مفعول بہ کا حاجت مند نہیں ہوتا یعنی جس فعل کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول نہ ہو اور صرف فاعل سے بات پوری ہو جائے اور جملہ مکمل ہو جائے۔

جیسے قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، جَلَسَ (وہ بیٹھ گیا)،

(جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ) (بنی اسرائیل : ۸۱)

"حق آگیا اور باطل مٹ گیا"

فعل متعدی The Transitive Verb

فعل متعدی، وہ فعل ہے جو اپنے "فاعل" کے ساتھ ساتھ، مفعول بِہٖ کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا)، سَمِعَ (اُس نے سُنا)

فعل لازم اور فعل متعدی کے بارے میں آپ جان چکے ہیں۔ اب مفعول بہ کے حوالے سے اعادہ کیا جا رہا ہے۔ تاکہ قاعدے، اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

۱۔ فعل لازم کو، مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت نہیں ہوتی

مثلاً: فَاضَ النَّهْرُ نہر جاری ہوگئی (یہاں فَاضَ فعل لازم ہے۔

۲۔ فعل مُتَعَدِّی کو، کم از کم ایک (۱) مفعول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے: إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ (النساء : ۱۰۵)

۳۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعَدِّی کو، دو (۲) عدد مفعول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (النبا : ۶)

ایک سے زیادہ مفعول کے حاجت مند افعال میں یا تو شک پایا جاتا ہے یا یقین۔ یا پھر یہ وہ افعال ہوتے ہیں جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ افعال، جن میں "شک"، پایا جاتا ہے۔ جیسے

ظَنَّ (خیال کیا)، حَسِبَ (گمان کیا)، زَعَمَ (خیال کیا)

وغیرہ اور مُتَعَدِّی اَفعالِ قُلُوب جیسے: عَلِمَ، ظَنَّ، خَالَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنَنْتُ، الْجَوَّ مُعْتَدِلاً (میں آب وہوا کو معتدل گمان کر بیٹھا۔)

۲۔ وہ افعال، جن میں 'یقین' پایا جاتا ہے۔

جیسے رَأٰی (دیکھا)، عَلِمَ (جانا)، وَجَدَ (پایا)

رَأَیْتُ، الصُّلْحَ خَیْرًا (میں نے دیکھا صلح کو کہ بہت اچھی ہے۔)

۳۔ وہ افعال، جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔ مثلاً

تَرَکَ (چھوڑا)، جَعَلَ (بنایا)، وَھَبَ (عطا کیا)

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا۔ (اللہ نے) بنایا سورج کو، ایک چراغ۔

۴۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعدی کو تین تین مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثلاً اَرٰی (دکھلایا)، اَعْلَمَ (سکھلایا)، عَلَّمَ، أَنْبَأَ (خبر پہنچائی)

نَبَّأَ (خبر پہنچائی)، اَخْبَرَ، خَبَّرَ (خبر پہنچائی)، حَدَّثَ (بیان کیا)، اَعْطٰی

مثلاً اَخْبَرْتُ الْمُسَافِرِیْنَ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرًا

"میں نے خبر پہنچائی، مسافر کو، ٹرین کے بارے میں، کہ وہ لیٹ ہے"

مفعول بہ کے قواعد

۱۔ اِسمِ فَاعِل، مَرْفُوع ہوتا ہے۔

۲۔ اِسمِ مَفْعُول بِہٖ، مَنْصُوب ہوتا ہے۔

۳۔ بعض افعال متعدی، دو دو، تین تین منصوب اسم چاہتے ہیں۔

۴۔ مَفْعُول بِہٖ جملے میں 'بلاواسطہ' (Direct) آتا ہے۔

۵۔ اِسمِ ظاھر بھی 'مفعول بہ' ہوسکتا ہے۔

۶۔ اِسمِ ضَمِیر بھی 'مفعول بہ' ہوسکتا ہے۔

ایسی صورت میں ضمیر کی حالت بھی، منصوب ہی ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴

دوسرا منصوب ظرف یا مَفعُول فِیہ

The Adverb of Time & Place

ظرف کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ظَرفِ زَمَان ۲۔ ظَرفِ مَکَان۔

۱۔ **ظَرفِ زَمَان**:۔ ظرف زمان وہ منصوب اسم ہے جو خبر واقع ہونے کا 'زمانہ' بتائے۔ یہ جملے میں بغیر کسی واسطے کے شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرف زمان کی کچھ مثالیں دی جا رہی ہیں۔ ان میں وقت، گھڑی یا زمانہ پایا جاتا ہے۔ انہیں یاد کر لیجیے۔

مَسَاءً (شام کو)	لَیلًا (رات کو)	یَومًا (ایک دن)	اَلْیَومَ (آج)
غَدًا (کل)	یَومَینِ (دو دن)	شِتَاءً (سردیوں میں)	بُکرَۃً (صبح سویرے)
اَصِیلًا (شام)	صَبَاحًا (صبح)	نَہَارًا (دن)	سَاعَۃً (گھنٹہ)
دَھرًا (زمانہ)	ثَانِیَۃً (سیکنڈ)	دَقِیقَۃً (منٹ)	اُسْبُوعًا (ہفتہ)

مثال:۔ زُبَیرٌ مُسَافِرٌ [غَدًا] زبیر کل، سفر کرنے والا ہے۔ اوپر کی مثال میں

۱۔ زُبَیرٌ مبتدأ ہے، مرفوع ہے اور معرفہ ہے۔

۲۔ مُسَافِرٌ خبر ہے، حسب اصول مرفوع ہے اور نکرہ ہے۔

۳۔ غَدًا ظرف زمان ہے اور چونکہ جملے کے ضروری اجزاء (مبتدا اور خبر) کے بعد 'بلاواسطہ (Direct) استعمال ہوا ہے۔ اس لیے مَنصُوب ہے۔

مشق:۔ اوپر دیے گئے (۱۶) سولہ ظروف زمان کو استعمال کرتے ہوئے ۱۶ جملہ ہائے اسمیہ بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ **ظَرفِ مَکان**:۔ ظرفِ مکان وہ منصوب اسم ہے جو خبر واقع ہونے کی جگہ، بتائے۔ یہ بھی جملے میں بغیر کسی واسطے کے، شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرف مکان کی کچھ مثالیں دی جا رہی ہیں۔ ان مثالوں پر غور کیجئے۔ اور انہیں یاد کر لیجئے۔

فَوْقَ (اوپر)	تَحْتَ (نیچے)	أَمَامَ (سامنے)	قُدَّامَ (آگے)
خَلْفَ (پیچھے)	وَرَاءَ (پیچھے)	قَبْلَ (پہلے)	بَعْدَ (بعد)
تِلْقَاءَ (طرف)	تُجَاهَ (مقابل)	مَعَ (ساتھ)	عِنْدَ (پاس)

مثال:۔ سَعِيْدٌ قَائِمٌ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ

سعید استاد کے سامنے کھڑا ہے

اس مثال میں: ۱۔ سَعِيْدٌ مُبْتَدَأٌ ہے اور حسب قاعدہ مَرْفُوْع ہے۔

۲۔ قَائِمٌ خبر ہے اور حسب قاعدہ مَرْفُوْع ہے۔

۳۔ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ مرکب اضافی ہے۔

(۱) أَمَامَ ظرف مکان کی شکل میں مضاف ہے اور چونکہ بلا واسطہ جملہ اسمیہ سے جڑ گیا ہے اس لیے منصوب ہے۔ اور حسب قاعدہ خفیف ہے۔

(۲) اَلْمُعَلِّمِ، مضاف الیہ ہے اس لیے حسب اصول مجرور ہے۔ اور 'ال' کی وجہ سے خفیف بھی ہے۔

مشق:۔ اوپر دیے گئے (۱۲) ظرف مکان کو استعمال کرتے ہوئے ۱۲ جملہ ہائے اسمیہ بنائیے۔

ظرف کی مثالیں قرآن سے

مثال ۱:۔ ﴿ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴾ (یوسف: ۷۶)

"ہر صاحب علم سے بالاتر، ایک علم والا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال ۲:۔ (خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ) (الاعراف: ۳۱)

"ہر عبادت کے موقع پر، زینت سے آراستہ رہو۔"

(یہاں عِنْدَ منصوب ظرفِ مکان ہے۔)

مثال نمبر ۳:۔ (وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ) (جن: ۹)

"اور یہ کہ ہم پہلے سن گن کے لیے، بیٹھنے کی جگہ، بیٹھا کرتے تھے۔"

(یہاں مَقَاعِدَ منصوب ظرف مکان ہے)

مثال نمبر ۴:۔ (وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ) (یوسف: ۱۶)

"شام کو، وہ روتے پیٹتے اپنے والد کے پاس آئے۔"

(یہاں عِشَاءً منصوب ظرف زمان ہے)

بعض اوقات ظرف مرفوع ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

مثال نمبر ۵:۔ (هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ) (الصافات: ۲۰) "یہ جزاوسزا کا دن ہے"

- هٰذَا مبتدا، يَوْمُ مضاف بھی ہے اور ظرف بھی۔ الدِّيْنِ مضاف الیہ ہے۔
- یہاں يَوْمُ الدِّيْنِ میں يَوْمُ پر پیش ہے اور یہ مرفوع ہے اس لیے کہ هٰذَا اسم اشارہ کی شکل میں 'مبتدا' ہے اور يَوْمُ الدِّيْنِ مرکب اضافی کی شکل میں اس کی خبر ہے۔
- يَوْم مُضاف ہے اور ظرف بھی ہے اور مرفوع ہے اور
- اَلدِّيْنِ مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور ہے۔

جبکہ ظرف زمان یا ظرف مکان کے منصوب ہونے کے لیے شرط یہی ہے کہ وہ مبتداء اور خبر کے بعد، بلا واسطہ، آئے۔

بعض اوقات ظرف مجرور بھی ہوتا ہے

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۶:۔ (وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ **يَوْمِ** الدِّينِ) (الحجر: ۳۵)

"اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔"

اس مثال میں یَوْمِ الدِّیْنِ سے پہلے چونکہ حرف جر 'اِلیٰ' بطور واسطہ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یہاں ظرف زمان 'یَوْمِ' **مجرور** ہے جبکہ ظرف زمان کے منصوب ہونے کے لیے بلا واسطہ آنا ضروری ہے۔

مثال نمبر ۷:۔ (وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ **مَكَانٍ**) (ابراهيم: ۱۷)

"اس پر ہر طرف سے موت چھائی رہے گی۔"

اس آخری مثال میں 'مِنْ'، حرف جر ہے۔ کُلِّ مجرور مضاف ہے اور 'مکانٍ'، مضاف الیہ کی شکل میں ظرف مکان ہے۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ظرف مکان بھی حسب قاعدہ مجرور ہے۔

اسم ظرف کے اعراب

۱۔ اگر ظرف، بطور 'مبتدأ' یا 'خبر' استعمال ہوگا تو حسب دستور مرفوع ہوگا۔

۲۔ اگر ظرف، کسی حرف جر کے ذریعے سے، 'بالواسطہ' (Indirect) استعمال ہو تو مجرور ہوگا۔

۳۔ ظرف، صرف اُسی صورت میں مَنْصُوب ہوگا جب وہ کسی جملے میں 'بلاواسطہ' (Direct) استعمال ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۱

تیسرا منصوب حال

حال، وہ منصوب، اسم نکرہ ہے، جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم (فاعل یا مفعول) کی (خبر واقع ہونے کی) کیفیت یا حالت ظاہر کرے۔

حال کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ حال مفرد ۲۔ حال مرکب

۱۔ **حال مُفرَد**:۔ حال مفرد، اسم نکرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔ یہ کسی نہ کسی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

فَارِغًا (بے کار)	أَسِفًا (رنج کی حالت میں)
غَضْبَانَ (غصے کی حالت میں)	صَبِيًّا (بچپن کی حالت میں)
ضَعِيفًا (کمزوری کی حالت میں)	قِيَامًا وَقُعُودًا (کھڑے کھڑے بیٹھے بیٹھے)

مُفرد مَنصُوب حال کی مثال:۔

درج ذیل مثال میں دو (۲) مفرد (لفظ) اسم نصبی حالت میں آئے ہیں۔

(رَجَعَ مُوسٰى إِلٰى قَوْمِهٖ **غَضْبَانَ** **أَسِفًا**) (الاعراف: ۱۵۰)

ترکیب: فعل + فاعل + حرف جر + مجرور + حال نمبر ۱ + حال نمبر ۲

"حضرت موسیٰ (ذوالحال)، اپنی قوم کی طرف سخت غصے اور حالتِ رنج میں پلٹے"

اوپر کی مثال پر غور کیجئے۔

۱۔ رَجَعَ، فِعلِ مَاضی ہے اور چونکہ جملہ، فعل سے شروع ہوا ہے اس لیے یہ جملہ فِعلیہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مُوسٰی، فَاعل ہے۔ یعنی ذوالحال ہے۔

۳۔ إِلٰی، حرفِ جرّ ہے۔

۴۔ قَوْمِہٖ، حرفِ جرّ کے بعد کا مجرور اسم ہے اور مضاف، مضاف الیہ کی شکل میں ہے۔

۵۔ ہٖ، مجرور ضمیر ہے۔

۶۔ غَضْبَانَ، بلا واسطہ اضافہ ہے، نون پر زبر ہے، اس لیے منصوب ہے۔ یہ مَنْصوب حال کی مثال ہے۔ یعنی شدید غضب کی حالت میں)۔

۷۔ أَسِفًا بھی بلا واسطہ اضافہ ہے۔ فَاء (ف) پر دو زبر ہیں۔ اس لیے یہ بھی مَنْصُوب ہے۔ یہ اس جملے میں دوسرے مَنْصُوب حال کی مثال ہے۔ (یعنی رنج کی حالت میں)۔

۸۔ اس مثال میں موسٰی، فاعل یعنی ذوالحال ہیں۔ دونوں حال (یعنی غضبان اور اَسِفًا ذوالحال (موسٰی) کے ساتھ مل کر، فاعل بن گئے ہیں۔

حال مُرَکَّب یا جملۂ حالیہ

بعض اوقات پورا جملہ، حالت اور کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسے حال مرکب یا جملہ حالیہ کہتے ہیں۔ جملۂ حالیہ، اسمیہ بھی ہو سکتا ہے اور فعلیہ بھی۔

واؤ حالیہ : دو جملوں کے درمیان، کبھی واؤ (و) حرف ربط ہوتا ہے۔ اس کو "رابط" کہتے ہیں اور "واؤ حالیہ" بھی کہتے ہیں۔

جملہ حالیہ کی مثالیں

۱۔ (لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ) (یوسف: ۱۴)

اگر بھیڑیے نے اس کو کھا لیا (جبکہ ہم ایک جتھا ہیں۔

۱۔ اوپر کی مثال میں نَحْنُ عُصْبَةٌ، جملہ اسمیہ (مبتداء خبر) ہے لیکن ، جملہ حالیہ بن کر آیا ہے اور حالت ظاہر کر رہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ واؤ (وَ) دو جملوں کے درمیان "رابط" یعنی واؤ حالیہ، ہے۔

۲۔ (قَالَتْ : يَاوَيْلَتٰى أَأَلِدُ | وَ | أَنَا عَجُوزٌ) (ھود : ۷۲)

• "زوجہ ابراہیمؑ بولیں! ہائے میری کم بختی! کیا میں جنوں گی؟ اس حالت میں کہ میں ایک بوڑھی عورت ہوں"

۳۔ (دَخَلَ جَنَّتَهٗ | وَ | هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ) (کہف : ۳۵)

"وہ اپنے باغ (جنت) میں داخل ہوا۔ اس حالت میں کہ وہ اپنے نفس پر ظلم کر رہا تھا۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں وَ کے بعد پورا جملہ، جملۂ حالیہ ہے۔

۴۔ (وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ) (یوسف : ۱۶)
"وہ اپنے والد کے پاس، شام کو، روتے پیٹتے، آئے"

اس مثال پر غور کیجیے۔

۱۔ جَاءُوْا ، فعل ماضی ہے (وہ آئے)۔

۲۔ أَبَاهُمْ ، اِسمِ مَنصوب ہے۔ اس کی رفعی حالت أَبُو تھی جو أَبَا میں بدل گئی ہے۔ یہ هُمْ کی ضمیر کے ساتھ مرکب اضافی بن کر استعمال ہوا ہے۔ هُمْ مضاف الیہ ہے اور حسب دستور مجرور ہے۔

۳۔ عِشَاءً ، بلاواسطہ اضافہ ہے۔ اِسمِ مَنْصُوب ہے اور ظَرفِ زَمان ہے۔

۴۔ يَبْكُوْنَ ، جملہ فعلیہ ہے، لیکن اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔

اس لیے جملہ حالیہ بھی ہے۔ یعنی یہ جملہ فعلیہ حالیہ کی ایک مثال ہے۔

(اس حال میں کہ وہ سب بھائی رو رہے تھے۔)

۵۔ یہ جملہ وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ دراصل اس طرح ہے۔

وَجَاءُوْا إِلٰى أَبِيْهِمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں أَبَاهُمْ سے پہلے خَافِض یعنی حرف جار محذوف ہے۔
حرف جار کے حذف کی وجہ سے اسم منصوب ہو گیا ہے۔
علم نحو کی اصطلاح میں، اسے منصوب بِنَزْعِ الْخَافِض کہتے ہیں۔

۵۔ (اِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ) (البقرۃ: ۳۶)
"اتر جاؤ (تمہاری حالت یہ ہے کہ تم) ایک دوسرے کے دشمن ہو۔"

اس مثال پر غور کیجیے۔ یہاں ان کی حالت بیان کی گئی ہے۔

۱۔ اِهْبِطُوا (تم سب اتر جاؤ)، فعل امر ہے۔
۲۔ بَعْضُكُمْ مبتدأ ہے، مرکب اضافی کی شکل میں۔
۳۔ عَدُوٌّ، خبر ہے۔
۴۔ لِبَعْضٍ، حرف جر اور مجرور اسم پر مشتمل ہے۔
۵۔ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ جملہ اسمیہ حالیہ ہے، جو حالت بیان کر رہا ہے۔
۶۔ اس مثال میں رابط یعنی واؤ حالیہ نہیں ہے۔

منصوب حال کی مزید قرآنی مثالیں

۱۔ (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ) (الانبیاء: ۱۶)
ہم نے زمین و آسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے کو کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔
لَاعِبُوْنَ سے اس جملے میں لَاعِبِيْنَ بلا واسطہ اضافہ یعنی مَنْصُوْب حال ہے۔
اس کی رفعی حالت لَاعِبُوْنَ ہے اور یہ اسم جمع ہے۔

۲۔ (أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا) (الحجرات: ۱۲)
"کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے، جو اپنے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے، اس حال میں کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مرچکا ہو" اس مثال میں مَيِّتًا ، مَنْصُوب حال ہے۔

۳۔ (وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا) (مریم: ۱۲)

"ہم نے اسے بچپن کی حالت ہی میں حکمت و دانائی سے نوازا"

اس مثال میں صَبِيًّا حالت نصب میں ہے۔

۴۔ (وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا) (النساء: ۲۸)

"انسان کو کمزوری کی حالت میں پیدا کیا گیا"

ضَعِيفًا اسم مَنْصُوب ہے۔ بلا واسطہ استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (أُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا) (بقرۃ: ۵۸)

(بستی کے) دروازے میں داخل ہونا۔ اس حالت میں کہ تم سجدہ ریز ہو۔

یہاں سُجَّدًا ، اِسْمِ مَنْصُوب حال ہے اور یہ سَاجِدًا کی جمع مُکَسَّر ہے۔ اس کی رفعی حالت سُجَّدٌ ہے۔

خلاصہ مَنْصُوب حال

حالِ مُفرد

۱۔ حال مفرد ، وہ مَنْصُوب اسم ہے ، جو جملے کے اختتام پر ، بلا واسطہ اگر اضافی معلومات فراہم کرتا ہے۔
۲۔ حال ، نکرہ ، ہوتا ہے۔ جو ماقبل اسم کی ، حالت ، اور ، کیفیت ، بیان کرتا ہے۔
۳۔ حال منصوب ہوتا ہے۔ جب وہ مفرد ہو ، یعنی اکیلا لفظ ہو ، یا مرکب اضافی ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حال مُرکّب

بعض اوقات مفرد اِسْم کے بجائے، پورا جملہ اِسْمِیہ یا جملہ فعلیہ بھی 'حالت، کو بیان کرتا ہے۔ یہ پورا جملہ بھی مَحَلاًّ مَنْصُوب سمجھا جاتا ہے۔

یہاں خلاصے میں دونوں مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

جملہ فعلیہ حالیہ کی مثال

۴۔ بعض اوقات جملہ فعلیہ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

(وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ **يَسْتَبْشِرُوْنَ**) (الحجر: ۶۷)

"شہر کے لوگ (لوط کے گھر) چڑھ آئے، خوشی کے مارے بے تاب ہو کر"

یہاں يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مُضارِع جمع ہے۔

(یہ اسم نہیں ہے، بلکہ فعل ہے۔ اسم ہوتا تو مَنْصُوب ہوتا)۔

لیکن یہ فعل اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔ اس لیے یہ جملۂ فعلیہ حالیہ ہے۔

جملہ اسمیہ حالیہ کی مثال

۵۔ بعض اوقات جملہ اسمیہ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

(خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ **وَ** **هُمْ أُلُوْفٌ**) (البقرۃ: ۲۴۳)

"وہ اپنے اپنے گھروں سے نکلے۔ اس حالت میں کہ ان کی تعداد ہزاروں میں تھی"

اوپر کی مثال میں : ۱۔ وَ رابط یعنی واؤ حالیہ ہے۔

۲۔ هُمْ أُلُوْفٌ، 'جملہ اسمیہ حالیہ' ہے۔

جو پہلے جملے کی حالت بیان کر رہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۲

چوتھا منصوب۔ عِلَّت۔ یا مَفْعُول لَهٗ یا مفعول لِأجلِہٖ

عِلَّت، وہ اِسمِ مَنصُوب ہے، جو کسی فعل کے ہونے کا **سبب** اور **غَرَض** بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

اس کو **مَفْعُول لَهٗ** **مفعول لِأجلِہٖ** بھی کہتے ہیں۔ یہ اسم داخلی اسباب و وجوہات کی وضاحت کرتا ہے۔ اور جملے میں بلا واسطہ شامل ہوتا ہے۔

- مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ ضَرَبْتُ وَلَدِي **تَأْدِيبًا** "میں نے اپنے لڑکے کو تادیب کے لیے مارا"

سوال یہ ہے کہ کیوں مارا؟ اس لیے کہ ادب سکھایا جائے۔

تَأْدِيبًا، مَنصُوب ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۲۔ سَافَرْتُ **رَغْبَةً** فِي الْعِلْمِ "میں نے حصولِ علم کے شوق میں سفر کیا"

یہاں سوال یہ ہے کہ کیوں سفر کیا؟ اس لیے کہ مجھے علم کا شوق تھا۔

رَغْبَةً مَنصُوب ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۳۔ زَيْنَبُ سَاكِتَةٌ **حَيَاءً** "زینب شرم و حیاء کی وجہ سے خاموش ہے"

یہاں حَيَاءً، خاموشی کی وجہ بتا رہا ہے۔ اور اِسمِ مَنصُوب ہے۔

۴۔ (وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ **خَشْيَةَ** إِمْلَاقٍ) (الاسراء: ۳۱)

أَوْلَادَ (مفعول بہ) خَشْيَةَ (علت بلا واسطہ)

اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں خَشْیَةَ، مَنْصوب اسمِ علت ہے اور مرکب اضافی کی شکل میں ہے۔

۵۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا أَوْلَادَكُمْ مِّنْ إِمْلَاقٍ۔ (الانعام: ۱۵۱)

"اپنی اولاد کو، قتل نہ کرو، مفلسی کے ڈر سے"

• یہ جملہ اوپر کی مثال سے کچھ مختلف ہے۔ دونوں جملوں کے اختلاف پر غور کیجیے۔

۱۔ یہاں حرفِ جر، مِنْ استعمال ہوا ہے۔

۲۔ خَشْيَةَ محذوف ہوگیا ہے۔ قرینے سے خود سمجھ سکتے ہیں۔

۳۔ إِمْلَاقٍ حرف جر کی وجہ سے مجرور اسم ہے۔

۶۔ (يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ) (البقرہ: ۱۹)

"موت کے خوف کی وجہ سے بجلی کے کڑاکے سن کر، اپنے کانوں میں، اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں"

حَذَرَ الْمَوْتِ، مرکب اضافی کی شکل میں مَنْصوب بر بنائے علت ہے۔

۷۔ (يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ) (البقرہ: ۲۶۵)

"اللہ کی رضا کے حصول کے لیے، وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں"

اس جملے پر غور کیجیے۔

۱۔ يُنْفِقُوْنَ، فعل ہے اور یہ جملہ فعلیہ ہے۔

۲۔ أَمْوَالَهُمْ، مرکب اضافی ہے۔

۳۔ أَمْوَالَ، مَنْصوب اسم ہے اور مضاف کی شکل میں مَفْعُوْل بِهٖ ہے۔

۴۔ هُمْ، مضاف الیہ ضمیر ہے اور مجرور ہے۔

۵۔ إِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے۔

۶۔ إِبْتِغَآءَ، مَنْصوب بر بنائے علت ہے اور مضاف ہے اور وجۂ انفاق بیان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہا ہے۔

۷۔ مَرْضَاتِ، اِبْتِغَآءَ کا مجرور مضاف الیہ ہے اور اللہ کا مضاف ہے۔

۸۔ اللّٰهِ، مضاف الیہ کی شکل میں آیا ہے اور حسب قاعدہ مجرور ہے۔

عِلّت کی مزید قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوٓا اَيْدِيَهُمَا

جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ﴾ (المائدۃ: ۳۸)

"چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹو، یہ بدلہ ہے، دونوں کی کمائی کے سبب۔ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔"

اس مثال میں "جَزَآءً" اور "نَكَالًا" دونوں اِسم، منصوب بر بنائے علت ہیں۔

۲۔ ﴿اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا﴾ (التوبہ: ۹۲)

"ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے رنج کے سبب (کہ شریکِ جہاد نہ ہو سکے)۔"

یہاں حَزَنًا، مَنْصُوب ہے، اور آنسوؤں کے سبب کو بیان کر رہا ہے۔

۳۔ ﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا﴾ (السجدۃ: ۱۶)

"ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور طمع کی وجہ سے پکارتے ہیں"

یہاں "خَوْفًا" اور "طَمَعًا" دونوں منصوب ہیں اور علت بیان کر رہے ہیں۔

۴۔ ﴿فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَدِيْثِ | أَسَفًا | (الکھف : ٦)

"شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے کھو دیں، اگر یہ اس تعلیم پر ایمان نہ لائیں، غم کے مارے،"

یہاں أَسَفًا منصوب اسم ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۵۔ (قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا أَوْلَادَهُمْ | سَفَهًا | بِغَيْرِ عِلْمٍ) (الانعام : ۱۴۰)

"یقیناً نقصان اٹھایا، ان لوگوں نے، جنہوں نے نادانی اور جہالت کی وجہ سے، اپنی اولاد کو قتل کیا۔"

یہاں سَفَهًا، منصوب اِسم ہے اور قتل اولاد کی علت بیان کر رہا ہے۔

مشق :۔ سورۃ البقرہ سے پانچ ایسی آیات منتخب کیجئے، جس میں منصوب اسم علت ہو۔

۱۔ اسمائے علت کو پہچانیے اور بتایئے کہ وہ کون کون سے ہیں ؟

۲۔ اسمائے علت کی اعرابی حالت کیا ہے ؟

۳۔ اسمائے علت کی یہ اعرابی حالت کیوں ہے ؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۳

پانچواں منصوب تمییز یا مُمَیِّز

تمییز وہ منصوب اسم ہے، جو جملے کا **اِبْهَام** (Ambiguity) دور کرتا ہے اور اس کے مفہوم کا تعین کرتا ہے۔ اسے **مُمَیِّز** بھی کہتے ہیں۔

اِبْهَام کبھی جملے میں ہوتا ہے اور کبھی لفظ میں، اور یہ اِسْمِ مَنْصُوب، تمییز کے آنے سے دور ہو جاتا ہے۔ یہ اِبْهَام عدد میں، وزن میں، پیمانے میں، طوالت میں، مقدار میں اور مساحت وغیرہ میں بھی ہو سکتا ہے۔

اِبْهَام کی دو قسمیں ہیں:- ۱۔ اِبْهَام مفرد ۲۔ اِبْهَام مرکب

۱۔ اِبْهَام مُفْرَد

بعض اوقات، جملے کے کسی لفظ میں اِبْهَام پایا جاتا ہے۔ اسے اِبْهَام لفظی یا اِبْهَام مُفْرَد بھی کہتے ہیں۔ ایسے اِبْهَام کو دور کرنے کے لیے، جو اسم منصوب استعمال کیا جائے، اسے تمییز کہتے ہیں۔ مثلاً

لِزَيْدٍ مِتْرَانِ : زید کے پاس دو میٹر ہے۔

یہاں اس جملے کے لفظ 'میٹر' میں ابہام ہے۔ زید کے پاس دو میٹر کیا ہے؟ اس ابہام کو دور کرنے کے لیے، مندرجہ ذیل منصوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِزَيْدٍ مِتْرَانِ حَرِيْرًا	زید کے پاس دو میٹر ریشم ہے،
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ قُطْنًا	زید کے پاس دو میٹر کاٹن ہے۔
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ أَرْضًا	زید کے پاس دو میٹر زمین ہے۔
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ سِلْكًا یا خَيْطًا	زید کے پاس دو میٹر ڈوری ہے یا دھاگا۔

۲۔ جملے میں اِبْهَام

بعض اوقات، کسی خاص لفظ کی بجائے، پورے جملے میں اِبہام ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں بھی، اِبْهَام کو دور کرنے کے لیے، اسم منصوب تمییز استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً۔ زَيْدٌ حَسَنٌ : زید اچھا ہے

یہ جملہ مکمل ہے، لیکن مُبْهَم ہے۔ اسے اضافی معلومات کی ضرورت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کس اعتبار سے اچھا ہے؟

اس اِبْهَام کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مَنْصُوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجئے۔

زَيْدٌ حَسَنٌ	وَجْهًا	:	زید اچھا ہے، چہرے کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	عِلْمًا	:	زید اچھا ہے، علم کے لحاظ سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	مَالًا	:	زید اچھا ہے، مال کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	ذَوْقًا	:	زید اچھا ہے، ذوق کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	خُلُقًا	:	زید اچھا ہے، اخلاق کے اعتبار سے،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمییز کی قرآنی مثالیں

۱۔ لفظی اِبہام یا مُفرد اِبہام کی مثالیں :۔

۱۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) (بقرۃ : ۶۰) یہ مفرد لفظی ہے۔

"چنانچہ اس سے بارہ (۱۲) عدد پھوٹ پڑے۔ (کیا) ؟ چشمے"

یہاں عَيْنًا، اِسمِ مَنصوب تمییز کے آنے سے عدد کا ابہام دور ہوا۔

۲۔ (وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (زلزال ۸) یہ مفرد لفظی ہے۔

"دیکھ لے گا، جس نے ذرہ برابر عمل کیا ہوگا بُرا۔

یہاں مِثْقَالَ ذَرَّةٍ میں ابہام تھا۔ جو شَرًّا اِسمِ تمییز کے آنے سے دور ہوا۔

۳۔ (إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا) (یوسف : ۴) یہ بھی مفرد لفظی ہے۔

"میں نے ۱۱ عدد دیکھے (کیا؟ ستارے"

یہاں أَحَدَ عَشَرَ کے عدد میں ابہام تھا۔ جو کَوْکَبًا کے آنے سے دور ہو گیا۔

۲۔ جملے میں اِبہام کی مثالیں :۔

۴۔ (قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا) (التوبہ : ۸۱)

"کہہ دو کہ جہنم کی آگ بہت سخت ہے، گرمی کے اعتبار سے"

یہاں حَرًّا کے آنے کے سے جملے کا ابہام دور ہوا۔

۵۔ (أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا) (الکھف : ۳۴)

"میں تم سے زیادہ ہوں، مال کے اعتبار سے"

مَالًا، اِسمِ مَنصُوب تمییز ہے۔ جس کے آنے سے جملے کا ابہام دور ہوا

۶۔ (كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا) (النساء : ۱۶۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کفایت کرتا ہے، اللہ کا گواہ ہونا" یعنی اللہ بطور گواہ کافی ہے۔

اس مثال میں، شَهِيْدًا (بطور گواہ) اسم تمییز ہے۔

۷۔ (وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ **شَيْبًا**) (مریم: ۴)

"سر بھڑک اٹھا، بڑھاپے سے" (بال سفید ہو گئے) یہاں جملے کا ابہام تھا، جو شَيْبًا اِسمِ مَنصُوب تمییز کے آنے سے دور ہو گیا ہے۔

۸۔ (وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ **عُيُوْنًا**) (قمر: ۱۲)

"ہم نے زمین کو پھاڑ دیا، چشموں سے"

عُيُوْنًا، اسم مَنصُوب تمییز ہے جو زمین کے پھاڑے جانے کی مزید وضاحت کر رہا ہے۔ فَجَّرْنَا الْأَرْضَ میں ابہام تھا۔ عُيُوْنًا کے آنے سے یہ ابہام دُور ہوا۔

مشق:۔ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں، اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

۱۔ زید، طاقت کے اعتبار سے بڑا ہے۔

۲۔ کراچی، آبادی کے لحاظ سے بڑا شہر ہے۔

۳۔ روس، رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

۴۔ تدبرِ قرآن، نحو کے اعتبار سے اچھی تفسیر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۴

چھٹا منصوب۔ مَفعُولِ مُطلَق یا مَصدَر

مَفعُول مُطلَق، وہ مَنصُوب اسم ہے، جو خبر کی تاکید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
مفعول مطلق کی کئی صورتیں ہیں۔ ذیل کی مثالوں پر خصوصی توجہ دیجئے۔

۱۔ مفعول مطلق وہ مَصدَر ہے، جو خبر ہی کے مادے سے یا خَبَر ہی کے ہم معنیٰ لفظ کے مادے سے مُشتَق ہوتا ہے۔

فعل کے بعد، اسی مادے کے مصدر کے استعمال کی صورت میں، اس کا ترجمہ، بہت، بالکل بہت خوب، پورا پورا، یا اس طرح کے ملتے جلتے دیگر الفاظ سے کرنا چاہیے۔
مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ اَلْكَلَامُ وَاضِحٌ وُضُوحًا۔ بات "بالکل" واضح ہے۔

۱۔ یہاں وَاضِحٌ خبر ہے۔ اس کا مادّہ و ض ح ہے۔
۲۔ و ض ح ہی کے مادے سے، مَنصُوب مَصدَر وُضُوحًا کا، جملہ اسمیہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔
۳۔ یہ تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ بالکل سے کیا گیا ہے۔

۲۔ رَشِيدٌ خَائِفٌ خَوْفًا رشید "بہت" ڈرا ہوا ہے۔

خَائِفٌ کے مادے (خ و ف) سے مصدر خَوْفًا استعمال ہوا ہے۔
یہ تاکید کے لیے آیا ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ بہت سے کیا گیا ہے۔

۳۔ (وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا) (المزمل:۴) "قرآن کو "خوب" ٹھہر ٹھہر کر پڑھو"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَتِّل کے مادے (رت ل) سے مصدر تَرْتِيل نصبی حالت میں استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) "فضول خرچی بالکل نہ کرنا" (بنی اسرائیل : ۲۶)

۵۔ (فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا) "ہم نے اُسے پوری طرح برباد کردیا" (بنی اسرائیل : ۱۶)

۶۔ (وَ كَلَّمَ اللهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا) (النساء : ۱۶۴)

"اللہ نے موسٰی سے اس طرح گفتگو کی جس طرح آپس میں گفتگو کی جاتی ہے"

۲۔ مفعولِ مطلق، تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے بھی، استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ اَلْمَرِيضُ شَارِبٌ شَرْبَةً بیمار 'ایک مرتبہ' پینے والا ہے۔

یہاں شَارِبٌ کے مادے سے شَرْبَةً (ایک گھونٹ) بطور عدد استعمال ہوا ہے۔

۲۔ دَقَّتِ السَّاعَةُ دَقَّتَيْنِ گھڑی نے 'دو گھنٹے' بجائے۔

یہاں دَقَّتْ کے مادے سے دَقَّتَيْن (دو گھنٹے) بطور عدد استعمال ہوا ہے۔

۳۔ ضَرَبْتُهُ عَصًا "اسے میں نے 'ایک ڈنڈا' مارا۔

۴۔ حَامِدٌ رَاحِلٌ رِحْلَتَيْنِ فِي شَهْرِ الْمُحَرَّمِ۔

حامد، محرم کے مہینے میں 'دو مرتبہ' سفر کرنے والا ہے۔

یہاں رَاحِل کے مادے سے رِحْلَتَيْنِ، تعداد ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً) (النور : ۴)

"انہیں کوڑے مارو، اسّی (۸۰)"۔

اس مثال میں، جَلْدَةً اسم تمییز ہے، ثَمَانِيْنَ کا۔

۶۔ (فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً) (الحاقة : ۱۴)

"ایک ہی چوٹ میں، دونوں کو (ارض وجبال کو) ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بعض اوقات، مفعولِ مطلق، خبر کی نوعیت اور قسم ظاہر کرنے کے لیے "بطور تشبیہ" بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا ترجمہ کی طرح، جیسے، مانند، وغیرہ حروف تشبیہ سے کرنا چاہیے

۱۔ اَلْبَخِیْلُ یَعِیْشُ فِی الدُّنْیَا **عِیْشَةَ الْفُقَرَاءِ** وَیُحَاسَبُ یَوْمَ **الْقِیَامَةِ حِسَابَ** الْاَغْنِیَاءِ

"کنجوس دنیا میں، فقیروں کی طرح، زندگی گزارتا ہے اور قیامت کے دن امیروں کی طرح اس کا حساب لیا جائے گا۔"

۱۔ یہاں مفعول مطلق، بطورِ تشبیہ استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اس جملے میں عِیْشَةَ الْفُقَرَاءِ اور حِسَابَ الْاَغْنِیَاءِ دونوں منصوب مفعول مطلق ہیں، ان کے مادے سے یَعِیْشُ اور یُحَاسَبُ کے فعل ہیں۔

۳۔ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، مَنْصُوب بربنائے ظَرفِ زَمان ہے۔

۲۔ زَیْدٌ نَائِمٌ **نَوْمَ الْغَافِلِ** (یہ تشبیہ کے لیے ہے)

زید، غافل کی طرح، سویا ہوا ہے۔

۳۔ اَلْقِطَارُ سَائِرٌ **سَیْرَ الْهَوَاءِ** (یہ بھی تشبیہ کے لیے ہے)

ریل گاڑی ہوا کی طرح، چلنے والی ہے۔

۴۔ (وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ **تَمُرُّ** **مَرَّ السَّحَابِ**) (النمل ۸۸)

"آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جمے ہوئے ہیں مگر اس وقت یہ بادلوں کی طرح، اڑ رہے ہوں گے۔"

قرآن مجید کی اس آیت میں، مفعول مطلق "بطور تشبیہ" استعمال ہوا ہے۔

۴۔ مفعول مطلق کے لیے، کبھی کبھار، ایسا مصدر بھی استعمال کیا جاتا ہے، جو اسی مادے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں ہوتا بلکہ اُس کے ہم معنی لفظ کے مادے سے ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ سَلِیْمٌ قَاعِدٌ **جُلُوْسًا** (قُعُوْدًا / جلوسًا)

"سلیم ' اچھی طرح ' بیٹھا ہے"

یہاں قَاعِدٌ خبر ہے، لیکن مصدر اسی مادے سے قُعُوْدًا کے بجائے جُلُوْسًا استعمال ہوا ہے۔ جو اس کا ہم معنی لفظ ہے۔

۲۔ فَرِحْتُ **جَذَلًا** (فرحًا / جذلًا) "میں (بہت) خوش ہوا"

یہاں فَرِحْتُ، جملۂ فعلیہ ہے، اسی مادے سے مصدر فَرَحًا کے بجائے اُس کا ہم معنی مصدر جذلًا استعمال ہوا ہے۔

۳۔ رَجَعَ **اَلْقَهْقَرٰی** (رجوعًا / تَهْقرٰی) پیچھے پلٹنا

وہ 'بالکل' پیچھے کی طرف لوٹا۔

یہاں رَجَعَ فعل ہے مَصْدَر رجُوْعًا کے بجائے اَلْقَهْقَرٰی استعمال ہوا ہے۔

۴۔ جَلَسْتُ **قُعُوْدًا** (جلوسًا / تعودًا) میں (پوری طرح) بیٹھ گیا۔

یہاں جُلُوْسًا کے بجائے قُعُوْدًا استعمال ہوا ہے۔

۵۔ قَامَ الْخَطِیْبُ **وُقُوْفًا** (قیامًا / وُقوفًا)

خطیب 'اچھی طرح' کھڑا ہو گیا۔

یہاں 'قِیَامًا' کے بجائے وُقُوْفًا استعمال ہوا ہے۔

۵۔ مضاف اور مضاف الیہ کی صورت میں مفعول مطلق

بعض اوقات، کُلٌّ بَعْضٌ کے الفاظ، اسم عدد اور اسم صفت، مفعول مطلق کے قائم مقام (یعنی نائب) ہو کر منصوب ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (فَلَا | تَمِيْلُوْا | كُلَّ | الْمَيْلِ |) (النساء: ۱۲۹)

"(ایک بیوی کی طرف) بالکل، نہ جھک جاؤ!"

یہاں مفعول مطلق، مَیْلًا کے بجائے کُلَّ الْمَیْلِ، کُلَّ کے ساتھ، بصورت مرکب اضافی استعمال ہوا ہے۔

۲۔ (وَلَوْ | تَقَوَّلَ | عَلَيْنَا بَعْضَ | الْأَقَاوِيْلِ |) (الحآقة: ۴۴)

"اگر (نبی نے) خود گھڑ کر بعض باتیں ہم سے منسوب کی ہوتیں تو ......"

یہاں بھی مفعول مطلق، بعض کے ساتھ مرکب اضافی کی صورت میں استعمال ہوا ہے۔

۳۔ تَأَثَّرَ | بَعْضَ | التَّأَثُّرِ | اس نے کچھ کچھ اثر، قبول کیا۔

۴۔ (وَ | جَاهِدُوْا | فِي اللهِ حَقَّ | جِهَادِهٖ |) (الحج: ۷۸)

"اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جیسا کہ جہاد کا حق ہے۔"

اس مثال میں، فعل امر جَاهِدُوْا کا مصدار، جِهَاد، حَقَّ کے ساتھ مرکب اضافی کی شکل میں استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (وَلَا | تَبْسُطْهَا | كُلَّ | الْبَسْطِ |) (الاسراء: ۲۹)

"اور (اپنے ہاتھ) کو، بالکل، کھلا نہ چھوڑدو۔"

۶۔ (| فَأَخَذْنَا | هُمْ | أَخْذَ | عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ |) (القمر: ۴۲)

"آخر ہم نے انہیں پکڑا، جس طرح کوئی زبردست قدرت والا پکڑتا ہے۔"

۶۔ محذوف جملوں میں مفعول مطلق کا استعمال

بعض اوقات، جملے میں فعل اور فاعل محذوف ہوتے ہیں۔ اور کبھی خود مفعولِ مطلق محذوف ہوتا ہے۔ قرائن سے آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کیا محذوف ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ا: (فَكُلَا مِنْهَا (أَكْلًا) رَغَدًا) (البقرة: ۳۵)

"دونوں اس جنت سے کھاؤ، آسودگی کے ساتھ" (رزق)

یہاں، کُلَا کے مادے سے | أَكْلًا | محذوف ہے۔

مثال نمبر ۲۔ (لَا أُعَذِّبُهُ (العذاب) أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ) (المائدة: ۱۱۵)

"(کفر کرنے والوں کو میں ایسی سزا دوں گا) کہ اہل عالم میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دوں گا"

یہاں أُعَذِّبُهُ کے مادے سے | العذاب محذوف | ہے۔

۳۔ اَلشَّيْخُ نَائِمٌ قَلِيْلًا شیخ، بس کچھ دیر کے لیے، سوئے ہیں۔

یہ اصل میں اس طرح ہے (الشَّيْخُ نَائِمٌ نَوْمًا قَلِيْلًا) اس مثال میں

خبر نَائِمٌ کا مصدر، یعنی مَفْعُول مطلق | نَوْمًا محذوف | ہے۔

۴۔ شُكْرًا لَكَ یہ اصل میں اس طرح ہے (أَشْكُرُكَ | شُكْرًا | لَكَ)

"میں آپ کا 'بے حد' شکریہ ادا کرتا ہوں"

اس مثال میں مَفْعُول مطلق 'فعل' | أَشْكُرُكَ محذوف | ہے۔

۵۔ سَمْعًا وَطَاعَةً یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(إِسْمَعُوا) سَمْعًا (وَأَطِيْعُوا) طَاعَةً

اس مثال میں بھی افعال آمر، | إِسْمَعُوا اور أَطِيْعُوا | محذوف ہیں۔

۶۔ أَيْضًا (Ditto) یہ اصل میں اس طرح ہے۔ آضَ أَيْضًا

"وہ پچھلی صورت یا حالت میں واپس آیا"

یہاں | آضَ فعل ماضی | محذوف ہے۔

آضَ کے معنی ہیں، وہ لوٹا، ایضًا مفعول مطلق مصدار ہے۔

اوپر کی مثالوں سے معلوم ہوا، عمومًا فِعْل حذف کر دیا جاتا ہے اور صِرف مَصْدَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول مطلق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہ : یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(نُسَبِّحُ یا أُسَبِّحُ) سُبْحَانَ اللّٰہِ

"نُسَبِّحُ : ہم اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتے ہیں" یا

أُسَبِّحُ : میں اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتا ہوں"

اس مثال میں سُبْحَانَ مصدر مَنْصُوب (مفعول مطلق) ہے۔ اس کا فاعل اور فعل اُسی مادے (س ب ح) سے (نُسَبِّحُ ہم تسبیح کرتے ہیں) محذوف ہے۔

۸۔ جِئْتَ خَیْرَ مَقْدَمٍ : آپ کی آمد تمام تر خیر ہے۔ آپ کی آمد کتنی اچھی ہے۔

اس مثال پر غور کیجیے 'جِئْتَ' (آپ آئے) اور 'قَدِمَ' ہم معنی الفاظ ہیں۔ لیکن 'مَقْدَمٍ'، 'خَیْر' کے ساتھ مرکب اضافی بن کر بطور مفعول مطلق استعمال ہوا ہے۔

خلاصہ مَفْعُول مطلق

۱۔ مفعول مطلق، جملے میں بلا واسطہ ایک ایسا منصوب مصدر ہے، جو فِعْل ہی کے مادے سے مُشتق ہوتا ہے یا فعل کے ہم معنیٰ لفظ کے مادے سے۔

۲۔ مفعول مطلق سے خَبَر کی تاکید ہوتی ہے اور خَبَر کی قسم، نوعیت، تعداد وغیرہ ظاہر ہوتی ہے۔ یا یہ بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مفعول مطلق، کبھی کبھار، کُلٌّ اور بَعْضٌ کے ساتھ مل کر مرکب اضافی کی شکل میں آتا ہے۔ ایسی صورت میں کُلٌّ اور بَعْضٌ مَفْعُولِ مطلق کے نائب کی حیثیت سے منصوب ہوتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات، مَفْعُول مطلق کا فعل، یا فَاعِل یا خود مفعول مطلق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محذوف ہوتا ہے۔جس کا تعین قرینے سے کیا جاتا ہے۔

مشق: سورۃ المُزَّمِّل اور سورۃ بنی اسرائیل سے،

۱۔منصوب اسماء کی بیس (۲۰) مثالیں دیجیے اور

۲۔ ہر اسم کے آگے، قوسین میں، منصوب کی قسم واضح کیجیے کہ یہ مَنْصُوب، مَفْعُول بِہٖ ہے یا ظرف ہے۔حال ہے یا علت ہے، تمییز ہے یا مَفْعُول مطلق ہے۔

مشق: سورۃ الاحزاب کا مطالعہ کیجیے۔

۱۔ گن کر بتائیے کہ اس سورت میں، کل کتنے مفعول مطلق استعمال ہوئے ہیں۔

۲۔ مفعول مطلق پر مبنی، آیات کے حصوں کو، اپنی کاپی پر درج کیجیے۔

خلاصہ منصوبات ستّہ

آپ گذشتہ اسباق میں، تمام چھ منصوبات پڑھ چکے ہیں۔اب یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے اور کوشش کیجیے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

چھ ہیں منصوبات حال اور مفعول — ظرف و تمییز و علت و مصدر
جیسے اَلْمَرْءُ سَائِرٌ عَجِلًا — ہے شتاباں یہ مرد، راہ سپر
یا کہ اَلشَّيْخُ قَاطِعٌ شَجَرًا — یعنی بوڑھا یہ کاٹتا ہے شجر
یا کہ زَيْدٌ مُسَبِّحٌ سَحَرًا — زید تسبیح خواں ہے وقت سحر
یا کہ عِشْرُوْنَ خَادِمًا عِنْدِيْ — یعنی ہیں بیس، میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفْلُ مُطْرِقٌ خَجَلًا — شرم سے سر فگندہ ہے یہ پسر
یا کہ ذَا الْمَرْءُ ذَاهِبٌ سِرًّا — جانے والا وہ مرد ہے، چھپ کر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۸

سبق نمبر ۴۵

عِلمِ اِشتقاق

کسی اصل لفظ سے (کسی مصدر سے، کسی مادے سے) مختلف اَوزان پر، مختلف الفاظ ڈھالنے کے فن کو، | عِلمِ اشتقاق | کہتے ہیں۔

اشتقاق کے معنی ہیں شاخ کا پھوٹنا۔ جس طرح درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح ایک ہی مادے سے، بے شمار لفظ بنتے ہیں۔

مادہ :۔ کسی لفظ کے | حروف اصلیہ | کو | مادہ | کہتے ہیں جیسے منصوبٌ کا مادہ | ن، ص، ب | ہے اور مکسورٌ کا مادّہ | ک، س، ر | ہے۔

اس فن سے واقفیت کے بعد، آدمی، کتبِ لغت سے استفادہ کرسکتا ہے۔ کسی لفظ کی صورت (وزن) دیکھ کر معانی کا تعین کرسکتا ہے اور اُس لفظ کے اصلی حروف (مادہ) کو جان کر، اس اصل سے نکلنے والے دیگر الفاظ اور ان کے معانی کو سمجھ سکتا ہے۔

اسی کی بدولت بعض اسماء اور بہت سے افعال بنائے جا سکتے ہیں۔

اَسمائے مُشتقّہ

علم اشتقاق میں، مصدر سے مندرجہ ذیل (۷) اسماء مشتق ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اِسْمُ الْفَاعِلِ (جیسے : نَاصِرٌ)
۲۔ اِسْمُ الْمَفْعُولِ (جیسے : مَنْصُورٌ)
۳۔ اِسْمُ الظَّرْفِ (جیسے : مَنْصَرٌ)
۴۔ اِسْمُ الْآلَةِ (جیسے : مِنْصَرٌ)
۵۔ اِسْمُ الصِّفَةِ (جیسے : نَصِیْرٌ)
۶۔ اِسْمُ التَّفْضِیْلِ (جیسے : اَنْصَرُ)
۷۔ اِسْمُ الْمُبَالَغَةِ (جیسے : نَصَّارٌ)

اَفْعَالِ مُشْتَقّہ

علم اشتقاق میں، مَصْدَر سے مندرجہ ذیل تین (۳) أَفْعَالِ تَصْرِیف مُشْتَق ہوتے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی (جیسے : نَصَرَ)
۲۔ فِعْلِ مُضَارِع (جیسے : یَنْصُرُ)
۳۔ فِعْلِ اَمْر (جیسے : اُنْصُرْ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۶

مَصْدَر

۱۔ مَصْدَر وہ اسم ہے، جس سے کسی کام کے ہونے کے عمل کو بیان کیا جائے۔

۲۔ مَصْدَر، میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔ مَصْدَر کی جمع مَصَادِر ہے۔

۳۔ مَصْدَر سے، کئی اسمائے مُشْتَقَّه اور أَفْعَالِ صَرف نکلتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ أسمائے مُشْتَقَّه : رَحْمَةٌ ، زِرَاعَةٌ ، زُكَامٌ ، نَصْرٌ ،

۲۔ أَفْعَالِ مُشْتَقَّه : ذَهَبَ ، يَذْهَبُ ، إِذْهَبْ

۴۔ مَصَادِر مَنْصَب اور صنعت وحرفت کے پیشے، فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

جیسے : خِلَافَةٌ ، إِمَامَةٌ ، نِيَابَةٌ ، خِطَابَةٌ اور

حِيَاكَةٌ (بُننا)، خِيَاطَةٌ ، زِرَاعَةٌ ، طِبَابَةٌ ۔

۵۔ اضطراب وحرکت کے لیے مَصَادِر فَعَلَان کے وزن پر آتے ہیں۔

جیسے : غَلَيَانٌ (اُبلنا)، خَفَقَانٌ (دھڑکنا) جَوَلَانٌ (گھومنا) ، جَرَيَانٌ (دوڑنا)

۶۔ أمراض کے لیے مصادر، فُعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

جیسے : صُدَاعٌ (سر درد)، زُكَامٌ ، دُوَارٌ (چکرانا)۔

۷۔ رنگوں کے لیے مصادر، فُعْلَةٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

جیسے : حُمْرَةٌ (سرخی) زُرْقَةٌ (نیلگوں)، صُفْرَةٌ (زردی) وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۷

اِسمِ مُشتَق اور اِسمِ جَامِد

اِسمِ مُشتَق

مُشتَق وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ اسم مشتق سے شاخیں پھوٹتی ہیں۔ مثلاً **نَصرٌ (مدد) مصدر ہے**

اس سے ایک لفظ ' نَاصِرٌ بنایا گیا۔ جس کے معنی ہیں مدد کرنے والا۔ اور عِلمٌ کے مصدر سے عَالِمٌ بنایا گیا ہے۔ وغیرہ

نَصرٌ سے بے شمار دیگر اَفعال اور اَسماء بھی بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

نَصَرَ (اُس نے مدد کی) نَصَرتُ (میں نے مدد کی) نَصَرُوا (اُن سب نے مدد کی) يَنصُرُونَ (وہ سب مدد کرتے ہیں) مَنصُورٌ (وہ جس کی مدد کی گئی)۔

اِسمِ جَامِد

جَامِد وہ اسم ہے، جو کسی مصدر سے مشتق نہ ہو۔

یعنی اِسمِ جَامِد سے شاخیں نہیں پھوٹتیں۔ جیسے : رَجُلٌ ، شَجَرَةٌ۔

رَجُلٌ اِسمِ جنس ہے۔ رَجُلٌ سے دیگر اشتقاقات نہیں ہوتے۔

اِسمِ جَامِد، ایک مُنصرِف اسم ہے ، غیر مَاخوذ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے جامِدَہ کی کچھ اور مثالیں

إِبْرَاهِيمُ، إِبْرِيقٌ، أَبَابِيلُ، أَسْلِحَةٌ، أَصِيلٌ (شام کا وقت)
بِئْرٌ (کنواں)، بَرْزَخٌ (آڑ)، بُهْتَانٌ (تہمت) وغیرہ

اَسمائے مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

عَالِمٌ، عَالِمَانِ، عُلَمَاءُ، مُعَلِّمٌ، مَعلُومَاتٌ، مُتَعَلِّمٌ، عَالِمُونَ
عَالِمَاتٌ، مَعلُومٌ، عَلَّامٌ، عَلَّامَةٌ، وغیرہ

اَفعال مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

أَعْلَمُ، يَعْلَمُ، تَعْلَمُ، نَعْلَمُ، يَعْلَمُونَ، تَعْلَمُونَ وغیرہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۸

مادّہ یا حُرُوفِ اصلیہ

مادّہ، کسی لفظ کے اصلی حروف کو کہتے ہیں۔ مادے کو حروف أَصْلِيَّه بھی کہتے ہیں۔ یہ حروف اکثر صورتوں میں باقی رہتے ہیں۔ جیسے مُتَعَلِّمٌ میں، اصلی حروف ع، ل، م ہیں اور م، ت اور ل حروف زائدہ ہیں۔

اسی طرح مندرجہ ذیل دیگر الفاظ پر غور کیجیے۔ ان سب کا مادہ بھی ع، ل، م ہی ہے

عَالِمٌ ، مَعْلُومٌ ، عَلَامَةٌ ، عَلَّامَةٌ ، إِعْلَامٌ ، يَعْلَمُونَ ، تَعْلَمُونَ

عُلُومٌ ، عُلَمَآءُ ، مُتَعَلِّمُونَ۔

حُرُوفِ زَائِدَة

کسی لفظ کے اندر، اصلی حروف کے علاوہ، جو باقی حروف ہوتے ہیں انہیں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ اوپر کی مثال میں مُ، تَ اور ایک عدد ل حروف زَائِدَة ہیں۔ نوٹ کیجیے کہ مُتَعَلِّم میں، لام (ل) مُشَدَّد ہے۔ دوبار پڑھا جائے گا۔ پہلی مرتبہ ساکن اور دوسری مرتبہ متحرک مَکْسُور۔

حُرُوف زائدۃ کی کل تعداد دس (۱۰) ہے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ أَلِفٌ	۲۔ هَمْزَةٌ	۳۔ تَاءٌ	۴۔ سِينٌ	۵۔ لَامٌ
۶۔ مِيمٌ	۷۔ نُونٌ	۸۔ وَاوٌ	۹۔ هَاءٌ	۱۰۔ يَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں میں ' حُرُوفِ اَصْلِیَّہ ' اور ' حُرُوفِ زَائِدَۃ ' کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اصلی حُرُوف ، وَزْن اور مَوْزُوْن کو غور سے دیکھیے۔

نمبر	حرفِ زَائِد	وَزْن	مادّہ	مَوْزُوْن	تَحْلِیْل
۱	اَلِف (ا)	فَاعَلَ	ق ت ل	قَاتَلَ	ق + ا + ت + ل
۲	هَمْزَة (ء)	أَفْعَلَ	ح س ن	أَحْسَنَ	ءَ + ح + سَ + نَ
۳	تَاء (ت)	تَفَاعَلَ	ک ث ر	تَکَاثَرَ	تَ + کَ + ا + ثَ + رَ
۴	سِیْن (س)	إِسْتَفْعَلَ	خ د م	إِسْتَخْدَمَ	إِ + سْ + تَ + خْ + دَ + مَ
۵	لَام (ل)	اَلْفِعَالُ	ک ت ب	اَلْکِتَابُ	أَ + لْ + کِ + تَ + ا + بُ
۶	مِیْم (م)	مُفَعِّلٌ	ع ل م	مُعَلِّمٌ	مُ + عَ + لْ + لِ + مٌ
۷	نُون (ن)	إِنْفَعَلَ	ق ل ب	إِنْقَلَبَ	إِ + نْ + قَ + لَ + بَ
۸	وَاوْ (و)	فُوعِلَ	ق ت ل	قُوتِلَ	قُ + وْ + تِ + لَ
۹	هَاء (ھ)	مَفْعَلَة	درس	مَدْرَسَةٌ	مَ + دْ + رَ + سَ + ةٌ
۱۰	یَاء (ی)	یُفْعِلُ	ح س ن	یُحْسِنُ	یُ + حْ + سِ + نُ

نوٹ :۔

دس حُرُوف زَائِدَہ کو ، یادداشت کے لیے اس طرح باندھا گیا ہے۔

سَأَلْتُمُوْنِیْهَا " آپ لوگوں نے مجھ سے پوچھا تھا " (حروف کے بارے میں)

اَلْیَوْمَ تَنْسَاهَا " آج بھی تو انہیں بھول گیا "

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۹

وَزْن اور مَوْزُوْن

وَزْن MEASURE

وَزْن، جس کی جمع 'اوزان' ہے، وہ باٹ، سانچہ یا پیمانہ ہے جس پر دوسرے الفاظ ڈھالے جائیں۔

مثلاً 'فَاعِلٌ' ایک وزن کا پیمانہ ہے۔ کام کرنے والے کے لیے۔

اس وَزْن پر مختلف الفاظ ڈھالے گئے ہیں۔ غور سے دیکھئے۔

۱۔ ذَاهِبٌ : جانے والا   ۲۔ كَاتِبٌ : لکھنے والا

۳۔ عَالِمٌ : جاننے والا   ۴۔ نَاصِرٌ : مدد کرنے والا

۵۔ فَاتِحٌ : کھولنے والا   ۶۔ قَارِئٌ : پڑھنے والا

اوپر کی تمام مثالوں میں، وَزْن 'فَاعِلٌ' ہے۔ اسی طرح مَفْعُوْلٌ، أَفْعَلُ، فَعَّالٌ فِعَالٌ، وغیرہ وغیرہ 'اَوْزَان' ہیں۔

مَوْزُوْن THE MEASURED

مَوْزُوْن وہ لفظ ہے، جو وَزْن کے مطابق ڈھالا گیا ہو۔

اوپر کی مثال میں، ذَاهِبٌ، كَاتِبٌ، عَالِمٌ، نَاصِرٌ، فَاتِحٌ اور قَارِئٌ، فَاعِلٌ کے وزن پر 'مَوْزُوْن' ہیں۔

اسی طرح مَكْتُوْبٌ (مَفْعُوْلٌ)، أَحْسَنُ (أَفْعَلُ)، جَبَّارٌ (فَعَّالٌ)، ضِرَارٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فِعَالٌ) وغیرہ مَوْزُون ہیں۔

وَزْن اور مَوْزُون کی کچھ اور مثالوں پر غور کیجئے۔ وَزْن، دراصل ایک سانچہ، باٹ، یا پیمانہ ہے اور مَوْزُوْن، وَزْن کیا گیا (Weighted) لفظ ہے۔

۱۔ مَفْعُولٌ	مَكْتُوبٌ (جسے لکھا گیا)، مَظْلُومٌ (جس پر ظلم کیا گیا)	
۲۔ فِعَالَةٌ	تِجَارَةٌ، زِرَاعَةٌ، خِيَاطَةٌ	
۳۔ فَعَّالٌ	وَهَّابٌ (بہت دینے والا)، دَجَّالٌ (بڑا فریبی)	
۴۔ فُعَالٌ	صُدَاعٌ (سردرد)، زُكَامٌ (زکام)، سُعَالٌ (کھانسی)	
۵۔ فَاعُولٌ	فَارُوقٌ، طَاغُوتٌ	
۶۔ فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ (پیاسا)، كَسْلَانٌ (کاہل)	
۷۔ مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ	
۸۔ إِفْعَالٌ	إِحْسَانٌ، إِنْكَارٌ، إِكْرَامٌ	
۹۔ تَفْعِيلٌ	تَذْكِيرٌ، تَسْبِيحٌ، تَوْضِيحٌ، تَشْرِيفٌ	
۱۰۔ تَفْعِلَةٌ	تَزْكِيَةٌ، تَرْبِيَةٌ	
۱۱۔ تَفَعُّلٌ	تَدَبُّرٌ، تَفَكُّرٌ، تَذَلُّلٌ، تَشَكُّرٌ	
۱۲۔ إِفْتِعَالٌ	إِرْتِيَابٌ، إِشْتِغَالٌ، إِشْتِعَالٌ	

مندرجہ بالا الفاظ کے حروف اصلیہ (مادے) الفاظ کے آگے قوسین میں لکھیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۵۰

حُرُوفِ اَصلیّہ (یعنی مادّے) کے اعتبار سے، فعل کی دو (۲) قسمیں ہیں۔
نعل ثُلاثی اور فعل رُباعی۔ فعلِ ثلاثی کی مزید دو (۲) قسمیں ہیں۔

۱۔ فعل ثلاثی مُجرّد
۲۔ فعل ثُلاثِی مَزِید فیہ۔

۱۔ فعلِ رُباعی مُجرّد
۲۔ فعل رُبَاعی مزید فیہ

فِعلِ ثُلاثِی

فعل ثُلاثی مُجرّد:۔

فعل ثلاثی مُجرّد، وہ فعل ہے، جو تین حروف پر مبنی ہو یعنی وہ فعل ہے، جس کے (واحد مذکر غائب) فعل ماضی میں صرف تین حروف پائے جائیں۔
مثلاً ذَھَبَ : وہ گیا، یہاں ذ، ھ، اور ب صرف تین اصلی حروف ہیں۔

فَاء کَلِمَہ FIRST LETTER

ذَھَبَ، مَوزُون ہے، فَعَلَ کے وَزن پر
ذَھَبَ میں ذال 'ذ' پہلا کلمہ ہے۔ اس لیے فَاء کَلِمَہ کہلاتا ہے۔
فَتَحَ میں فَاء، 'فَا کَلِمَۃ' ہے اور جَمَعَ میں جِیم، فَاء کَلِمَہ ہے۔

عَین کَلِمَہ MIDDLE LETTER

ذَھَبَ میں درمیانی کَلِمَۃ ھَاء (ھ) ہے۔ فَعَلَ میں درمیانی کَلِمَۃ 'عَین' ہے۔ اس طرح ھَاء عَین کَلِمَہ ہوا۔ فَتَحَ، جَمَعَ، عَلِمَ میں علی الترتیب تَاء (ت)، میم (م) اور لام (ل) عین کلمے کہلائیں گے۔

لام کَلِمَہ LAST LETTER

ثُلاثی مُجرّد کا آخری حرف اگر فَعَلَ کے وزن پر ہو تو لام کَلِمَہ کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے ضَرَبَ باء (ب)، نَصَرَ کا راء (ر) اور عَلِمَ کا میم (م) لام کلمہ ہے۔

فعل ثلاثی مزید :۔

فِعل ثُلَاثِی مَزِیْد، وہ فعل ہے، جس کے مادے میں تین اصلی حروف کے علاوہ ایک دو حرف بڑھا لیے گئے ہوں۔ مثلاً ذَهَبَ سے أَذْهَبَ، اور فَعَلَ کے بجائے أَفْعَلَ، إِنْفَعَلَ، إِفْتَعَلَ وغیرہ۔ اسی طرح بَدَلَ (ب، د، ل) سے بَدَّلَ، بَادَلَ، أَبْدَلَ، تَبَدَّلَ، تَبَادَلَ، إِسْتَبْدَلَ، أَفْعَالِ ثُلَاثِی مَزِید فیه ہیں۔

فِعلِ رُبَاعِی

رُبَاعِی مُجَرَّد :۔

رُبَاعِی مُجَرَّد وہ فعل ہے جو بغیر کسی حرف زائد کے چار اصلی حروف سے بنا ہو، مثلاً فَعْلَلَ کے وزن پر دَحْرَجَ۔ یہاں د، ح، ر اور ج چار اصلی حروف ہیں۔
مزید مثالیں یہ ہیں۔ وَسْوَسَ، قَنْطَرَ، دَمْدَمَ، مَضْمَضَ، زَخْرَفَ۔

رُبَاعِی مَزِید

رُبَاعِی مزید فیه وہ فعل ہے جس میں چار اصلی حروف (جیسے: د، ح، ر، ج) کے علاوہ حروف زائدہ بھی ہوں۔ جیسے: تَفَعْلَلَ کے وزن پر تَدَحْرَجَ یہاں تَ حرف زائد ہے۔
چند اور مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

۱۔ زَلْزَلَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے تَزَلْزَلَ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔
۲۔ سَلْسَلَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے تَسَلْسَلَ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔
۳۔ حَرْجَمَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے إِحْرَنْجَمَ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔
۴۔ طَمْأَنَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے إِطْمَأَنَّ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ اسم کی قسمیں

۱۔ اسم (عدد کے اعتبار سے)

- واحد
- مُثنّٰی
- جمع
  - جمع سالم
  - جمع مُکسَّر

۲۔ اسم (جنس کے اعتبار سے)

- مُذکر
- مؤنث

۳۔ اسم (عمومیت اور خصوصیت کے اعتبار سے)

- نَکِرَہ
- مَعْرِفَہ اور اس کی سات (۷) قسمیں
  - عَلَم
  - ضَمیر
  - اِشارہ
  - موصول
  - ندا
  - مُضاف
  - مُعَرَّف بِاللّام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اسم (اعرابی حالت کے اعتبار سے)

- مَرْفُوع
- مَنْصُوب
- مَجْرُور

۵۔ اسم (اعراب کے اعتبار سے)

- مُعْرَب
- مَبْنِی
- مُشْکل

۶۔ اسم (عِلمِ اشتقاق میں)

- اِسْمِ مُشْتَق
  - مُبالغہ
  - صِفت
  - فَاعِل
  - مَفْعُول
  - ظَرف
  - آلہ
  - تَفْضِیل
- اِسْمِ جَامِدْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۹

سبق نمبر ۱۵

اِسمِ فَاعِل

۱۔ اِسمِ فَاعِل، وہ اِسمِ مُشتَق ہے، جس سے فِعل صادر ہوتا ہے۔
(یعنی جو کام کرتا ہے)
جیسے ظَالِمٌ، ظُلم، کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اور ضَاحِكٌ، ہنسنے والے کو۔

۲۔ ثُلاثِی مُجَرَّد سے اِسمِ فَاعِل، فَاعِلٌ کے وَزن پر آتا ہے۔

۳۔ اِسمِ فَاعِل کو، ذوالفِعل مَعرُوف، بھی کہتے ہیں، کیونکہ یہ وہ ذات ہے، جس سے فِعل، مَنسُوب کیا گیا ہے۔

۴۔ جِنس اور عدد کے اعتبار سے اس کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

	عدد		
جِنس	وَاحِد	مُثَنّٰی	جَمع
مُذَکَّر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ
مؤَنَّث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

۵۔ مندرجہ بالا اَوزَان پر، مَوزُون مُفرَدَات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اِسم فاعِل	مشق
فَاعِلٌ	ھَالِکٌ (ہلاک ہونے والا) کَاظِمٌ (اندر ہی اندر گھٹنے والا) کَالِحٌ (ترش رو)، لَاعِنٌ (لعنت بھیجنے والا) نَاھِقٌ (زائل اور کمزور پڑھنے والا) ضَاحِکٌ (ہنسنے والا) ضَامِرٌ (لاغر، دبلا، کمزور پڑنے والا) غَابِرٌ (پیچھے رہ جانے والا) غَافِرٌ (ڈھانکنے والا اور معاف کرنے والا)۔	
فَاعِلَة	جَامِدَةٌ (جمنے والی) ذَائِقَةٌ (چکھنے والی) صَاحِبَةٌ (بیوی) سَاھِرَةٌ (جاگنے والی) جَارِیَةٌ (بہنے والی) بَارِزَةٌ (ظاہر ہونے والی) خَافِضَةٌ (نیچے گرانے والی) رَافِعَةٌ (اوپر اٹھانے والی) دَاحِضَةٌ (باطل) رَاجِفَةٌ (ہلنے والی، زمین) غَاشِیَةٌ (چھا جانے والی) عَامِلَةٌ (کام کرنے والی) نَاصِبَةٌ (تھکنے والی) حَامِیَةٌ (گرمی دینے والی) آنِیَةٌ (کھولنے والی) نَاعِمَةٌ (رونق دینے والی) عَالِیَةٌ (بلند کرنے والی) لَاغِیَةٌ (بے کار کرنے والی) صَاعِقَةٌ (گرجنے والی آگ یعنی آسمانی بجلی)	
فَاعِلَانِ	صَالِحَانِ (دو نیک مرد) کَامِلَانِ (دو کامل مرد) سَاحِرَانِ (دو مرد جادوگر) آخِرَانِ (آخری دو مرد) صَاحِبَانِ (دو مرد دوست) دَائِبَانِ (دو گھومنے والے)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق	موزون اِسمِ فاعل	وزن
	صَالِحَتَانِ (دونیک عورتیں) کَامِلَتَانِ (دو کامل عورتیں) سَاحِرَتَانِ (دو جادوگرنیاں) کَافِرَتَانِ (دو کفر کرنے والیاں) آخِرَتَانِ (آخری دو عورتیں) صَاحِبَتَانِ (دو عورتیں دوست) دَائِبَتَانِ (دو لگاتار گردش کرنے والیاں یعنی رات دن)	فَاعِلَتَانِ
	زَاجِرَاتٌ (ڈانٹنے والیاں) سَابِحَاتٌ (تیرنے والیاں) سَابِقَاتٌ (آگے بڑھنے والیاں) بَاسِقَاتٌ (اونچی ٹہنیوں والیاں) نَاشِطَاتٌ (شوق دل سے کام کرنے والیاں اَلصَّافِنَاتُ (تین ٹانگوں پر کھڑی ہونے والی گھوڑیاں) ذَارِیَاتٌ (گھیرنے والیاں) عَادِیَاتٌ (سرگرمی دکھانے والیاں) نَازِعَاتٌ (گھسیٹ لانے والیاں) حَامِلَاتٌ (اٹھانے والیاں) جَارِیَاتٌ (بہنے والیاں) صَائِمَاتٌ (روزہ رکھنے والیاں) نَاشِرَاتٌ (بکھیرنے والیاں) ذَاكِرَاتٌ (ذکر کرنے والیاں) بَاقِیَاتٌ (باقی رہنے والیاں) قَانِتَاتٌ (چپ رہنے والیاں) رَاسِیَاتٌ (مضبوط جڑوں والیاں) شَامِخَاتٌ (بلند رہنے والیاں)	فَاعِلَاتٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق	موزون اسم فاعل	وزن
	غَافِلُوْنَ (غفلت برتنے والے) نَائِمُوْنَ (سونے والے)	فَاعِلُوْنَ
	قَاعِدُوْنَ (بیٹھنے والے) سَابِقُوْنَ (آگے بڑھنے والے)	
	وَارِدُوْنَ (اُترنے والے) بَاسِطُوْنَ (پھیلانے والے)	فَاعِلُوْنَ
	دَاخِرُوْنَ (عاجزی دکھانیوالے) سَامِدُوْنَ (حیران ہونے والے)	
	عَاكِفُوْنَ (رک جانے والے) مَاكِثُوْنَ (ٹھہرنے والے)	
	حَامِدُوْنَ (حمد کرنے والے) رَاجِعُوْنَ (لوٹنے والے)	

نوٹ :-

مثال میں، اسم فاعل دَاعِدٌ، وَاصِلٌ اور وَارِثٌ کے وزن پر آتا ہے۔

اجوف میں، اسم فاعل قَائِلٌ، خَائِفٌ اور بَائِعٌ کے وزن پر آتا ہے۔

ناقص میں، اسم فاعل بَاقٍ، تَاضٍ، مَاضٍ اور وَادٍ کے وزن پر آتا ہے۔

مشق :-

مندرجہ بالا اسمائے فاعل

۱- اگر مذکر ہوں تو مؤنث بنائیے۔

۲- اگر مؤنث ہوں تو مذکر بنائیے۔ لیکن واحد کو واحد، مثنیٰ کو مثنیٰ، اور جمع کو جمع ہی رہنے دیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۲

اِسمِ مَفعُول

۱۔ اِسمِ مَفعُول، وہ اِسمِ مُشتَق ہے، جس پر فَاعِل کا فِعل واقع ہوتا ہے۔
(یعنی جس پر فِعل کا اثر پڑتا ہے)

جیسے مَظلُومٌ ظاہر ہے ظَالِم کے ظُلم نے اُسے مَظلُوم بنا دیا۔

۲۔ ثُلاَثِی مُجَرَّد سے یہ، مَفعُولٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۳۔ اِسمِ مَفعُول کو 'ذُوالفِعل مَجھُول' بھی کہتے ہیں، کیونکہ یہ وہ ذات ہے، جس سے فِعل مَنسُوب کیا گیا ہے۔

۴۔ جِنس اور عدد کے اعتبار سے اس کی مختلف صورتیں یہ ہیں:۔

جمع	مُثنیٰ	وَاحِد	جنس / عدد
مَفعُولُون	مَفعُولاَنِ	مَفعُولٌ	مُذَکَّر
مَفعُولاَتٌ	مَفعُولَتَانِ	مَفعُولَۃٌ	مُؤَنَّث

۵۔ مندرجہ بالا اَوزان پر، مَوزُون مُفرَدَات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

مشق:۔ مندرجہ ذیل افعال مفعول، ۱۔ اگر واحد ہوں تو جمع بنائیے۔
۲۔ اگر جمع ہوں تو واحد بنائیے ۳۔ اگر مثنیٰ ہوں تو جمع بنائیے۔
مونث کو مونث اور مذکر کو مذکر ہی رکھیے۔

وَزن	موزون اِسمِ مفعول	مشق
مَفعُولٌ	مَبعُوثٌ (اُٹھایا جانے والا) مَبسُوقٌ (پیچھے کیا جانے والا)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	مَختُومٌ (مہر لگایا ہوا) مَستُورٌ (چھپایا ہوا) مَذکُورٌ (ذکر کیا ہوا) مَسحُورٌ (جادو کیا ہوا) مَدفُوعٌ (دفع کیا ہوا) مَغضُوبٌ (غضب کیا ہوا) مَرقُومٌ (رقم کیا ہوا) مَغلُوبٌ (غلبہ پایا ہوا) مَکتُوبٌ (لکھا ہوا) مَهزُومٌ (شکست خوردہ) مَنشُورٌ (بکھرا ہوا) مَثبُورٌ (شامت زدہ) مَخذُولٌ (بے سہارا) مَدحُورٌ (دُور کیا ہوا) مَرجُومٌ (پتھر مارا ہوا) مَزِیدٌ، مَبِیعٌ	
مَفعُولَةٌ	مَلعُونَةٌ (لعنت کی گئی عورت) مَصفُوفَةٌ (صف میں لگائی ہوئی) مَعرُوفَةٌ (معلوم) مَنصُورَةٌ (مدد کی گئی)	
مَفعُولَانِ	مَسحُورَانِ (دو جادو کیے گئے) مَکتُوبَانِ (دو لکھے گئے) مَغلُوبَانِ (دو زیردست) مَرجُومَانِ (دو پٹے ہوئے)	
مَفعُولَتَانِ	مَبسُوطَتَانِ (مونث، دو کشادہ) مَسحُورَتَانِ (دو سحر زدہ (عورتیں) مَنصُورَتَانِ دو مدد کی گئی (عورتیں)	
مَفعُولُونَ	مَحرُومُونَ (محروم ہو جانے والے) مَبعُوثُونَ (اُٹھائے جانے والے) مَجمُوعُونَ (جمع کیے گئے مَسحُورُونَ (سحر زدہ لوگ) مَحجُوبُونَ (روکے ہوئے) مَنصُورُونَ (مدد کیے گئے)	
مَفعُولَاتٌ	مَعلُومَاتٌ (متعین چیزیں مونث) مَقصُورَاتٌ (حفاظت سے رکھی ہوئی مؤنث) مَعرُوشَاتٌ (تانے جانے والیاں، چھت) مَعدُودَاتٌ (گنی ہوئی)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۳

اِسمِ ظَرف

۱۔ ظَرف بھی ایک اِسمِ مَشتَق (Derived Noun) ہے۔

۲۔ ظَرف، زمانی بھی ہو سکتا ہے، جو کام (فِعل) کا وقت بتائے۔

جیسے مُبتَدَأٌ کام کے شروع کرنے کا **وقت** ہے۔

۳۔ ظَرف، مَکانی بھی ہو سکتا ہے، جو کام (فعل) کی جگہ بتائے۔

جیسے : مَدرَسَۃٌ پڑھنے کی **جگہ** ہے۔

۴۔ اِسمِ ظَرف کے چار (۴) اَوزَان ہیں۔ تیسرا بہت کم آتا ہے۔ اور چوتھا مَفعَلَۃٌ مونث ہے۔ جو کسی جگہ، کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے۔

۱۔ مَفعَلٌ ۲۔ مَفعِلٌ ۳۔ مَفعُلَۃٌ

عدد اور جنس کے اعتبار سے ظَرف ان اَوزَان پر آتا ہے۔

جنس	وَاحِدٌ	مُثنّٰی	جمع
مُذَکّر	مَفعَلٌ	مَفعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مُؤنّث	مَفعَلَۃٌ	مَفعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ

۵۔ مَصَادِرِ مِیمِی بھی ظَرف کے وَزن پر آتے ہیں۔ تفصیل سبق نمبر ۵۶ میں ملاحظہ فرمایئے

۶۔ مضمُومُ العَین فِعلِ مُضارِع سے، ظرف مَفعَلٌ کے وزن پر آتا ہے مگر مندرجہ ذیل أَسمَائے ظَرف (مَفعَل کے بجائے) خلاف قانون، مَفعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْسِکٌ (قربان گاہ)	مَجْزِرٌ (اونٹ ذبح کرنے کی جگہ)
مَطْلِعٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ)	مَشْرِقٌ (سورج نکلنے کی جگہ)
مَفْرِقٌ (مانگ)	مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ)
مَزْرِقٌ (کھیتی رکھنے کی جگہ)	مَسْجِدٌ (مسلمانوں کی عبادت گاہ)
مَسْکِنٌ (رہنے کی جگہ)	مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ)
مَغْرِبٌ (سورج غروب ہونے کی جگہ)	

اِسْمِ ظَرْف (زمان ومکان)

وزن	موزون اِسْمِ ظَرْف	مشق
۱۔مَفْعَلٌ	مَرْقَدٌ، مَقْتَلٌ، مَقْهَى، مَطْلَعٌ، مَصْنَعٌ، مَذْبَحٌ، مَتْجَرٌ، مَكْتَبٌ، مَسْمَعٌ، مَطْعَمٌ، مَسْقَطٌ، مَبْدَأٌ، مَشْعَرٌ، مَعْمَلٌ، مَخْرَجٌ، مَلْعَبٌ، مَدْخَلٌ، مَشْرَبٌ، مَنْصَرٌ، مَبْلَغٌ، مَضْجَعٌ، مَسْكَنٌ۔	
۲۔مَفْعِلٌ	مَحْبِسٌ، مَغْرِبٌ، مَجْلِسٌ، مَشْرِقٌ، مَسْجِدٌ، مَنْزِلٌ، مَجْزِرٌ، مَهْلِكٌ، مَطْلِعٌ، مَفْرِقٌ (مانگ)، مَنْسِكٌ، مَنْخِرٌ (نتھنا)، مَرْجِعٌ، مَرْفِقٌ، مَوْسِمٌ، مَوْعِدٌ، مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ)، مَوْرِدٌ، مَضْرِبٌ، مَهْلِكٌ، مَعْزِلٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔مَفْعَلَةٌ	مَكْتَبَةٌ (کتابوں کی جگہ)، مَزْرَعَةٌ (کھیتی کی جگہ)، مَأْبَلَةٌ (اونٹوں کی جگہ)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کی جگہ)، مَدْرَسَةٌ (پڑھنے کی جگہ)، مَصْنَعَةٌ (صنعت کی جگہ)، مَصْبَغَةٌ (دھوبی گھاٹ)، مَقْبَرَةٌ ، مَغْسَلَةٌ	

مشق : مندرجہ بالا اسمائے ظرف سے ، اسمائے فاعل (مذکر وا حد) بنائیے۔

اِسمِ ظَرف کی قرآنی مثالیں

۱۔ (اُذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ) (البقرۃ : ۱۹۸)

"مَشْعَرِ حَرَام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو"

یہاں مَشْعَرٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر ظَرفِ مکان ہے، جو شعائرِ حج ادا کرنے کی ایک جگہ ہے۔

۲۔ (مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ) (نور : ۳۵)

"اُس کے نور کی مثال مشکوۃ (طاق) کی سی ہے جس میں ایک مِصْبَاح (چراغ) ہے"

یہاں مِشْكٰوة ، مِفْعَالٌ کے وزن پر ظَرفِ مَکان ہے۔

۳۔ (لَا مَرْحَبًا بِكُمْ) (ص : ۶۰)

"تمہارے لیے کسی قسم کا خیر مقدم نہیں ہے"

یہاں مَرْحَبٌ ، مَفْعَلٌ کے وزن پر، استقبال کی جگہ ہے۔

۴۔ (ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ) (النجم : ۳۰)

"یہ ان کے علم کی (پہنچ کی) آخری منزل ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں مَبْلَغٌ ، مَفْعَل کے وزن پر ظَرْفِ مَکان ہے۔

۵۔ (کَانَ فِي مَعْزِلٍ) (ھود : ۴۲)

"(حضرت نوح کا بیٹا) دور فاصلے پر تھا۔"

یہاں مَعْزِل، مَفْعِلٌ کے وزن پر ظَرْفِ مَکان ہے۔

۶۔ کشائشِ رزق کی دُعا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ۔ (مشکوٰۃ)

"اللہ کی توفیق کے سوا، نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ کوئی پناہ کی جگہ اور کوئی نجات کی جگہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کہیں نہیں ہے۔"

یہاں مَلْجَاءٌ مَنْجَاءٌ دونوں الفاظ مَفْعَلٌ کے وزن پر ظرف مکان ہیں۔

۷۔ (إِنَّ مَوْعِدَ هُمُ الصُّبْحُ) (ھود : ۸۱)

"یقیناً ان کی تباہی کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے۔"

نوٹ :۔

مثال میں اسمائے ظرف مِیعادٌ ، مِیقاتٌ اور مِیلادٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

اجوف میں اسمائے ظرف مَدَارٌ ، مَزَارٌ اور مَتَابٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

ناقص میں اسمائے ظرف مَأْوٰی، مَرْجٰی اور مَرْعٰی کے وزن پر آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۴

اِسْمِ آلَۃ

۱۔ اِسْمِ آلَۃ ، وہ مُشْتَقْ اِسْم (Derived Noun) ہے، جو کسی کام کی تکمیل کے لیے آلہ (اَوْزَار) یا ذریعہ بنایا گیا ہو۔ جیسے مِحْرَاثٌ (ہَل) حَرْثٌ (کھیت) سے کھیتی کرنے کے لیے ایک آلہ (Tool) ہے۔

اور مِفْتَاحٌ (کنجی)، کھولنے کے لیے آلہ ہے۔ جو فَتْحٌ (کھولنا) سے ہے۔

۲۔ اسم آلہ کے چار (۴) اَوْزَان ہیں۔ جن میں سے آخری مؤنث ہے۔ تیسرا قَلِیْلُ الْاِسْتِعْمَال ہے۔

مِفْعَلٌ ، مِفْعَالٌ ، مُفْعُلَةٌ اور مِفْعَلَةٌ (مؤنث)

۳۔ اِسْمِ آلہ کا واحد، مثنّی، جمع اور تذکیر و تانیث کے لیے ذیل کا چارٹ دیکھئے۔

جمع	مُثَنّٰی	وَاحِد	جِنْس	وَزْن
مَضَارِبُ	مِضْرَبَانِ	مِضْرَبٌ	مُذَکَّر	مِفْعَلٌ
مَضَارِبُ	مِضْرَبَتَانِ	مِضْرَبَةٌ	مؤنَّث	مِفْعَلَةٌ
مَضَارِيْبُ	مِضْرَابَانِ	مِضْرَابٌ	مُذَکَّر	مِفْعَالٌ

۴۔ بعض اَسْمَائے آلہ ، جامِد بھی ہوتے ہیں (یعنی مشتق نہیں ہوتے)۔

جیسے : سِکِّیْنٌ (جمع سَکَاکِیْنُ : چھری)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق	موزوں اِسْمِ آلَۃ	وزن
	مِسْطَرٌ (Scale)، مِخْیَطٌ (سوئی) مِخْلَبٌ (پنجہ)، مِدْفَعٌ (توپ)، مِنْجَلٌ (درانتی)، مِغْزَلٌ (چرخہ) مِبْرَدٌ (ریتی، (File)، مِلْقَطٌ (چمٹا)، مِقْمَعٌ (ہتھوڑا)	۱۔مِفْعَلٌ
	مِصْبَاحٌ (چراغ)، مِعْرَاجٌ (سیڑھی)، مِقْرَاضٌ (قینچی) مِفْتَاحٌ (کنجی)، مِنْشَارٌ (آری)، مِنْقَارٌ (چھوٹی کلہاڑی، چونچ، رنبا)، مِنْفَاخ (پھونکنی)، مِسْمَارٌ (کیل)، مِکْیَالٌ (ماپ) مِیْزَانٌ (ترازو) مِقْدَارٌ (قدر، اندازہ لگانے کا آلہ)	۲۔مِفْعَالٌ
	مُکْحُلَۃٌ (سرمہ لگانے والی سلائی) قلیلُ الِاسْتِعْمَال ہے	۳۔مُفْعُلَۃٌ
	مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)، مِکْنَسَۃٌ (جھاڑو) مِنْظَرَۃٌ (عینک)، مِلْعَقَۃٌ (چمچہ)، مِطْرَقَۃٌ (موگری، گھن، ہتھوڑا)، مِشْوَأۃٌ (چولھا)، مِصْفَاۃٌ (فلٹر) مِقْمَحَۃٌ (گرز، بیخ کن)، مِنْشَفَۃٌ (تولیہ)	۴۔مِفْعَلَۃٌ
	جَرَسٌ (گھنٹی)، فَأْسٌ (کدال)، سِکِّیْنٌ (چھری) یہ اسمائے آلہ جامد کی مثالیں ہیں	۵۔جَامِدٌ
	خَاتَمٌ (مہر کرنے کا آلہ) قَلیلُ الِاسْتِعْمَال ہے۔	۶۔فَاعَلٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ آلہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِنَ اللّٰهِ ذِی **الْمَعَارِج**

مَعَارِجُ، مِعْرَجٌ کی جمع ہے، مِعْرَجٌ سیڑھی کو کہتے ہیں۔

یہاں مِعْرَجٌ، **مِفْعَلٌ** کے وزن پر ہے۔

"(عذاب کو) دفع کرنے والا کوئی نہیں، اُس خدا کی طرف سے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے"

۲۔ (مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا **مِصْبَاحٌ** (نور : ۳۵)

"اُس کے نور کی مثال ایسے ہے، جیسے ایک طاق ہو اور اس میں ایک چراغ"

یہاں مِصْبَاحٌ، **مِفْعَالٌ** کے وزن پر اسم آلہ ہے۔

۳۔ (لَا تَنْقُصُوا **الْمِكْيَالَ** وَ **الْمِيْزَانَ**) (هود: ۸۴)

"ناپ تول میں کمی نہ کرو۔

یہاں مِکْیَال اور میزان، **مِفْعَالٌ** کے وزن پر اسمائے آلہ ہیں۔

مشق :۔ اسمائے آلہ پر مبنی الفاظ سے، ۵ جملے بنائیے۔

مشق :۔ مندرجہ بالا اسمائے آلہ سے، اسمائے فاعل (مؤنث واحد) بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۵

اِسْمِ مبالغة

۱۔ اِسْمِ مُبَالَغَة وہ اِسْمِ مُشْتَق ہے جو فِعْل ثُلاثی مُجَرَّد مُتَعَدِّی سے بنایا جاتا ہے، اور ایسی ذات کے لیے بنایا جاتا ہے، جس سے کام کی کثرت اور زیادتی ثابت ہو۔

۲۔ اِسْمِ مُبَالَغَة کے مفہوم میں مَصْدَرِی معْنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔

۱۔ جیسے زَیْدٌ عَلَّامَةٌ کا مطلب ہے، زید بہت بڑا عالم ہے۔

(عَلَّامَةٌ کی ت، تائے تانیث نہیں، بلکہ تائے مُبَالَغَة ہے۔)

۲۔ اور زَیْدٌ جَهُولٌ کا مطلب ہے، زید بہت بڑا جاہل ہے۔

۳۔ اِسْمِ مُبَالَغَة کئی اَوْزَان پر آتا ہے، زیادہ تر فَعَّالٌ کے وزن پر۔ اس کی تفصیل اگلے صفحے پر ہے۔

۴۔ اِسْمِ مُبَالَغَة میں عموماً تذکیر و تانیث کا امتیاز نہیں ہوتا۔

لیکن بعض اوقات تائے تانیث لگا دیتے ہیں۔ جیسے

۱۔ فَعِيلٌ کی تانیث فَعِيلَةٌ کے وزن پر، نَصِيرَةٌ، حَبِيبَةٌ آتی ہے۔

۲۔ فَعُولٌ کی تانیث فَعُولَةٌ کے وزن پر آتی ہے، اگر مَفْعُول کے لیے ہو۔

جیسے جَمَلٌ حَمُولٌ (لادا ہوا اونٹ، باربرداری کے لیے مخصوص اونٹ)

نَاقَةٌ حَمُولَةٌ (لادی ہوئی اونٹنی، باربرداری کے لیے مخصوص اونٹنی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مبالَغَة کے اوزان

نمبر	وزن	موزوں اسم مبالغہ	مشق
۱	فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ ، جَبَّارٌ ، فَتَّاحٌ ، قَتَّالٌ ، ظَلَّامٌ ، خَزَّانٌ ، خَرَّاصٌ ، سَحَّارٌ ، نَزَّاعٌ ، حَمَّالٌ ، بَذَّالٌ ، عَلَّامٌ ، كَفَّارٌ ، غَسَّاقٌ ، صَبَّارٌ ، غَفَّارٌ ، غَوَّاصٌ ، قَهَّارٌ ، كَذَّابٌ ، وَهَّابٌ ، خَتَّارٌ ، تَوَّابٌ ، خَنَّاسٌ ، رَزَّاقٌ ، سَمَّاعٌ ، خَلَّاقٌ ، بَنَّاءٌ ، أَكَّالٌ ، أَفَّاكٌ ، هَمَّازٌ ، مَشَّاءٌ ، مَنَّاعٌ ، طَوَّافٌ ۔	
۲	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ ، نَهَّامَةٌ ، أَمَّارَةٌ ، حَمَّالَةٌ ، لَوَّاحَةٌ ، نَزَّاعَةٌ	
۳	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ ، صُبَّارٌ	
۴	فِعِّيلٌ	صِدِّيقٌ ، شِرِّيرٌ ، حِرِّيفٌ ، سِكِّيرٌ ، صِدِّيقَةٌ	
۵	فَعُولٌ	صَبُورٌ ، شَكُورٌ ، ظَلُومٌ ، جَهُولٌ ، خَذُولٌ ، هَلُوعٌ ، كَبُوسٌ ، كَنُودٌ ، كَفُورٌ ، كَذُوبٌ ، وَدُودٌ ،	
۶	فُعُّولٌ	سُبُّوحٌ ، قُدُّوسٌ	
	فَيْعُولٌ	قَيُّومٌ	
۷	فُعَالٌ	عُجَابٌ	
۸	فَاعُولٌ	فَارُوقٌ ، طَاغُوتٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	فَعِيلٌ	عَلِيمٌ ، تَبِيعٌ (مدد کرنے والا) رَحِيمٌ ، عَظِيمٌ	
۱۰	فُعَلَةٌ	هُمَزَةٌ ، لُمَزَةٌ ، ضُحَكَةٌ ، ضُجَعَةٌ	
۱۱	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) ، مِحْرَبٌ	
۱۲	مِفْعَالٌ	مِبْذَالٌ ، مِنْعَامٌ ، مِلْسَالٌ ، مِقْدَامٌ ، مِفْضَالٌ	
۱۳	فَاعِلَةٌ	دَاعِيَةٌ ، دَاهِيَةٌ ، رَاوِيَةٌ	
۱۴	مِفْعِيلٌ	مِنْطِيقٌ ، مِسْكِينٌ ، مِعْطِيرٌ	
۱۵	فَعِلٌ	حَذِرٌ ، شَرِهٌ ، نَجِسٌ ، نَخِرٌ ، خَصِمٌ صَعِقٌ	
۱۶	فُعَالَى	سُكَارَى ، كُسَالَى	
۱۷	فَعْلَانُ	رَحْمٰنُ ، شَيْطَانُ ، غَضْبَانُ ، سَكْرَانُ ، كَسْلَانُ	
۱۸	فُعُلٌ	غُفُلٌ	
۱۹	فَعُولَةٌ	فَرُوقَةٌ ، حَمُولَةٌ	
۲۰	فُعَّلٌ	قُلَّبٌ (یہ وزن جمع مکسر اسم فاعل میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے : حَائِضٌ کی جمع حُيَّضٌ ہے۔	

مشق :۔

مندرجہ بالا اسمائے مُبالغہ کے حُرُوفِ اصلیہ (مادہ) توسین میں لکھیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۶

مَصۡدَر (The Infinitive) کے اَوۡزَان

مَصۡدَر کے بارے میں کچھ باتیں عِلۡمِ اشتقاق کے باب میں بیان کی جا چکی ہیں۔

اب ان کی مختلف قسموں پر غور کرتے ہیں۔ اوزان اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ سَاکِنُ الۡعَیۡنِ مصدار یعنی وہ مَصۡدَر، جس کا درمیانی حرف ساکن ہوتا ہے۔

جیسے: عِلۡمٌ، دَعۡوٰی، ذِکۡرٰی، مِیۡزَانٌ، رَحۡمَةٌ، رِحۡلَةٌ، سُرۡعَةٌ

۲۔ مَفۡتُوحُ الۡعَیۡنِ مصدار یعنی وہ مصدر، جن کے درمیانی حرف پر زبر ہوتا ہے۔

جیسے: طَلَبٌ، مَرَضٌ، دَرَجَةٌ، صَدَقَةٌ۔

۳۔ مَکۡسُورُ الۡعَیۡنِ مصدار یعنی وہ مَصۡدَر، جس کے درمیانی حرف کے نیچے زیر ہو۔

جیسے: کَذِبٌ، سَرِقَةٌ۔

۴۔ مَضۡمُومُ الۡعَیۡنِ مصدار یعنی وہ مصدر، جس کے درمیانی حرف پر پیش ہو۔

جیسے: سَخُطٌ

۵۔ مَصۡدَر مِیۡمِی: یہ وہ مصدر، جو میم سے شروع ہوتا ہے اور مَفۡعَلٌ، مَفۡعِلٌ مَفۡعِلَةٌ اور مَفۡعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اِسۡمِ ظَرۡف کا بھی یہی وزن ہے لیکن یہ مصدر کے معانی دیتا ہے۔ جیسے مَدۡخَلٌ،

۶۔ اِسۡمِ مَرَّہ: یہ مَصۡدَر، فَعۡلَةٌ کے وزن پر آتا ہے اور کام کی تعداد بتاتا ہے

جیسے: ضَرۡبَةٌ (ایک ضرب) ضَرۡبَتَیۡنِ (دو ضربیں)

نَظۡرَةٌ (ایک نظر)، جَوۡلَةٌ (ایک پھیرا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ اِسْمِ نَوْع یہ مصدر، کام کی نوعیت، ھَیْئَت اور وَضع کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سِیْرَۃٌ (چال چلن)

۸۔ ایک ہی مادے سے، ایک سے زیادہ اَوْزَانِ مَصَادِر آسکتے ہیں۔

۹۔ کسی ایک مادے سے، مصدر کے سارے اوزان نہیں آتے۔

۱۰۔ یہ مصادر ثلاثی مجرد کے ہیں۔ ثلاثی مزید اور رباعی کے مصادر ان شاء اللہ حصہ دوم میں بیان کیے جائیں گے۔

مَصَادِر (Infinitive) کے اَوْزَان

نمبر	قسم	وزن	مصادر
۱	سَاكِنُ الْعَيْن	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	فَهْمٌ، قَطْعٌ، قَتْلٌ، عِلْمٌ شُغْلٌ، بُخْلٌ
۲	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فِعْلَةٌ	خِدْمَةٌ، فِطْرَةٌ، شِرْكَةٌ، حِسْبَةٌ غِلْظَةٌ، خِطْبَةٌ، خِلْفَةٌ نِحْلَةٌ (عطیہ)، رِحْلَةٌ، نِشْدَةٌ
۳	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فَعْلَةٌ	زَهْرَةٌ، صَنْعَةٌ (کاریگری) كَثْرَةٌ، لَعْنَةٌ بَطْشَةٌ، بَهْجَةٌ، خَطْفَةٌ، رَجْفَةٌ، سَكْرَةٌ نَزْلَةٌ، رَحْمَةٌ، رَغْبَةٌ
۴	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فُعْلَةٌ	نُسْخَةٌ، زُلْفَةٌ (قرب) سُرْعَةٌ، قُدْرَةٌ كُدْرَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قسم	وزن	مصادر
۵	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فَعْلٰى فُعْلٰى فِعْلٰى	دَعْوٰى ، زُلْفٰى ، رُجْعٰى ، بُشْرٰى ذِكْرٰى
۶	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ
۷	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فَعْلَانٌ	طَيْرَانٌ ، سَكْرَانٌ ، لَيَّانٌ
۸	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فَعْلَاءُ	بَغْضَاءُ ، رَغْبَاءُ
۹		فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ
۱۰	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فَعَلٌ	طَلَبٌ ، مَرَضٌ ، غَرَضٌ ، فَرَحٌ
۱۱	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ (زیادہ دوڑنا) (یہ مصدر میں مبالغہ ہے)
۱۲	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فَعَالٌ	خَرَاجٌ ، خَسَارٌ ، كَسَادٌ ، رَشَادٌ ، رَمَادٌ (راکھ) سَرَاحٌ ، صَغَارٌ ، صَلَاحٌ
۱۳	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فَعَلَةٌ	دَرَجَةٌ ، صَدَقَةٌ ، غَلَبَةٌ
۱۴	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فِعَالٌ	جِدَالٌ ، خِتَامٌ (مہر) خِصَامٌ ، خِطَابٌ ، رِبَاطٌ (باز رہنا) ذِهَابٌ ، رِهَانٌ ، خِلَافٌ ، سِرَاعٌ (جلدی) ، كِفَاتٌ (جمع کرنا)
۱۵	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فُعَالٌ	رُفَاتٌ (دھول) ، سُؤَالٌ
۱۶	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فَعَالَةٌ	نَدَامَةٌ ، مَكَانَةٌ (عظمت) مَهَانَةٌ (ذلت) مَتَانَةٌ لَطَافَةٌ ، كَهَانَةٌ ، قَدَامَةٌ ، عَدَالَةٌ ، صَحَابَةٌ شَهَادَةٌ ، شَفَاعَةٌ ، فَصَاحَةٌ ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فِعَالَةٌ	كِفَالَةٌ ، قِنَاعَةٌ ، عِمَارَةٌ ، سِبَاحَةٌ ، دِرَايَةٌ
۱۸	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِلٌ	كَذِبٌ ، خَنِقٌ
۱۹	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ
۲۰	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِيلَةٌ	نَصِيحَةٌ ، عَزِيمَةٌ ، خَدِيعَةٌ
۲۱		فَعَلُوَّةٌ	جَبَرُوَّةٌ
۲۲	اِسْمِ فَاعِل	فَاعِلَةٌ	بَاقِيَةٌ (بقا) كَاذِبَةٌ (جھوٹ)
۲۳	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِيلٌ	رَهِينٌ ، رَحِيلٌ ، زَمِيلٌ
۲۴	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فَعُلٌ	سَخُطٌ
۲۵	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فُعُولَةٌ	صُعُوبَةٌ ، صُهُوبَةٌ ، شُهُولَةٌ
۲۶	مَضْمُومُ الْعَيْنِ (فعلِ لازم کے مصادر)	فُعُولٌ	دُخُولٌ ، ثُبُوتٌ ، خُرُوجٌ ، خُشُوعٌ ، خُلُودٌ جُلُوسٌ ، سُكُوتٌ ، خُلُوصٌ مضموم العین مصادر عموماً فعل لازم کے ہیں وُضُوءٌ (پانی سے پاکیزگی کا عمل) وِضُوءٌ (وُضُوء کے پانی کا برتن)
۲۷	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فَعُولٌ	زَهُوقٌ ، قَبُولٌ وَضُوءٌ (وُضُوء کا پانی)
۲۸	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فُعْلَانٌ	كُفْرَانٌ ، غُفْرَانٌ ، سُبْحَانٌ
۲۹		فَعْلُولَةٌ	قَيْلُولَةٌ
۳۰		فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ
۳۱		فُعَالَةٌ	بُخَالَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲	اِسْمِ مَفْعُولٌ	مَفْعُولٌ	مَيْسُورٌ (يُسْرٌ)، مَكْذُوبٌ (كِذْبٌ)
۳۳	مَصْدَرِ مِيمِي	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ، مَقَامٌ، مَنَاصٌ، مَعَاشٌ
۳۴	مَصْدَرِ مِيمِي	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ، مَوْعِدٌ، مَهْلِكٌ
۳۵	مَصْدَرِ مِيمِي	مَفْعِلَةٌ	مَسْغِبَةٌ، مَوْعِظَةٌ، مَحْمِدَةٌ
۳۶	مَصْدَرِ مِيمِي	مَفْعَلَةٌ	مَخْمَصَةٌ (بھوکا رہنا) مَتْرَبَةٌ (افلاس) مَسْغَبَةٌ (قحط) مَنْقَبَةٌ، مَرْحَمَةٌ
۳۷		مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ
۳۸	آوازوں کیلئے مصدر	فَعَالٌ	نَبَاحٌ، خُوَارٌ، رُغَاءٌ، صُرَاخٌ، بُكَاءٌ
۳۹	آوازوں کیلئے مصدر	فَعِيلٌ	نَعِيقٌ، زَئِيرٌ، نَهِيقٌ، شَهِيقٌ، نَئِيمٌ
۴۰	پیشہ کیلئے مصدر	فِعَالَةٌ	تِجَارَةٌ، قِيَافَةٌ، زِرَاعَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ حِيَاكَةٌ، صِنَاعَةٌ، دِرَاسَةٌ
۴۱	امراض کیلئے مصدر	فُعَالٌ	زُكَامٌ، صُدَاعٌ، رُعَافٌ، سُعَالٌ، دُوَارٌ
۴۲	اضطراب کے لیے مصدر	فَعَلَانٌ	جَوَلَانٌ، خَفَقَانٌ، سَيَلَانٌ، غَيَلَانٌ (یہاں عین کلمے پر زبر ہے)
۴۳	رنگ کیلئے مصدر	فُعْلَةٌ	حُمْرَةٌ، خُضْرَةٌ، زُرْقَةٌ، صُفْرَةٌ
۴۴	اسم مَرَّةٌ کے مصدر	فَعْلَةٌ	ضَرْبَةٌ، فَرْحَةٌ، جَوْلَةٌ، نَظْرَةٌ أَكْلَةٌ (ایک نوالہ)
۴۵	اسم نوع کے مصدر	فِعْلَةٌ	جِلْسَةٌ، سِيرَةٌ، مِشْيَةٌ
۴۶	مثال کے مصدر	عِلَةٌ	عِدَةٌ (وَعْدٌ)، زِنَةٌ (وَزْنٌ) صِلَةٌ (وَصْلٌ)، عِظَةٌ (وَعْظٌ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۷

اِسمِ تفضِیل

۱۔ **اِسمِ تَفضِیل** وہ اسم صفت ہے جو دو اشیاء میں سے ایک شے کو کسی صفت میں اعلیٰ اور برتر ظاہر کرے یعنی اس میں تقابل پایا جاتا ہے اور نسبتی برتری یا کلی برتری مقصود ہوتی ہے۔

جیسے زَیدٌ أَعلَمُ مِنْ عُمَیرٍ زید، عُمیر سے زیادہ عالم ہے۔

مندرجہ بالا امثال میں **أَعلَمُ** اِسمِ تفضِیل ہے۔ یہ **أَفْعَلُ** کے وزن پر آیا ہے۔ اس کے ساتھ مِنْ کا استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں : ۱۔ تفضیل بعض ۲۔ تفضِیلِ کُل

۳۔ **تَفضِیلِ بَعض :۔**

تَفضِیلِ بَعض میں، بعض چیزوں کا، بعض چیزوں کی **جزوی برتری** مقصود ہوتی ہے اس میں مِنْ کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ **تَفضِیلِ کُلّ :**

تفضیل کُل میں، اِسمِ تفضیل، مضاف بن کر مُضَاف اِلَیہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس میں مِنْ نہیں آتا۔ تفضیل کل میں **کلی برتری** مقصود ہوتی ہے جیسے

۱۔ زَیدٌ **أَعلَمُ** النَّاسِ

۲۔ اَلأَنبِیَاءُ أَفضَلُ النَّاسِ ۳۔ مَریَمُ **أَفضَلُ** النِّسَاءِ

۵۔ الفاظ خَیرٌ (بہتر) اور شَرٌّ (بدتر) اِسمِ تَفضِیل کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ کی جمع خِيَارٌ یا أَخْيَارٌ اور شَرٌّ کی جمع أَشْرَارٌ یا شِرَارٌ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ الفاظ مِنْ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں یا مُضَاف ہوتے ہیں۔ جیسے

۱۔ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز، نیند سے بہتر ہے (مِنْ کے ساتھ)

۲۔ أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں (مُضَاف کے ساتھ)

۶۔ اِسْمِ أَفْعَلُ التَّفْضِيل پر تنوین نہیں آتی۔ یہ غیر منصرف اسم ہے۔

۷۔ واحد، مثنیٰ، جمع اور مذکر ومؤنث کے اوزان آگے ملاحظہ فرمائیے۔

۸۔ أَفْعَلُ کے وزن پر اسم صِفت مُشَبَّہَة بھی آتی ہے، جسے أَفْعَلُ الصِّفَة کہتے ہیں۔ جبکہ یہاں أَفْعَلُ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيل کہتے ہیں۔

۹۔ أَفْعَلُ الصِّفَةِ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيل کے معانی میں ادا کرنا مقصود ہو تو أَشَدُّ أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کے الفاظ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے هُوَ أَشَدُّ سَوَادًا یا أَكْثَرُ حُمْرَةً

اِسْمِ تفضِيل کے اوزان

	وَاحِد	مُثَنّٰی	جَمْع
مُذَكَّر	أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُوْنَ یا أَفَاعِلُ
مُؤَنَّث	فُعْلٰی	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتٌ یا فُعَلٌ

وَزْن	مَوْزُوْن أَفْعَلُ التَّفْضِيل
أَفْعَلُ	أَبْتَرُ، أَرْحَمُ، أَوْهَنُ، أَرْذَلُ، أَسْرَعُ، أَسْفَلُ، أَجْدَرُ، أَحَقُّ، أَهَمُّ، أَشَدُّ، أَخَفُّ أَثْقَلُ، أَجَلُّ، أَنْوَرُ، أَهْوَنُ، أَكْبَرُ، أَصْغَرُ، أَحْسَنُ، أَنْفَعُ، أَفْضَلُ، أَشْهَبُ أَقْرَبُ، أَصْدَقُ، أَضْعَفُ، أَقْسَطُ، أَنْكَرُ۔
أَفْعَلَانِ	أَبْتَرَانِ، أَرْحَمَانِ، أَوْهَنَانِ، أَرْذَلَانِ، أَسْرَعَانِ، أَسْفَلَانِ، أَنْوَرَانِ أَكْبَرَانِ، أَفْصَحَانِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْعَلُونَ یا أَفَاعِلُ	أَبْتَرُونَ، أَرْحَمُونَ، أَوْهَنُونَ، أَرْذَلُونَ، أَبَاتِرُ، (جمع مکسر) أَرَاحِمُ، أَوَاهِنُ، أَكَابِرُ، أَرَاذِلُ، أَصَاغِرُ، أَفَاضِلُ
فُعْلٰی	حُسْنٰی، فُضْلٰی، سُفْلٰی، کُبْرٰی، عُقْبٰی، صُغْرٰی
فُعْلَيَانِ	کُبْرَيَانِ، سُفْلَيَانِ، حُسْنَيَانِ، عُلْمَيَانِ
فُعْلَيَاتٌ یا فُعَلٌ	کُبْرَيَاتٌ، حُسْنَيَاتٌ، سُمْعَيَاتٌ (جمع مکسر) کُبَرٌ، فُضَلٌ، حُسَنٌ، سُمَعٌ

مشق: مندرجہ بالا اَفْعَلُ التفضیل کو

(۱) واحد مذکر سے واحد مونث بنائیے (۲) واحد مونث سے واحد مذکر بنائیے۔

(۳) مثنّٰی مذکر سے مثنّٰی مونث بنائیے (۴) جمع مذکر سے جمع مونث بنائیے۔

مشق: خالی جگہوں کو اوپر کے وزن پر قیاس کر کے لکھیے۔

مذکر واحد	مذکر مثنّٰی	مذکر جمع	مونث واحد	مونث مثنّٰی	مونث جمع
أَكْبَرُ	أَكْبَرَانِ	أَكْبَرُونَ یا أَكَابِرُ	کُبْرٰی	کُبْرَيَانِ	کُبْرَيَاتٌ یا کُبَرٌ
أَصْغَرُ		یا	صُغْرٰی		یا
أَسْفَلُ		یا	سُفْلٰی		یا
أَحْسَنُ		یا	حُسْنٰی		یا
أَفْضَلُ		یا	فُضْلٰی		یا فُضَلٌ
أَقْبَحُ		یا	قُبْحٰی		یا
أَحَقُّ		یا	حُقْيَا		یا
أَتْقٰی	أَتْقَيَانِ	یا	تُقْيَا		یا
أَعْلٰی	أَعْلَيَانِ	یا	عُلْيَا		یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْصَرُ		يا	نُصْرٰی		یا
أَكْرَمُ		یا	كُرْمٰی	كُرْمَیَان	یا
أَعْلَمُ		یا	عُلْمٰی	عُلْمَیَانِ	یا
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُونَ یا أَسَامِعُ	سُمْعٰی	سُمْعَیَانِ	سُمْعَیَاتٌ
أَقْسَطُ					
أَطْهَرُ					

۱۔ اِسْمِ تَفْضِیلِ بَعْض کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں **مِنْ** کا استعمال ہوا ہے۔

۱۔ أَلتِّجَارَةُ **أَنْفَعُ مِنَ** الزِّرَاعَةِ تجارت، زراعت سے زیادہ فائدہ بخش ہے۔

۲۔ فَاطِمَةُ **أَفْضَلُ مِنْ** زَیْنَبَ فاطمہ زینب سے زیادہ افضل ہے۔

۳۔ أَلنِّیلُ **أَطْوَلُ مِنَ** الْفُرَاتِ دریائے نیل دریائے فرات سے زیادہ لمبا ہے۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ **أَوْسَعُ مِنْ** ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ **أَرْجٰی عِنْدِی** مِنْ عَمَلِي (مستدرک حاکم)

"اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے، اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں"

۲۔ اِسْمِ تفضیل کل کی مثالیں

مندرجہ ذیل چند مثالوں میں اِسْمِ تفضیل کل، بطور مُضَاف آیا ہے۔

۱۔ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا "اعمال میں افضل ترین عمل وقت پر نماز ہے"

(یہاں أَفْضَل مُضَاف ہے اور أَلْأَعْمَالِ مُضَاف إِلَیْه ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ) (الحجرات : ۱۳)

(یہاں أَكْرَمَ ، كُمْ کی ضمیر کے ساتھ بطور مضاف استعمال ہوا ہے۔

۳۔ (إِنَّ **أَوْهَنَ الْبُيُوتِ** لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ) (العنکبوت : ۴۱)

"یقیناً کمزور ترین گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے"

(یہاں إسمِ تفضیل أَوْهَنَ ، بطور مضاف استعمال ہوا ہے۔)

۴۔ (هُوَ **أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ**) (یوسف : ۶۴)

"وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے"

۵۔ (إِنَّهَا لَإِحْدَى **الْكُبَرِ**) (المدثر : ۳۵)

"یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے"

(یہاں كُبَرُ جمع مونث اسم تفضیل ہے)

۶۔ (نِعْمَ **عُقْبَى** الدَّارِ) (الرعد : ۲۴)

"کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر" (دار، مونث سماعی ہے)۔

(یہاں عقبیٰ ، فعلیٰ کے وزن پر واحد مونث اسم تفضیل ہے۔

۷۔ (هُمْ **أَرَاذِلُنَا** بَادِيَ الرَّأْيِ) (ھود : ۲۷)

"یہ لوگ ہمارے پست لوگ ہیں ، بے سوچے سمجھے"

(یہاں أَرَاذِلُ ، أَفَاعِلُ کے وزن پر جمع مذکر اسم تفضیل ہے۔ منکرین کہتے تھے کہ نبی کے پیروکار ہماری قوم کے نچلے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں ، ہم کیسے اپنے أَرَاذِلُ کی پیروی کر سکتے ہیں ؟)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۸

اِسْمُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ

۱۔ صفتِ مُشَبَّہ وہ اسم ہے جو عموماً فعل لازم سے مشتق ہوتا ہے اور کسی ذات کی ثابت شدہ صفت ظاہر کرتا ہے۔

اسم صفت معنی اور مفہوم، میں اسم فاعل اور اسم مفعول سے مشابہ ہوتا ہے۔

جیسے آپ کسی صاحب جمال کو جَمِیْلٌ کہیں تو اس کا مطلب یہ ہے حسن وجمال اس کی ثابت شدہ، مستقل اور پائیدار صفت ہے۔

۲۔ اِسْمِ فَاعِل کے برعکس اسمِ صفت مُشَبَّہ میں، وصف، مستقل اور پائیدار ہوتا ہے جیسے جَمِیْلٌ اور حَسَنٌ

(لیکن فَعْلَانُ (عَطْشَانُ) اور فَعْلٰی (عَطْشٰی) کی صفت عارضی ہوتی ہے۔)

اسمِ فاعل کی صفت، غیر مستقل، عارضی اور ناپائیدار ہوتی ہے سَارِقٌ اسم فَاعِل ہے۔ اگر آپ، زید کو سَارِق کہیں تو یہ اس کی مستقل اور پائیدار صفت نہیں ہے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہوئے کہ سرقے کا فعل سرزد ہوا ہے۔

۳۔ أَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسمائے صفت أَفْعَلُ الصِّفَه کہلاتے ہیں۔

(یہ اَفْضَل التَّفْضِیْل نہیں ہیں) ان کی تانیث فَعْلَاءُ اور جمع فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ اَفْعَل التَّفْضِیْل، ایک دوسرے پر برتری اور فضیلت ثابت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جبکہ اَفعل الصِّفه، رنگ، عیب اور انسانی حلیے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اسم صفت میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

۵۔ بعض اوقات اِسمِ صفت مُشَبَّہ، مُتَعَدِّی اَفعال سے بھی بنتے ہیں اور مَفعُولٌ کے معانی دیتے ہیں۔

جیسے فَعِیلٌ کے وزن پر قَتِیلٌ (قتل کیا ہوا) جَرِیحٌ (مَجرُوحٌ) ذَبِیحٌ (مَذبُوحٌ)، أَسِیرٌ (بمعنی مَأسور یعنی قیدی)

اور فَعُولٌ کے وزن پر رَسُولٌ (بھیجا ہوا بمعنی مُرسَلٌ)

۶۔ اہل حرفت کے لیے صفت مُشَبَّہ، فَعَّالٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے نَجَّارٌ

۷۔ اِسمِ صِفت مُشَبَّہ کے مختلف اوزان ہیں جو آگے دیکھے جا سکتے ہیں۔

نمبر	وزن	مَوزُوں اِسمِ صِفت مُشَبَّہ
۱	فَعِیلٌ (مذکر و مونث دونوں کے لیے)	فَصِیحٌ، سَعِیدٌ، کَرِیمٌ، قَتِیلٌ، رَحِیمٌ، خَلِیلٌ، زَعِیمٌ، سَرِیعٌ، سَفِیهٌ، سَقِیمٌ، حَصِیمٌ، بَشِیرٌ، بَصِیرٌ، رَجِیمٌ، رَفِیقٌ، رَهِینٌ، غَلِیظٌ، نَضِیدٌ (ایک پر ایک)، نَقِیرٌ (کندہ کیا ہوا) هَضِیمٌ (پتلا) بَهِیجٌ (خوشگوار) رَحِیقٌ (عمدہ شربت) سَمِینٌ (موٹا)، نَفِیسٌ، حَرِیصٌ (لالچی)
	فَعِیلٌ	مفعولٌ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَتِیلٌ، جَرِیحٌ، ذَبِیحٌ، اَسِیرٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	فَعُولٌ	شَفُوقٌ، وَقُورٌ، غَفُورٌ، رَسُولٌ، هَلُوعٌ، ظَلُومٌ جَهُولٌ، قَتُورٌ (مذکر و مونث دونوں کے لیے)
۳	فَعْلَانُ (مذکر)	کَسْلَانُ، تَعْبَانُ، عَطْشَانُ، فَرْحَانُ، غَضْبَانُ، جَوْعَانُ، حَيْرَانُ۔ عام قاعدے کے خلاف یہ صفت عارضی ہے
۴	فَعْلٰی (مؤنث)	کَسْلٰی، غَضْبٰی، عَطْشٰی، جَوْعٰی، فَرْحٰی، تَعْبٰی یہ فَعْلَانُ کے مونث کے طور پر آتا ہے اور یہ عارضی صفت ہے
۵	فَاعِلٌ	عَادِلٌ، عَالِمٌ، جَاهِلٌ، صَادِقٌ
۶	فَعِلٌ	فَرِحٌ
۷	فَعْلٌ	عَذْبٌ، صَعْبٌ
۸	فَعَلٌ	حَسَنٌ
۹	فِعْلَةٌ	قِسْمَةٌ (تقسیم)
۱۰	فُعَالٌ	شُجَاعٌ، عُجَابٌ
۱۱	فَعَالٌ	جَبَانٌ (بزدل)
۱۲	فِعَالٌ	كِرَامٌ (جمع كَرِيمٌ)
۱۳	فُعُلٌ	جُنُبٌ
۱۴	فَعَّالٌ (اہل حرفت کے لیے)	خَيَّاطٌ (درزی) نَجَّارٌ (بڑھئی) خَبَّازٌ (نان بائی) حَجَّامٌ، بَزَّازٌ (پارچہ فروش)
۱۵	فَعِيلَةٌ	بَصِيرَةٌ، خَبِيثَةٌ، خَلِيفَةٌ
۱۶	فَعَائِلُ	بَصَائِرُ، خَبَائِثُ (یہ غیر منصرف ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷	اَفْعَلُ الصِّفَة	یہ صفت رنگ، عیب اور انسانی حلیے سے متعلق ہوتی ہے۔ یہ صفت تین اَوْزَان اَفْعَلُ، فُعَلَاءُ اور فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ تفصیل اگلے صفحے پر آرہی ہیں۔
	۱۔ أَفْعَلُ	أَحْمَرُ، أَسْوَدُ، أَعْرَجُ (واحد مذکر کے لیے)
	۲۔ فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ، سَوْدَاءُ، عَرْجَاءُ (واحد مؤنث کے لیے)
	۳۔ فُعْلٌ	حُمْرٌ، سُوْدٌ، عُرْجٌ (أَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ کی جمع)

اہم نوٹ:۔

اِسْمِ أَفْعَلُ الصِّفَة کو، اَفْعَلُ التَّفضیل کے معانی میں ادا کرنا مطلوب ہو تو أَشَدُّ، أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جیسے: هُوَ اَشَدُّ سَوَادًا

یہاں سَوَادًا سیاہی کی صفت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور اَشَدُّ زیادہ سیاہی اور سیاہی کی شدت بیان کرنے کے لیے بطور اسم تفضیل استعمال ہوا ہے۔

رنگ عیب اور حلیے کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر اسمائے صفت

رنگ، عیب اور حلیہ انسانی سے متعلق صفت مُشَبَّہ کے مختلف اوزان حسب ذیل ہیں۔

یاد رہے کہ یہ اسماء **انفعل التفضیل** نہیں ہیں بلکہ **انفعل الصِّفة** ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَزن	واحد مُذکّر أَفعَلُ	وَاحِد مؤنث فَعلَاءُ	جمع مذکر ومؤنث فُعْلٌ
مُضَاعَف	أَصَمُّ (بہرہ)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
نَاقِص	أَعْمٰی (اندھا)	عَمْيَاءُ	عُمْیٌ
	أَزْرَقُ (نیلا)	زَرْقَاءُ	زُرْقٌ
	أَخْضَرُ (سبز)	خَضْرَاءُ	خُضْرٌ
	أَصْفَرُ (سبز)	صَفْرَاءُ	صُفْرٌ
	أَخْرَس (گونگا)	خَرْسَاءُ	خُرْسٌ
	أَبْكَمُ (گونگا)	بَكْمَاءُ	بُكْمٌ
	أَعْرَجُ (لنگڑا)	عَرْجَاءُ	عُرْجٌ
اجوف	أَحْوَرُ (سیاہ چشم)	حَوْرَاءُ	حُوْرٌ (مذ+مث)
	أَحْمَرُ (سرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
	أَسْوَدُ (کالا)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
	أَبْيَضُ (سفید)	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
اجوف	أَعْيَنُ (فراخ چشم)	عَيْنَاءُ	عِيْنٌ (مذ+مث)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے مُشتَقّہ ایک نظر میں

آپ مصدر، مادہ اور سات اسمائے مشتقہ کے بارے میں جان چکے ہیں۔ان کے اوزان سے واقف ہو چکے ہیں۔

مندرجہ ذیل جدول کو، پہلی دو مثالوں اور پچھلے اسباق کی روشنی میں پُر کیجیے۔

مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيْرٌ	نَصَّارٌ	اَنْصَرُ
ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيْحٌ	فَتَّاحٌ	اَفْتَحُ
ع ل م								
ح س ب								
ک ت ب								
ض ر ب								
ک ر م								
س م ع								
ق ت ل								
ر ح م								
ن ک ر								
ج ب ر								
ظ ل م								
ر ز ق								

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دسواں باب

سبق نمبر ۵۹

حُرُوفِ مُشَبَّہ بِالفِعلِ (حُرُوفِ نَاسِخَہ)

عربی زبان میں چھ حروف ایسے ہیں، جو ہیں تو حروف، لیکن یہ فعل کی طرح کام کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں **حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعلٍ** کہتے ہیں اور **حروف نَاسِخَہ** بھی کہتے ہیں۔

انہیں إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا (إِنَّ اور اس کی بہنیں) بھی کہا جاتا ہے۔

۱۔ إِنَّ :۔ إِنَّ (یقیناً) سے خبر یقینی بن کر شک سے پاک ہو جاتی ہے۔ اس سے جملے میں **تاکید اور زور** پیدا ہوتا ہے۔ إِنَّ، عموماً **جملے کے شروع میں** آتا ہے۔

۲۔ أَنَّ :۔ أَنَّ (کہ) کے معنی ہیں، **جملے کے وسط** میں آتا ہے۔ جیسے۔

۱۔ لِأَنَّهُ = (لِ + أَنَّ + هُ) کیوں کہ وہ

۲۔ كَأَنَّهُ = (كَ + أَنَّ + هُ) گویا کہ وہ

۳۔ كَأَنَّ :۔ كَأَنَّ (گویا کہ) تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور **تشبیہ اور تاکید** جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ لٰكِنَّ :۔ لٰكِنَّ (لیکن) **غلط فہمی کو دور** کرنے کے لیے آتا ہے۔

۵۔ لَيْتَ :۔ لَيْتَ (کاش) **آرزو اور تمنا** کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے۔

۶۔ لَعَلَّ :۔ لَعَلَّ (شاید) **اُمید اور توقع** کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا کے قواعد

۱۔ یہ حروف، مُبْتَدَا اور خَبَر پر آتے ہیں۔

۲۔ حروف مُشَابِہ بِالْفِعْلِ، مُبْتَدَاء کو مَنصوب کرتے ہیں اور خبر کو مرفوع برقرار رکھتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ان حروف کی خَبَر، إِنَّ کی خَبَر کہلاتی ہے۔

۴۔ ان حروف کا عمل، أَفْعَالِ نَاقِصَه کے عمل کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ أَفْعَالِ نَاقِصَه مُبْتَدَاء کو مَرْفُوع برقرار رکھتے ہیں اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔

إِنَّ اور كَانَ کے اثرات کا فرق

إِنَّ، حرف ناسخ ہے اور كَانَ أَفْعَالِ نَاقِصَه میں سے ہے۔ جملہ اسمیہ پر دونوں کے اثرات مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ فرمائیے:۔

جملہ اسمیہ	إِنَّ کے ساتھ جملۂ اسمیہ			كَان کے ساتھ جملہ اسمیہ	
اَللّٰهُ قَدِيْرٌ	إِنَّ	اللّٰهَ	قَدِيْرٌ	كَانَ اللّٰهُ	قَدِيْرًا
اَلْكِتَابَانِ مُفِيْدَانِ	إِنَّ	الْكِتَابَيْنِ	مُفِيْدَانِ	كَانَ الْكِتَابَانِ	مُفِيْدَيْنِ
اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ	إِنَّ	الطَّالِبَةَ	مُجْتَهِدَةٌ	كَانَ الطَّالِبَةُ	مُجْتَهِدَةً
اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ	إِنَّ	الْمُنَافِقِيْنَ	كَاذِبُوْنَ	كَانَ الْمُنَافِقُوْنَ	كَاذِبِيْنَ

۵۔ إِنَّمَا:۔ إِنَّمَا دو حروفوں سے مرکب ہے (إِنَّ + مَا) إِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو إِنَّ کا عمل، باطل ہو جاتا ہے۔ اور مبتداء منصوب نہیں ہوتا۔

یہ 'ما' مَا الْكَافَّةُ (عمل کو روک دینے والا) کہلاتا ہے۔

۱۔ إِنَّمَا جملے کے شروع میں آتا ہے اور حَصْر کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یعنی مفہوم کو مقید، محدود اور محصور کر دیتا ہے۔ جیسے

۱۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ	اہل ایمان	تو	آپس میں بھائی ہی ہیں۔
۲۔ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	صدقات	تو	صرف محتاج لوگوں کے لیے ہی ہیں۔
۳۔ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ	میں	تو	صرف تمہاری طرح ایک انسان ہی ہوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اوپر کی مثالوں میں، مُؤْمِنُوْنَ، صدقاتُ اور آنا مرفوع ہیں)۔

۲۔ إِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

یہاں اللہ، إِنَّ کا مُبْتَدَاء ہے۔ قَدِیْرٌ إِنَّ کی خبر ہے۔

إِنَّ نے مُبْتَدَا (اللّٰہَ) کو مَنْصُوْب کر دیا ہے۔ لیکن قَدِیْرٌ، مَرْفُوْع ہی ہے۔

۳۔ إِنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (یہاں إِنَّ کے بعد مَا ہے۔ مَا کی وجہ سے، إِنَّ کا عمل باطل ہو گیا ہے۔ چنانچہ إِلٰهٌ، مَرْفُوْع ہے۔)

۶۔ إِنَّ کے بعد إِسْمِ ظَاهِر بھی آ سکتا ہے اور إِسْمِ ضَمِیْر بھی۔ دونوں مَنْصُوْب ہوں گے۔ ضمیروں کے ساتھ اس کی مختلف صورتیں حسب ذیل ہیں۔

جیسے: إِنَّهٗ، إِنَّهَا، إِنَّكَ، إِنِّیْ، إِنَّا

إِنِّیْ کو إِنَّنِیْ اور إِنَّا کو إِنَّنَا بھی پڑھتے ہیں۔

۷۔ اگر إِنَّ، ایک سے زیادہ أَسْمَاء پر آئے تو وہ تمام إِسْم مَنْصُوْب ہو جائیں گے۔

جیسے: إِنَّ زَيْدًا وَّخَالِدًا صَالِحَانِ یقیناً زید اور خالد دونوں نیک ہیں۔

۸۔ بعض اوقات، حروف مشبہ بفعل کا مبتداء موخر کر دیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

إِنَّ اور اس کے منصوب اسم مبتداء کے درمیان، مجرور خبر آ گئی ہے۔

دوسرے لفظوں میں مبتداء کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ جیسے

(۱) إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً (۲) إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ

(۳) إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

إِنَّ کی مثالیں

۱۔ (إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ) (العادیات: ۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔"

۲۔(إِنَّمَا اللهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ) (النساء : ۱۷۱) "اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے۔"

۳۔(إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ) (المنافقون : ۱) "یہ منافق جھوٹے ہیں۔"

۴۔(إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ) (الحدیث) "درحقیقت علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔"

أَنَّ کی مثال

(إِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ) (البقرۃ : ۱۹۶)

"خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔"

إِنَّ کے استعمال کے مواقع

۱۔ إِنَّ جملے کے شروع میں آتا ہے اور أَنَّ درمیان میں، فعل کے بعد آتا ہے اور یہ دونوں جملے کے مضمون کو 'یقینی' بنا دیتے ہیں۔ جیسے

(۱) (إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ) (طٰہٰ : ۱۵) "یقیناً قیامت آنے والی ہے۔"

(۲) (إِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) (البقرۃ : ۲۴۴)

"لوگو جان لو! یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔"

۲۔ إِنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر سے مل کر جملہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور أَنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر مُفْرَد کا کام دیتے ہیں (دوسرے معنوں میں أَنَّ، ایک اور جملے کا محتاج ہوتا ہے۔)

۳۔ إِسْمِ مَوْصُول (مَا) کے بعد إِنَّ، پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

(اٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ)
(القصص : ۷۶)

"ہم نے اس کو (قارون کو) اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ یقیناً ان کی کنجیاں طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اٹھا سکتی تھی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ قسم کے جواب میں، إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَاللهِ! إِنَّهٗ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ) "خدا کی قسم! وہ کھلی گمراہی میں ہے"

۵۔ قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلٌ کے کسی صیغے کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

(قَالَ إِنِّیْ عَبْدُ اللهِ) (مریم: ۳۰) "حضرت عیسیٰؑ نے کہا! یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں"

۶۔ ندا کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

(یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ إِنِّیْ رَسُوْلُ اللهِ إِلَیْكُمْ جَمِیْعًا) (الاعراف: ۱۵۸)

"اے انسانو! میں تم سب لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں"

۷۔ واؤ حالیہ کے بعد (ایسی واؤ) جو حال کا معنیٰ دے رہی ہو) إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔
جب ایک جملے کی وضاحت کے لیے، دوسرا جملہ حالیہ استعمال ہو۔

(وَ إِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ) (البقرة: ۱۴۶)

"جب کہ، اُن میں سے ایک فریق حق کو چھپاتا ہے"

۸۔ حروفِ تنبیہ کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

(أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ) (یونس: ۵۵)

"آگاہ ہو جاؤ! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ کا ہے"

۹۔ حُرُوفِ تَصْدِیْق کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

نَعَمْ إِنِّیْ غَرِیْبٌ (جی ہاں، میں اجنبی ہوں۔)

۱۰۔ حَرْفِ إِسْتِثْنَاء (إِلَّا) کے بعد إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

مَا جَاءُوْا إِلَّا إِنَّهُمْ لَكَارِهُوْنَ۔

(وہ لوگ، سخت بے دلی کے ساتھ آئے۔

۱۱۔ إِنَّ کی خَبَر پر، کبھی لامِ تاکید (مفتوح) لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(إِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ) (الحجر: ٦) "آپ یقیناً مجنون ہیں"

أَنَّ کے استعمال کے مواقع

پہلے بتایا گیا ہے کہ أَنَّ کے بعد آنے والا جملہ مفرد کا کام دیتا ہے۔ اس لیے أَنَّ فَاعِل، مَفْعُوْل اور مُضَاف إِلَيْه سب کچھ بن سکتا ہے۔

۱۔ أَنَّ بحیثیتِ فاعل

(أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ) (عنکبوت: ۵۱)

فاعل

"کیا ان لوگوں کے لیے یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے"؟

مطلب ہوگا: (أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ نُزُوْلُنَا الْكِتَابَ عَلَيْكَ)

۲۔ أَنَّ بحیثیتِ مُضَاف إِلَيْه

جیسے: فَعَلَ هٰذَا مِنْ حَيْثُ أَنِّيْ لَا أُحِبُّهُ۔

مضاف الیہ

(اس نے یہ اس لیے کیا کہ وہ مجھے ناپسند ہے۔)

مطلب ہوگا: (مِنْ حَيْثُ لِعَدَمِ حُبِّيْ لَهُ)

مفعول بہ

۳۔ أَنَّ بحیثیتِ مَفْعُوْل بِه

جیسے (وَلَا تَخَافُوْنَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ) (الانعام: ۸۱)

"جب کہ تم لوگ نہیں ڈرتے، اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہوئے"

مطلب ہوگا: (وَلَا تَخَافُوْنَ شِرْكَكُمْ بِاللّٰهِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حرفِ جرّ کے بعد :۔

حرفِ جرّ کے بعد | أَنَّ |

(ذٰلِکَ | بِأَنَّ اللهَ | هُوَ الْحَقُّ) (الحج : ٦)

"یہ سب کچھ، اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے"۔ یہاں أَنَّ ب کے بعد آیا ہے۔

۵۔ حرفِ شرط لَوْ کے بعد :

حرفِ شرط لَوْ کے بعد بھی أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

(| لَوْ أَنَّ | لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا) (المائدۃ : ۳۶)

"اگر ان کے قبضے میں ساری زمین کی دولت ہو"۔

۶۔ مَا (ظرفِ زمان) کے بعد :

مَا (ظرف زمان) کے بعد بھی أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

وَاقْرَأْ | مَا أَنَّهُ | كَاتِبٌ (اور جیسے جیسے وہ لکھتا جائے، تو پڑھتا جا۔)

كَأَنَّ کی مثالیں

۱۔ | كَأَنَّ عَلِيًّا | أَسَدٌ (گویا کہ علی شیر ہے)

قرآن مجید میں | كَأَنَّ | کے بعد | مَنْصُوبٌ إِسْمِ ضَمِيرٍ | استعمال ہوا ہے۔

۲۔ (| كَأَنَّهُنَّ | الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمٰن : ۵۸)

"گویا کہ وہ عورتیں، ہیرے اور موتی ہیں" (هُنَّ منصوب ہے)

۳۔ (| كَأَنَّهُ | هُوَ) (النمل : ۴۲) "گویا کہ یہ تو وہی (تخت) ہے"

۴۔ (| كَأَنَّهَا | كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ) (النور : ۳۵)

"گویا کہ وہ موتی کی طرح چمکتا تارا ہے"

۵۔ (| كَأَنَّهُمْ | خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) (المنافقون : ۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"گویا کہ یہ خدمت گار، چھپائے گئے موتی ہیں۔"

لٰکِنَّ کی مثالیں

۱۔ (وَ لٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ) (المنافقون: ۸)

"لیکن یہ منافقین اس کا علم نہیں رکھتے۔"

یہاں مُنَافِقُوْنَ، لٰکِنَّ کی وجہ سے منصوب ہو کر مُنَافِقِيْنَ ہو گیا ہے۔

۲۔ (وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا) (البقرۃ: ۱۰۲)

"حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ شیاطین نے کفر کیا تھا۔"

۳۔ (وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ) (النمل: ۷۳)

"لیکن، ان کے اکثر لوگ، شکریہ ادا نہیں کرتے۔"

(یہاں أَكْثَرَ، مَنْصُوْب ہے۔)

لَعَلَّ کی قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں، لَعَلَّ نے أَسْمَاء کو مَنْصُوْب کر دیا ہے۔

۱۔ (لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ) (الشوریٰ: ۱۷)

"شاید کہ فیصلہ کی گھڑی قریب آ لگی ہو۔"

۲۔ (لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا) (الطلاق: ۱)

"شاید، اللہ اس کے بعد، کوئی راستہ نکال دے۔"

۳۔ (لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا) (الاحزاب: ۶۳)

"شاید، قیامت کی گھڑی قریب آ لگی ہو۔"

مندرجہ ذیل مثالوں میں، لَعَلَّ نے ضَمِيْروں کو مَنْصُوْب کر دیا ہے۔ یہ بات نوٹ کیجیے کہ ہر جملے میں، ضمیروں کے مطابق ہی فِعْل استعمال ہوا۔ ضَمَائِر، چونکہ مَبْنِی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہیں اس لیے ان کا اِعراب، محلّی ہوتا ہے اور سیاق وسباق سے پہچانا جاتا ہے۔

۱۔ (لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ) (الشعراء: ۴۰)

"شاید کہ ہم جادوگروں ہی کی پیروی کریں۔ اگر وہ غالب آ گئے"۔

۲۔ (لَعَلِّيْ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ) (یوسف: ۴۶)

"شاید، میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں"۔

۳۔ (لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ) (یوسف: ۴۶)

"شاید وہ لوگ جان لیں"۔

۴۔ (لَعَلِّيْ آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ) (طٰہٰ: ۱۰)

"شاید، اس میں سے میں کوئی انگارہ لے کر تمہارے پاس آؤں"۔

۵۔ (لَعَلِّيْ أَعْمَلُ صَالِحًا) (المؤمنون: ۱۰۰)

"شاید، میں نیک عمل کروں"۔

لَيْتَ کی مثالیں

۱۔ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ (کاش! جوانی لوٹ آتی) شبابٌ مَنصُوب ہوگیا۔

۲۔ لَيْتَ الرَّبِيعَ دَائِمٌ (کاش! موسم بہار، دائمی ہوتا) رَبِيعٌ مَنصُوب ہوگیا۔

قرآن مجید میں لَيْتَ کے بعد بھی منصوب اسمائے ضمیر استعمال ہوئے ہیں

۳۔ (يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ) (القصص: ۷۹)

"اے کاش! ہمیں بھی وہی کچھ عطا کیا جاتا، جو قارون کو دیا گیا ہے، وہ تو بڑا نصیب والا ہے"۔

۴۔ (فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا) (الانعام: ۲۷)

"وہ کہیں گے کاش! ہم لوٹائے جائیں اور پھر اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں"۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- (يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا) (النساء : ۷۳)

"اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا، تو بڑا کامیاب بن جاتا۔"

۶- (يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ) (الحاقة : ۲۷)

"کاش وہی (میری وہی موت، جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی۔"

منظوم خلاصہ

مولانا فراہیؒ کی نظم تحفۃ الاعراب سے متعلقہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔

إِنَّ أَنَّ كَأَنَّ لٰكِنَّ — یا کہ لَيْتَ لَعَلَّ آئیں اگر

مُسْتَنَد پر تو ہوگا مَنْصُوب — پر نہ ہوگا خَبَر پہ ان کا اثر

جیسے إِنَّ الْمَسِيْحَ إِنْسَانٌ — یعنی سچ ہے کہ ہے مسیح بشر

یا لَعَلَّ الْأَخَيْنِ صَيَّادَان — ہیں شکاری یہ دونوں بھائی مگر

یا کہ لَيْتَ الْبَنِيْنَ مُصْطَلِحُوْنَ — کاش کہ ہوتے صُلح جو یہ پسر

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۰

اَفعَالِ نَاقِصہ

فِعلِ لازِم، کے بارے میں (سبق نمبر ۳۹ سے) آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ وہ فعل ہے جو مَفعُول کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔

فِعل لازم کی ایک خاص قسم ہے، جسے **فِعل ناقِص** کہتے ہیں۔

ان اَفعَالِ نَاقِصہ کی تعداد محدود اور متعین ہے۔

فعل ناقِص: فِعل لازم، جب فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتا اور "کسی مَنصُوب صِفت کا محتاج ہوتا ہے" (جو دراصل مَفعُول ہوتی ہے) تب وہ **فِعل ناقِص** کہلاتا ہے۔

فِعلِ تَام: فِعلِ ناقص کبھی کبھار فاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ ناقص نہیں رہتا۔ اُسے **فِعل تام** کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

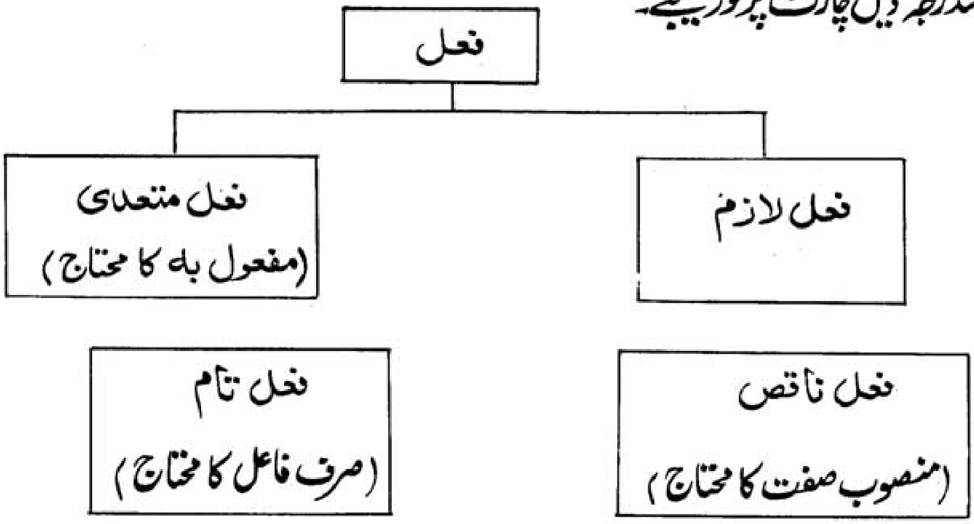

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص کی مثالیں حسب ذیل ہیں

۱۔ کَانَ (تھا، ہے، ہوا) ۲۔ أَصْبَحَ (ہوا، ہوگیا، صبح کے وقت ہوا)

۳۔ أَمْسٰی (ہوا، ہوگیا، شام کے وقت ہوا) ۴۔ صَارَ (ہوا، ہوگیا)

۵۔ أَضْحٰی (ہوا، چاشت کے وقت ہوا) ۶۔ ظَلَّ (ہوا، دن میں ہوا)

۷۔ بَاتَ (ہوا، رات میں ہوا) ۸۔ دَامَ (رہا، ہمیشہ ہوا)

۹۔ مَادَامَ (جب تک رہا)

۱۰۔ مَازَالَ (رہا، ہمیشہ رہا، زائل نہیں ہوا) زَالَ (زائل ہوگیا)

۱۱۔ مَابَرِحَ (ہمیشہ رہا) ۱۲۔ مَافَتِئَ (ہمیشہ رہا)

۱۳۔ مَاأَنْفَکَّ (ہمیشہ رہا) ۱۴۔ لَیْسَ (نہیں رہا)

۱۵۔ عَادَ (ہوا، لوٹا) ۱۶۔ تَحَوَّلَ (ہوگیا، پلٹ گیا)

۱۷۔ اِرْتَدَّ (ہوگیا، پلٹ گیا) ۱۸۔ إِسْتَحَالَ (ہوگیا، محال ہوگیا، مشکل ہوگیا)

افعالِ ناقصہ، دو مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ اپنے اصلی مصدری معنیٰ میں، جیسے: فَتِیءَ (س) کے معنی ہیں رُکنا اور بھولنا۔

۲۔ ہونے یا رہنے کے معنیٰ میں، جو کسی صفت کے ہونے یا رہنے کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: أَصْبَحَ

فعل ناقص لفظی اور فعل ناقص معنوی کا فرق

۱۔ جن أَفْعَال کا آخری حرف، حروف علت پر مبنی ہو، انہیں فعل **نَاقِص لفظی** کہتے ہیں۔ جیسے: خَشِیَ، قَضٰی، بَلَا، طَغٰی، بَقِیَ وغیرہ

۲۔ وہ أَفْعَال جو فَاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتے اور مزید صفت کے محتاج ہوتے ہیں۔ انہیں **فِعْلِ نَاقِص مَعْنَوِی** کہتے ہیں۔

جیسے: کَانَ، صَارَ، ظَلَّ وغیرہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْعَالِ نَاقِصه:

أَفْعَالِ ناقصه: ان لازِم أَفْعَال کو کہتے ہیں جو معنیٰ اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہیں اور صرف فاعل کے آنے سے مفہوم پورا نہیں کرتے۔ مزید وضاحت کے لیے ان کو کسی صِفَت کی ضرورت رہتی ہے۔ جو مَنْصُوب آتی ہے۔

جیسے کَانَ زَيْدٌ خَائِفًا : زید خوف زدہ تھا۔

صَارَ زَيْدٌ فَقِيْرًا : زید فقیر ہوگیا۔

أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا : زید غنی ہوگیا۔

أَفْعَال تَامَّہ

اس کے برعکس أَفْعَالِ تَامَّہ، وہ أَفْعَال ہیں جو فاعل کے ساتھ مل کر معنیٰ اور مفہوم کو مکمل کر دیتے ہیں۔ یہ لازم بھی ہوسکتے ہیں اور متعدی بھی۔

لازم ہونے کی صورت میں صرف فاعل کے محتاج رہتے ہیں اور مُتَعَدِّی ہونے کی صورت میں فاعِل اور مَفْعُول کے ساتھ مل کر معنیٰ اور مفہوم کو مکمل کر دیتے ہیں۔

فعل لازم تام کی مثال

مثال: قَامَ زَيْدٌ زید کھڑا ہوگیا۔ اس مثال میں قَامَ فعل لازم ہے اور زَيْدٌ فَاعل ہے۔ یہاں مفعول بِہٖ کے بغیر ہی بات مکمل ہوچکی ہے۔

فِعْل مُتَعَدِّی تَام کی مثال

(وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا) (النبأ: ١١)

"اور ہم نے دن کو وقت روزگار بنایا"

اس مثال میں:۔

١۔ جَعَلَ فِعْل مُتَعَدِّی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جَعَلَ کی ضَمِیْر "هُوَ" مُسْتَتَر ہے۔

۳۔ "نَا" ضمیر مُتَّصِل بارِز فاعلی حالت میں ہے۔

۴۔ اَلنَّهَارَ پہلا مَفْعُول بہ اور مَعَاشًا دوسرا مَفْعُول بہ ہے۔

فعل ناقص اور فعل تام کا فرق

فِعْلِ نَاقِص	فِعْلِ تَام
۱۔ فعل ناقص، لازم ہوتا ہے	۱۔ فعل تام، لازم بھی ہو سکتا ہے اور مُتَعَدِّی بھی
۲۔ یہ معنی اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہوتا ہے اس لیے کسی وصفت، کا محتاج ہوتا ہے، تاکہ مفہوم پورا ہو۔ (۱) یہ صفت دراصل ان اَفْعَال کا مَفْعُول ہوتی ہے۔ (۲) یہ صِفَت مَنْصُوب آتی ہے۔	۲۔ فِعْلِ تَام معنی اور مفہوم کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے۔ صِفَت کا محتاج نہیں ہوتا۔ (۱) لازم ہونے کی صورت میں فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کرتا ہے۔ (۲) متعدی ہونے کی صورت میں فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کرتا ہے۔
۳۔ جملہ اِسْمیہ میں فعل نَاقِص، خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا	۳۔ فِعْلِ تَام کو خبر یا منصوب صفت کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔
۴۔ مَا زَالَ، مَا فَتِئَ اور لَيْسَ صرف فعل نَاقِص کی صورت میں آتے ہیں۔	۴۔ فِعْلِ تَام کی صورت میں مَا زَالَ، مَا فَتِئَ اور لَيْسَ نہیں آتے۔
۵۔ كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ وغیرہ نَاقِص بھی آتے ہیں۔	۵۔ كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ وغیرہ تام بھی آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل نَاقِص کے فَاعِل کو، فعل ناقص کا اِسْم، اور
فعل نَاقِص کی صفت کو، فعل ناقص کی خَبَر کہتے ہیں۔

ناقص اور تام کی مثالیں

فعل ناقص اور فعل تام کے فرق کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

فعلِ ناقص		فعلِ تام
كَانَ الْبَرْدُ	قَارِسًا	كَانَ بَرْدٌ
أَصْبَحَ حَامِدٌ	غَنِيًّا	أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ
صَارَ الْفَقِيْرُ	غَنِيًّا	صَارَتِ الْقَضِيَّةُ عِنْدَ الْمَسْؤُوْلِ
ظَلَّ النَّهَارُ	طَوِيْلًا	ظَلَّ الْبَرْدُ
بَاتَ الْمَرْضٰى	مُتَأَلِّمِيْنَ	بَاتَ الْقَائِدُ فِى الْخَيْمَةِ
اوپر کی تمام مثالوں میں منصوب صفت استعمال کی گئی ہے۔ اور فعل ناقص ہو گیا ہے۔		اوپر کی تمام مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہو گئی ہے، اس لیے یہ فعل تام ہو گیا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۱

کَانَ

۱۔ کَانَ کبھی ناقص آتا ہے اور کبھی تام :۔

(۱) کَانَ بَرْدٌ (سردی تھی) یہ کَانَ تَامّ ہے۔ اس لیے کہ صرف فاعل سے بات مکمل ہو گئی۔ صِفت کی ضرورت نہیں تھی۔ یہاں کَانَ وجود کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی سردی کا وجود تھا۔

(۲) کَانَ الْبَرْدُ قَارِسًا (سردی شدید تھی) میں کَانَ نَاقِص ہے۔ اس لیے کہ کَانَ الْبَرْدُ سے بات پوری نہیں ہوتی۔ اس کی صفت قَارِسًا سے بات پوری ہوتی ہے۔

۲۔ کَانَ اگر وجود کے معنیٰ میں استعمال ہو تو تَامّ، ہوتا ہے اور فاعِل کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے۔

کَانَ اگر صفت کو بیان کرنے کے لیے آئے تو نَاقِص، ہوتا ہے۔

۳۔ کَانَ کے فِعْلِ مَاضِی کی گردان یوں ہو گی۔

کَانَ (تھا)، کَانَتْ (تھی)، کَانَا (دونوں تھے)، کَانَتَا (دونوں تھیں) کَانُوْا (سب تھے)، کُنَّ (سب تھیں)، کُنْتُ (میں تھا)، کُنْتَ (تو تھا) کُنْتِ (تو تھی)، کُنْتُمَا (تم دونوں تھے)، کُنْتُمْ (تم سب تھے)، کُنْتُنَّ (تم سب تھیں)، کُنَّا (ہم تھے)،

۴۔ کَانَ کے فِعْلِ مُضَارِع کی گردان یوں ہو گی

یَکُوْنُ، تَکُوْنُ، أَکُوْنُ، نَکُوْنُ، یَکُوْنَانِ، تَکُوْنَانِ، تَکُوْنِیْنَ، یَکُنَّ، تَکُنَّ

۵۔ کَانَ کے فِعْلِ أَمْر کی گردان یوں ہو گی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْ ، كُوْنَا ، كُوْنُوْا ، كُوْنِي ، كُنَّ

۶۔ حروفِ جازمہ کے ساتھ کَانَ کا فعل مضارع یوں آتا ہے۔

لَمْ يَكُ ، لَمْ تَكُ ، لَمْ أَكُ ، لَمْ نَكُ ، (یہاں نون حذف ہو گیا ہے۔

لَمْ تَكُوْنَا ، لَمْ يَكُوْنَا ، لَمْ تَكُوْنِي۔

۷۔ لَمْ يَكُنْ کے بعد ملا کر پڑھنا ہو تو نون حذف نہیں کرتے۔ جیسے

(لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) (اَلْبَيِّنَة : ۱)

۸۔ کَانَ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے (تھا ، ہوا ، اور ہے)

۹۔ کَانَ اپنے فاعل کی خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرتا ہے۔

۱۰۔ فعل ماضی سے پہلے "کَانَ" لگانے سے فعل ماضی، ماضی بعید ہو جاتا ہے اور "ہو چکا" کے معنی دیتا ہے۔

(۱) دَخَلَ : وہ داخل ہوا۔

(۲) كَانَ دَخَلَ : وہ داخل ہوا تھا ، یا وہ داخل ہو چکا تھا۔

(۳) (وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ) (الانعام : ۳۵)

"تاہم اگر ان کی بے رخی تمہارے لیے گراں ہو چکی ہے۔"

(۴) (إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي) (یونس : ۷۱)

"اگر میرا قیام تمہارے لیے گراں ہو چکا ہے۔"

(۵) (إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللهِ) (الأنفال : ۴۱)

"اگر تم اللہ پر ایمان لا چکے ہو۔"

کَانَ ناقصہ کی مثالیں منصوب صفت کے ساتھ

۱۔ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا مکان صاف ستھرا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ كَانَ اللّٰهُ | عَزِيْزًا حَكِيْمًا | اللہ عزیز و حکیم ہے۔

(یہاں کان ہے کے معنیٰ میں فعل ناقص ہے، جو صفت کو منصوب کرتا ہے۔)

۳۔ كَانَ أَمْرُهٗ | فُرُطًا | "اُس کا معاملہ، اِفراط و تفریط پر مبنی ہے۔"

۴۔ (إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ | مِرْصَادًا |) (النباء: ۲۱) "درحقیقت جہنم ایک گھات ہے۔"

۵۔ (وَكَانَتِ الْجِبَالُ | كَثِيْبًا مَّهِيْلًا |) (المزمل: ۱۴) "اور پہاڑ ریت کے ڈھیر ہو جائیں گے۔"

۶۔ (إِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا | رَتْقًا |) (الانبیاء: ۳۰)

"یقیناً زمین اور آسمان دونوں جڑے ہوئے تھے۔"

۷۔ (كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ) (بنی اسرائیل: ۲۷) "وہ شیطانوں کے بھائی ہیں۔"

۸۔ (كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا) (الانسان: ۵) "اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔"

کَانَ تامہ کی مثالیں (کان بمعنی وجود)

۹۔ | كُنْ | فَيَكُوْنُ (میں کہتا ہوں) وجود میں آجا! تو وہ وجود میں آجاتا ہے۔

(یہاں کان وجود کے معنیٰ میں ہے۔ اس لیے | تامّ | ہے۔)

۱۰۔ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ غَيْرُهٗ۔ اللہ تھا (موجود) اور اس کے سوا کوئی نہ تھا (موجود)

یہاں خبر (صفت) کے بغیر ہی جملہ مکمل ہو گیا ہے اس لیے یہ کان تامّہ ہے۔

۱۱۔ (| كَانَتَا | تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا) (التحریم: ۱۰)

"وہ دونوں تھیں، ہمارے صالح بندوں کی ماتحت۔"

۱۲۔ (وَإِنْ | كَانَ | ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ) (البقرۃ: ۲۸۰)

"اگر وہ (قرض دار) تنگ دست ہو تو، اُسے ہاتھ کھلنے تک مہلت دو۔"

(پانا، حاصل کرنا، وجود کے معنیٰ میں فِعل تامّ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کَانَ ۔ یَکُوْنُ ۔ کُنْ کی قرآنی مثالیں

فعل ماضی کَانَ کی مثالیں:

۱۔ (مَا | کَانَ | اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا) (آل عمران: ۶۷)

"حضرت ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی۔"

۲۔ (فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا | کَانَا | فِیْهِ) (البقرۃ: ۳۶)

"آخرکار شیطان نے، اُن دونوں کو ہماری پیروی سے ہٹایا اور دونوں کو اُس حالت سے نکلوا دیا، جس حالت میں وہ پہلے تھے۔"

۳۔ (وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ | کَانَا | یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ) (المائدۃ: ۷۵)

"حضرت عیسیٰ کی والدہ، ایک راست باز خاتون تھیں، اور دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے۔" (یعنی دونوں بشر تھے)

۴۔ (اِنَّ الصَّلٰوةَ | کَانَتْ | عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا) (النساء: ۱۰۳)

"درحقیقت، نماز، پابندئ وقت (کی شرط) کے ساتھ اہلِ ایمان پر فرض کی گئی ہے۔"

۵۔ (فَاِنْ | کَانَتَا | اثْنَتَیْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ) (النساء: ۱۷۶)

"کوئی بے اولاد مرے اور اس میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو ترکے میں سے وہ، دو تہائی کی حق دار ہوں گی۔"

۶۔ (اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا | کَانُوْا | هُمُ الْخٰسِرِیْنَ) (الاعراف: ۹۲)

"شعیب کے جھٹلانے والے ہی آخرکار، برباد ہو کر رہے۔"

۷۔ (اِنْ | کُنْتُ | قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ) (المائدۃ: ۱۱۶)

"حضرت عیسیٰؑ کہیں گے "اگر میں نے ایسا کہا ہوتا، تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا۔"

۸۔ (| کُنْتُمْ | خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) (آل عمران: ۱۱۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو، جو انسانوں کی ہدایت کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔"

۹۔ (إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا) (الاحزاب: ۲۸)

"اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کردوں۔"

۱۰۔ (إِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: ۶)

"اگر (مطلقہ عورتیں) حاملہ ہوں تو اُن پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو، جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔"

۱۱۔ (قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ) (المؤمنون: ۱۰۶)

"وہ کہیں گے اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی، ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔"

۱۲۔ (وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا) (مریم: ۲۰)

"حضرت مریمؑ نے کہا! اور میں کوئی بدکار عورت نہیں ہوں۔"

۱۳۔ (وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا) (مریم: ۴)

"حضرت زکریاؑ نے کہا: میرا سر بڑھاپے سے بھڑک اُٹھا ہے اور میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر نامراد نہیں رہا۔"

فعل مضارع کی مثالیں

۱۴۔ (قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ) (البقرۃ: ۶۷)

"حضرت موسیٰ نے کہا: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں۔"

۱۵۔ (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ) (البقرۃ: ۱۹۳)

"اور تم اُن سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶- (وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) (البقرۃ : ۳۵)

(اے آدم وحوا! تم دونوں) اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔"

۱۷- (اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ) (الشعراء : ۱۸۱)

"پیمانے ٹھیک بھرو اور کم تولنے والوں میں شامل نہ ہو جاؤ۔"

۱۸- (فَاِنْ کَانَ لَکُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا اَلَمْ نَکُنْ مَّعَکُمْ) (النساء : ۱۴۱)

"اگر اللہ کی طرف سے تمہاری فتح ہوئی تو (یہ منافق) اگر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے"؟

۱۹- (یٰمُوْسٰی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ) (الاعراف : ۱۱۵)

"جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو پہلے تم پھینکو یا پھر ہم پھینکیں گے۔"

۲۰- (وَ یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا) (مریم : ۸۲)

"(روزِ قیامت) یہ تمام آلِهَة اُلٹے اُن کے مخالف ہو جائیں گے۔"

فعل امر کی مثالیں

۲۱- (فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُکَ وَ کُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ) (الاعراف : ۱۴۴)

"اے موسیٰ! جو کچھ میں تجھے دوں، اسے لے لے اور شکر بجا لا۔"

۲۲- (کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ) (النساء : ۱۳۵)

"عدل وانصاف کے علمبردار بنو۔ اللہ کے لیے گواہ بن کر۔"

۲۳- (یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ) (الانبیاء : ۶۹)

("اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا، حضرت ابراہیمؑ پر۔")

(نار، مؤنث سماعی ہے، اس لیے فعل امر مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۲

دُعاؤں کیلئے مَاضِی اور مُضارع کے صیغوں کا استعمال

دُعاؤں اور بددعاؤں کے لیے عموماً **فعل مَاضی** اور کبھی کبھار **فِعْل مُضَارع** استعمال کیا جاتا ہے۔ فِعْلِ مَاضِی کی صورت میں بھی مفہوم مُضَارع ہی کا ہوتا ہے۔

۱۔ کَانَ اللّٰہُ فِی عَوْنِکَ	اللہ ہمیشہ تیری مدد میں رہے
۲۔ طَالَ عُمْرُہٗ۔	اس کی عمر دراز ہو۔
۳۔ مَدَّ اللّٰہُ عُمْرَہٗ۔	اللہ اس کی عمر دراز کرے
۴۔ بَارَکَ اللّٰہُ۔	اللہ برکت دے
۵۔ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ۔	اللہ آپ کو اس میں برکت عطا فرمائے
۶۔ حَیَّاکَ اللّٰہُ	اللہ تمہیں زندہ رکھے۔
۷۔ رَحِمَہُ اللّٰہ	اللہ اس پر رحم فرمائے
۸۔ نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ	اللہ، اس کی قبر کو، پُر نور کر دے
۹۔ لَا زِلْتُمْ سَالِمِیْنَ	تم ہمیشہ سلامت رہو
۱۰۔ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ	اللہ اُس کی مغفرت کرے۔
۱۱۔ غُفِرَ لَہٗ	خدا اُسے بخش دے
۱۲۔ عُفِیَ عَنْہُ	خدا اُس کے گناہ معاف کر دے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ دَامَ ظِلُّهٗ — اُس کا سایہ ہمیشہ رہے۔

۱۴۔ مَدَّ ظِلُّهٗ — اُس کا سایہ ہمیشہ رہے۔

۱۵۔ أَدَامَ اللّٰهُ فُيُوضَهُمْ — اللہ ان لوگوں کے فیض کو ہمیشہ عام رکھے۔

۱۶۔ سَلَّمَكَ اللّٰهُ — اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

۱۷۔ كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ — اللہ آپ کی خیر زیادہ کرے۔

۱۸۔ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَكَ — اللہ آپ کی عزت میں اضافہ کرے۔

فعل مضارع کی مثال

۱۹۔ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ — (اللہ تمہیں بخش دے) یہ فعل مُضارع ہے۔

بد دُعاؤں کی مثالیں

۲۰۔ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِيكَ — اللہ تجھے، برکت نہ دے۔

۲۱۔ دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُولًا — تیرا دشمن ہمیشہ ذلیل رہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ٦٣

أَصْبَحَ اور أَمْسٰى

۱۔ جب یہ دونوں (أَصْبَحَ اور أَمْسٰى) "ہونے" کے مفہوم میں | مَنْصُوب صِفَت | کے ساتھ آئیں تو | نَاقِص | ہوتے ہیں۔

۲۔ جب یہ دونوں اپنے اصلی مَصْدَرِی معنیٰ میں، شام اور صبح کا وقت بتلانے کے لیے آئیں تو | تَام | ہوتے ہیں۔

۱۔ أَصْبَحَ تام کی مثالیں

۱۔ (فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ | تُمْسُوْنَ | وَحِيْنَ | تُصْبِحُوْنَ |) (الروم: ۱۷)

"اللہ کی خوب تسبیح کرو، جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو"

۲۔ أَصْبَحْنَا | بِالْخَيْرِ | ہم نے خیریت سے صبح کی۔

۲۔ أَصْبَحَ نَاقِص کی مثالیں

۱۔ أَصْبَحَ حَامِدٌ | غَنِيًّا |

۲۔ (فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ | إِخْوَانًا |) (آل عِمران: ۱۰۳)

"تم اُس کی نعمت کے سبب، بھائی بھائی بن گئے"

۳۔ (إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ | غَوْرًا |) (الملک: ۳۰)

"اگر تمہارا پانی (زمین میں) نیچے اُتر جائے"

۴۔ أَصْبَحَ الْمَطَرُ | غَزِيْرًا | بارش تیز ہوگئی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ أَمْسٰی تام کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہوگئی۔

۱۔ (فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ) (الروم : ١٧)

۲۔ أَمْسٰی عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانُ۔ شام کے وقت، ان پر، طوفان آیا۔

۳۔ أَمْسٰی زَيْدٌ فَسَهِرَ۔ رات آئی تو زید جاگتا رہا۔

۴۔ أَمْسٰی ناقِص کی مثال

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت پر توجہ دیجئے۔

۱۔ أَمْسٰی الْجَوُّ بَارِدًا موسم سرد ہوگیا

۲۔ أَمْسٰی خَالِدٌ حَزِيْنًا خالد شام کے وقت آزردہ ہوگیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۴

أَضْحٰی

۱۔ أَضْحٰی جب اپنے اصلی مصدری معنیٰ میں، چاشت کا وقت، بتانے کے لیے آتا ہے تو تَامّ ہوتا ہے۔

۲۔ أَضْحٰی، جب ہونے کے مفہوم میں آئے تو نَاقِص ہوتا ہے۔

أَضْحٰی نَاقص کی مثال

ذیل کی مثال میں منصوب صفت پر توجہ دیجیے۔

أَضْحٰی الْقَمْحُ خُبْزًا "گیہوں، روٹی بن گیا"

أَضْحٰی تام کی مثال

ذیل کی مثال میں منصوب صفت کے بغیر بات پوری ہو گئی۔

أَضْحَیْتُ وَأَنَا مَرِیْضٌ

"میں بیماری کی حالت میں، چاشت کے وقت تک پہنچا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۵

صَارَ

۱۔ تبدیلئ حالت، کو بیان کرنے کے لیے صَارَ استعمال کیا جاتا ہے۔
۲۔ صَارَ، یَصِیرُ، صِرْ، صَیْرُورَۃٌ معنیٰ ہیں لوٹنا، پہنچنا، پلٹنا، بننا۔
صَارَ (ہو گیا) یَصِیرُ (ہوتا ہے)، صِرْ (ہو جا)۔ یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔
۳۔ مَصِیرٌ دراصل مَفْعُول ہے، لیکن انجام کار، مَبْلَغ (پہنچنے کی جگہ) لوٹنے کا مقام وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔
مَصِیرٌ کا لفظ اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔
۴۔ صَارَ، نَاقِص اور تَامّ دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

فِعلِ نَاقِص کی مثالیں

۱۔ صَارَ الطِّیْنُ [خَزَفًا] "کیچڑ ٹھیکری بن گیا"
۲۔ صَارَ رَشِیْدٌ [عَالِمًا] "رشید عالم ہو گیا"
۳۔ صَارَ الْفَقِیْرُ [غَنِیًّا] "فقیر، امیر ہو گیا"
۴۔ قَدْ یَصِیْرُ الْجَاھِلُوْنَ [عَالِمِیْنَ] کبھی جاہل لوگ، عالم بن جاتے ہیں"
یہاں "قَدْ" حرف تقلیل ہے۔
۵۔ قَدْ یَصِیْرُ الْفَاسِقُ [صَالِحًا] "کبھی بدکار، نیک بن جاتا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ تام کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت نہیں ہے۔

۶۔ صَارَ الشِّتَاءُ بَرْدُہٗ شَدِیْدًا" "جاڑے کی سردی شدید ہوگئی"

۷۔ صَارَتِ الْقَضِیَّۃُ عِنْدَ الْمَسْؤُوْلِ۔

"اب معاملہ، ذمے دار شخص کے پاس چلا گیا ہے"

(یہاں، مَنْصُوب صفت استعمال نہیں ہوئی ہے۔اس لیے تام ہے۔)

صَارَ کی قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿ إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴾ (الشوریٰ : ۵۳)

"سارے معاملات، اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں"

☆ مَصِیْرٌ، اسمِ ظرف ہے۔

۲۔ ﴿ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴾ (آل عمران : ۲۸)

"اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے"

۳۔ ﴿ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴾ (إبراهيم : ۳۰)

"اے مشرکو! بالآخر تمہیں لوٹ کر دوزخ ہی میں جانا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ٦٦

ظَلَّ

۱۔ ظَلَّ ، یَظَلُّ ، ظَل ہونے ، رہنے ، ہمیشہ رہنے کے مفہوم میں استعمال ہو تو **نَاقِص** ہوتا ہے۔

۲۔ ظَلَّ کسی کام کے دن کے وقت ہونے کے لیے یا سائے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ **تَام** ہوتا ہے۔

ظَلَّ نَاقِص کی مثالیں

۱۔ ظَلَّ الطَّقْسُ **جَمِیْلًا** "موسم خوشگوار ہوگیا"

۲۔ ظَلَّ النَّهَارُ **طَوِیْلًا** "دن لمبا ہوگیا"

۳۔ (ظَلَّ وَجْهُهٗ **مُسْوَدًّا**) (نحل : ۵۸)

"تو اس کے چہرہ پر کلونس چھا جاتی ہے"

۴۔ (**فَظَلَّتْ** أَعْنَاقُهُمْ لَهَا **خَاضِعِيْنَ**) (الشعراء : ۴)

"اُس (نشانی) کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں"

۵۔ (الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ **عَاكِفًا**) (طٰہٰ : ۹۷)

"جس پر تو رِیجھا ہوا تھا"

(اس مثال میں لام ثانی کو حذف کر دیا گیا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ) (الشعراء : ۷۱)

"انہوں نے کہا! کچھ بت ہیں، جن کی ہم پوجا کرتے ہیں اور ہمیشہ انہی کی سیوا میں ہم لگے رہتے ہیں"

(یہاں بطور استعارہ چھتری کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے)۔

ظَلَّ تامّ کی مثال

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہوگئی۔

۷۔ ظَلَّ الْبَرْدُ (سردی برقرار رہی یا سردی موجود رہی)

۸۔ (لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ) (الواقعة : ۶۵)

"اگر ہم چاہیں تو ان (کھیتوں) کو بھس بنا کر رکھ دیں اور پھر تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ٦٧

بَاتَ

۱۔ بَاتَ، دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) کسی کام کو رات کے وقت کرنا (۲) شب باشی کرنا، رات گذارنا۔

۲۔ بَاتَ اگر فَاعِل کے ساتھ، مَفْهُوم پورا کردے تو تَامّ ہوتا ہے۔

۳۔ بَاتَ (رات گذاری)، يَبِيْتُ (رات گذارتا ہے) بِتْ (رات گذار) یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔

بَاتَ ناقص کی مثالیں

۱۔ بَاتَ الْمَرْضٰى مُتَأَلِّمِيْنَ بیماروں نے، تکلیف کے ساتھ، رات گذاری۔

(یہاں تکلیف کے وقت کو بیان کرنے کے لیے بَاتَ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے ناقص ہے)

۲۔ بَاتَ زَيْدٌ **سَاهِرًا** (زاید نے، جاگ کر، رات گذاری۔)

(یہاں جاگنے کی حالت کے وقت کو بیان کرنے کے لیے بَاتَ کا استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یہ ناقص ہے۔)

۳۔ (وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا) (الفرقان: ٦٤)

(یہ وہ لوگ ہیں، جو اپنے رب کے حضور، سجدے اور قیام میں، راتیں گذارتے ہیں۔)

بَاتَ تَامّ کی مثال

۳۔ بَاتَ الْقَائِدُ فِي الْخَيْمَةِ (کمانڈر نے خیمے میں رات گذاری۔)

(یہاں بَاتَ، تام استعمال ہوا ہے اور اپنے اصلی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۸

دَامَ اور مَادَامَ

۱۔ دَامَ، یَدُوْمُ، دُمْ۔ دَوَامٌ کے لفظی معنیٰ ہیں، ہمیشہ رہنا، ثابت رہنا، مستقل رہنا۔

۲۔ دَامَ **مائے ظرفیہ** کے ساتھ مل کر جب تک (As long as) کے معنیٰ دیتا ہے۔

۳۔ مَادَامَ، فِعْل کے وقت کی مقدار کا تعین کرتا ہے۔

۴۔ مَادَامَ کے تمام أَفْعَال مُسْتَعْمَل ہیں۔ لیکن فعل مَاضِی زیادہ استعمال ہوتا ہے اور فِعْل مُضَارِع بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ دَامَ کو بد دعا اور دعا کے موقع پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے

۱۔ دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُوْلًا (تیرا دشمن، ہمیشہ، ذلیل رہے۔)

۲۔ دَامَ إِقْبَالُهُ (اُس کا اقبال، ہمیشہ، قائم رہے۔)

۶۔ چونکہ مادام (جب تک) میں "مَا"، ظَرْفِيَّة ہے۔ اس لیے مَادَامَ سے پہلے یا بعد میں ایک اور جملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے:

۱۔ (لَنْ نَدْخُلَهَآ أَبَدًا **مَادَامُوْا** فِيْهَا) (المائدۃ: ۲۴)

"ہم (اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے (جب تک، یہ (طاقت ور لوگ) یہاں موجود ہیں"

۲۔ لَا يَجْرِي الْإِصْلَاحُ **مَادَامَ** زَيْدٌ حَاكِمًا۔

اس وقت تک اصلاح نہیں ہو سکتی، جب تک زید حاکم ہے۔

۷۔ مَادَامَ، نَاقِصْ اور تَامّ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَادَامَ نَاقِص کی مثال

أَحْسِنْ مَادُمْتَ **حَيًّا** (جب تک، تو زندہ ہے، نیکی کر)

مَادَامَ تَامّ کی مثالیں

۱ **مَادَامَ** الزَّائِرُ فِي الْبَيْتِ۔ (مہمان، ابھی تک، گھر میں ہے۔)

۲۔ **يَدُومُ** الصَّيْفُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (موسم گرما، چار ماہ تک، رہتا ہے۔)

مَادَامَ کی قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿يَا مُوسَىٰ لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا **مَا دَامُوا** فِيهَا﴾ (المائدۃ: ۲۴)

"اے موسیٰ! (ہم اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے، جب تک یہ (طاقت ور لوگ) وہاں موجود ہیں"

۲۔ ﴿لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا **مَا دُمْتَ** عَلَيْهِ قَائِمًا﴾ (آل عمران: ۷۵)

"وہ تمہیں (تمہاری رقم) ادا نہ کرے گا، اِلا یہ کہ تم اُس کے سر پر سوار ہو جاؤ"

۳۔ ﴿وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ **مَا دُمْتُ** حَيًّا﴾ (مریم: ۳۱)

"اور اُس نے مجھے حکم دیا ہے نماز اور زکوٰۃ پر (عمل پیرا ہونے کا) جب تک میں زندہ ہوں"

۴۔ ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ **مَا دُمْتُمْ** حُرُمًا﴾ (المائدۃ: ۹۶)

اور تم پر حرام کر دیا گیا ہے، خشکی کا شکار، جب تک تم احرام کی حالت میں ہو"

۵۔ ﴿خَالِدِينَ فِيهَا **مَا دَامَتِ** السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ﴾ (ھود: ۱۰۷)

"(اسی حالت میں) وہ ہمیشہ رہیں گے، جب تک زمین و آسمان قائم ہیں"

(یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ دوام کے لیے محاورہ ہے، یعنی وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ